BNCM202DET

# انٹرپرینیورشپ اینڈ اسٹارٹ اپس

(Entrepreneurship & Start-Ups)

بیچلر آف کامرس (بی۔کام۔)

چار سالہ پروگرام

(دوسرا سمسٹر)


مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

حیدرآباد-32، تلنگانہ، بھارت

Copyright © 2025, Maulana Azad National Urdu University, Hyderabad

*All right reserved. No part of this publication may be reproduced or transmitted in any form or by any means, electronically or mechanically, including photocopying, recording or any information storage or retrieval system, without prior permission in writing form the publisher (registrar@manuu.edu.in)*

| | | |
|---|---|---|
| ISBN | : | 978-81-994501-7-2 |
| Course | : | Entrepreneurship & Start-Ups |
| First Edition | : | October 2025 |
| Copies | : | 500 |
| Price | : | 136/- (The price of the book is included in admission fee of distance mode students) |

## Course Coordinator

Prof. Md. Sadat Shareef,
Professor (Commerce), CDOE, MANUU

## Editorial Board/Editors

| Name of the Editors | Unit Numbers |
|---|---|
| Prof. Dr. Md. Sadat Shareef,<br>Professor (Commerce), CDOE, MANUU | 2, 5, 6, 7 |
| Dr. Mohd. Abid Ali<br>Assistant Professor /Guest faculty (Commerce)<br>Centre for Distance and Online Education, MANUU | 1, 3, 4, 8 |
| Dr. Mohd Akmal Khan<br>Guest Faculty/Assistant Professor (Contractual), Urdu<br>DDE, MANUU, Hyderabad | Language Editor |

## Production

| | | |
|---|---|---|
| Prof. Nikhath Jahan<br>Professor (Urdu),<br>CDOE MANUU | Mr. P Habibulla<br>Assistant Registrar, Purchase &<br>Stores Section, MANUU | Dr. Mohd Akmal Khan,<br>Assistant Professor (C)/Guest Faculty,<br>CDOE MANUU |
| Mohd Abdul Naseer<br>Section Officer, CDOE MANUU | Shaik Ismail,<br>UDC, CDOE, MANUU | Syed Faheemuddin, LDC<br>Purchase & Stores Section, MANUU |

*On behalf of the Registrar, Published by:*

**Centre for Distance and Online Education**

Maulana Azad National Urdu University

Gachibowli, Hyderabad-500032 (TG), India

*Director:*dir.dde@manuu.edu.in*Publication:*ddepublication@manuu.edu.in

Phone number: 040-23008314 Website: manuu.edu.in

CRC Prepared by the Hafiz Mohammed Rashed Moin Uz Zafar, Computer Operator, CDOE, MANUU

Printed at : Karshak Print Solutions Private Limited Hyderabad.

# فہرست


| | | | |
|---|---|---|---|
| پیغام | | وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی | 4 |
| پیغام | | ڈائرکٹر، مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم | 5 |
| کورس کا تعارف | | کورس کو آرڈی نیٹر (اردو) | 6 |
| **اکائی نمبر** | **اکائی کا نام** | **مصنف** | **صفحہ نمبر** |
| 1۔ | کاروبار اور کاروباریت | پروفیسر محمد سعادت شریف | 7 |
| | | ڈاکٹر محمد عابد علی<br>اسسٹنٹ پروفیسر / گیسٹ فیکلٹی (کامرس)، | |
| 2۔ | کار آفرینی کی جہتیں یا کاروباریت کے ابعاد | Dr. Mohd. Abid Ali<br>Assistant Professor / Guest faculty<br>(Commerce), CDOE, MANUU | 32 |
| 3۔ | کاروباریت کے طریقہ عمل | پروفیسر محمد سعادت شریف<br>پروفیسر (کامرس)، مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم،<br>مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد | 47 |
| 4۔ | صنعتوں کا کردار | Prof. Md. Sadat Shareef<br>Professor (Commerce)<br>CDOE, MANUU | 57 |
| 5۔ | کاروباری محضن | ڈاکٹر شیخ قمر الدین،<br>اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ مینجمنٹ اینڈ کامرس،<br>مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد | 69 |
| 6۔ | مہماتی سرمایہ اور وسائل کی نقل پذیری | ڈاکٹر محمد عابد علی / ڈاکٹر شیخ قمر الدین | 78 |
| 7۔ | اسٹارٹ اپ (آغاز کاروبار) | ڈاکٹر شیخ قمر الدین | 101 |
| 8۔ | اسٹارٹ اپس - مقام پذیری اور سہولتیں | پروفیسر محمد سعادت شریف | 114 |
| | **نمونہ امتحانی پرچہ** | | 139 |
| | ٹائٹل پیج (Title Page): | ابراہیم اکرم صدیقی | |

# پیغام

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (MANUU) 1998 میں پارلیمنٹ کے ایک ایکٹ کے ذریعے قائم کی گئی۔ یہ ایک مرکزی جامعہ ہے جس نے این اے اے سی کی جانب سے گریڈ +A حاصل کیا ہے۔ اس جامعہ کے قیام کے مقاصد ہیں: (1) اردو زبان کا فروغ، (2) پیشہ ورانہ اور تکنیکی تعلیم کو اردو میڈیم میں قابل رسائی اور دستیاب بنانا، (3) روایتی اور فاصلاتی طریقۂ تعلیم کے ذریعے تعلیم فراہم کرنا، اور (4) خواتین کی تعلیم پر خصوصی توجہ دینا۔ یہ وہ نکات ہیں جو اس مرکزی جامعہ کو دیگر تمام مرکزی جامعات سے ممتاز کرتے ہیں اور اسے ایک انفرادیت بخشتے ہیں۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں بھی مادری زبانوں اور علاقائی زبانوں میں تعلیم حاصل کرنے پر زور دیا گیا ہے۔

اردو کے ذریعے علم کے فروغ کا مقصد یہی ہے کہ اردو جاننے والے طبقے کے لیے عصری علوم اور مضامین تک رسائی آسان بنائی جائے۔ ایک طویل عرصے تک اردو میں درسی مواد کی کمی رہی ہے۔ اردو یونیورسٹی کے پاس اب اردو میں 350 سے زیادہ کتابوں کا ذخیرہ موجود ہے اور ہر سمسٹر کے ساتھ اس تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔

اردو یونیورسٹی این ای پی 2020 کے وژن کے مطابق مادری/گھریلو زبان میں تعلیمی مواد فراہم کرنے کے قومی مشن کا حصہ بننے کو اپنے لیے ایک اعزاز سمجھتی ہے۔ مزید یہ کہ اردو بولنے والا طبقہ اردو میں مطالعہ کے مواد کی عدم دستیابی کے سبب نئے اُبھرتے شعبوں اور جدید تر معلومات کے موجودہ میدانوں میں تازہ ترین معلومات و اطلاعات کے حصول سے محروم نہیں رہے گا۔ مذکورہ بالا میدانوں میں مواد کی دستیابی کی بدولت حصولِ معلومات کا نیا شعور بیدار ہوا ہے جو یقیناً اردو داں طبقے کی دانشورانہ ترقی پر اثر انداز ہوگا۔

فاصلاتی اور آن لائن طلبہ کے لیے تعلیم و تدریس کے عمل کو سہل بنانے کے لیے یونیورسٹی کا سینٹر فار ڈسٹنس اینڈ آن لائن ایجوکیشن (CDOE) اردو اور متعلقہ مضامین میں خود اکتسابی مواد (SLM) کی تیاری کو یقینی بناتا ہے۔

MANUU فاصلاتی اور آن لائن لرننگ کے طلبہ کے لیے SLM بلا معاوضہ فراہم کرتا ہے۔ یہ مواد اُردو کے ذریعے علم حاصل کرنے میں دلچسپی رکھنے والے ہر شخص کے لیے برائے نام قیمت پر دستیاب ہے۔ تعلیم تک رسائی کے دائرے کو مزید پھیلانے کے مقصد سے، اردو/ہندی/انگریزی/عربی میں eSLM یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر مفت ڈاؤن لوڈ کے لیے دستیاب رکھا گیا ہے۔

مجھے بے حد خوشی ہے کہ متعلقہ فیکلٹی کی محنت اور مصنفین کے مکمل تعاون کی بدولت FYUG بی۔اے، بی۔ایس سی اور بی۔کام کی کتابوں کی اشاعت کا عمل بڑے پیمانے پر شروع ہو گیا ہے۔ فاصلاتی اور آن لائن لرننگ کے طلبہ کی سہولت کے لیے خود اکتسابی مواد (SLM) کی تیاری اور اشاعت کا عمل یونیورسٹی کے لیے اہمیت رکھتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ہم اپنے خود تعلیمی مواد کے ذریعے اردو جاننے والے ایک بڑے طبقے کی ضروریات کو پورا کرنے کے قابل ہوں گے اور اس یونیورسٹی کے مقصدِ قیام کو پورا کریں گے اور اپنے ملک میں اپنی موجودگی کو جائز ٹھہرا سکیں گے۔

نیک تمناؤں کے ساتھ!

**پروفیسر سید عین الحسن**
شیخ الجامعہ، مانو

# پیغام

موجودہ دور میں فاصلاتی تعلیم کو دنیا بھر میں ایک نہایت مؤثر اور مفید طریقۂ تعلیم کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے اور بڑی تعداد میں لوگ اس طریقۂ تعلیم سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے بھی اردو زبان بولنے والے عوام کی تعلیمی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنے قیام کے وقت سے ہی فاصلاتی تعلیم کا طریقہ متعارف کرایا۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے 1998 میں ڈائریکٹوریٹ آف ڈسٹنس ایجوکیشن (نظامتِ فاصلاتی تعلیم) کے ساتھ کام کا آغاز کیا اور 2004 سے باقاعدہ پروگرام شروع ہوئے، اس کے بعد مختلف شعبہ جات قائم کیے گئے۔

یو جی سی نے ملک میں نظام تعلیم کو مؤثر طور پر منظم کرنے میں ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔ اوپن اینڈ ڈسٹنس لرننگ (ODL) موڈ کے تحت چلنے والے مختلف پروگرام، جو سینٹر فار ڈسٹنس اینڈ آن لائن ایجوکیشن (CDOE) میں چل رہے ہیں، یو جی سی-ڈی ای بی کے منظور شدہ ہیں۔ یو جی سی-ڈی ای بی نے فاصلاتی اور باقاعدہ تعلیم کے نصاب کو ہم آہنگ کرنے پر زور دیا ہے تاکہ فاصلاتی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کے معیار کو بہتر بنایا جاسکے۔ چونکہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ایک دُہرے طرز (ڈوئل موڈ) کی یونیورسٹی ہے جو فاصلاتی اور روایتی دونوں طریقۂ تعلیم کی خدمات فراہم کرتی ہے، اس لیے اپنے مقاصد کو یو جی سی-ڈی ای بی کے رہنما خطوط کے مطابق حاصل کرنے کے لیے اس نے چوائس بیسڈ کریڈٹ سسٹم (CBCS) متعارف کرایا گیا جس کا خود اکتسابی مواد (Self Learning Materials) یو جی سی کے قوانین اور کریڈٹ فریم کے مطابق نئے سرے سے تیار کیے جاچکا ہے۔

سینٹر فار ڈسٹنس اینڈ آن لائن ایجوکیشن (CDOE) کل انیس (19) پروگرام پیش کرتا ہے جن میں یو جی، پی جی، بی ایڈ، ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ پروگرام شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ تکنیکی مہارتوں پر مبنی پروگرام بھی شروع کیے جارہے ہیں۔ سی ڈی او ای نے جولائی 2025 سے این ای پی-2020 کے مطابق چار سالہ یو جی پروگرام کا آغاز کیا ہے۔ بی اے، بی ایس سی اور بی کام کے آنرز پروگراموں کو این سی ایف کے مطابق ڈیزائن کیا گیا ہے جس سے طلبہ کو آنرز ڈگری حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ سال 2025-2026 سے ایم بی اے پروگرام او ڈی ایل موڈ میں متعارف کرایا گیا ہے۔

مانو نے طلبہ کی سہولت کے لیے نو ریجنل سنٹرز (بنگلورو، بھوپال، دربھنگہ، دہلی، کولکاتا، ممبئی، پٹنہ، رانچی اور سری نگر) اور چھ سب ریجنل سنٹرز (حیدرآباد، لکھنؤ، جموں، نوح، وارانسی اور امراؤتی) کا ایک وسیع نیٹ ورک قائم کیا ہے۔ اس کے علاوہ وجے واڑا میں ایک ایکسٹینشن سنٹر بھی قائم کیا گیا ہے۔ ان ریجنل اور سب ریجنل سنٹروں کے تحت ایک سو پچاس سے زیادہ لرنر سپورٹ سنٹر (LSCs) اور بیس پروگرام سنٹر بیک وقت چلائے جارہے ہیں تاکہ طلبہ کو تعلیمی اور انتظامی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ سینٹر فار ڈسٹنس اینڈ آن لائن ایجوکیشن اپنی تعلیمی اور انتظامی سرگرمیوں میں آئی سی ٹی کا بھرپور استعمال کرتا ہے اور اپنے تمام پروگراموں میں صرف آن لائن موڈ کے ذریعے ہی داخلے فراہم کرتا ہے۔

طلبہ کے لیے سیلف لرننگ میٹیریل (SLM) کی سوفٹ کاپی سینٹر فار ڈسٹنس اینڈ آن لائن ایجوکیشن کی ویب سائٹ پر دستیاب کرائی جاتی ہیں اور آڈیو و ویڈیو ریکارڈنگ کے لنک بھی ویب سائٹ پر فراہم کیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ طلبہ کو ای۔ میل اور واٹس ایپ گروپ کی سہولت بھی فراہم کی جارہی ہے جن کے ذریعے انہیں پروگرام کے مختلف پہلوؤں جیسے کورس رجسٹریشن، اسائنمنٹ، کاؤنسلنگ، امتحانات وغیرہ کے بارے میں مطلع کیا جاتا ہے۔ باقاعدہ کاؤنسلنگ کے علاوہ گزشتہ دو برسوں سے طلبہ کے تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے زائد تدارکی (Remedial) آن لائن کاؤنسلنگ بھی فراہم کی جارہی ہے۔

امید کی جاتی ہے کہ سینٹر فار ڈسٹنس اینڈ آن لائن ایجوکیشن تعلیمی اور معاشی طور پر پسماندہ آبادی کو عصری تعلیم کے دھارے میں شامل کرنے میں ایک اہم کردار ادا کرے گا۔ تعلیمی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے نئی تعلیمی پالیسی (NEP-2020) کے مطابق مختلف پروگرامز میں تبدیلیاں کی گئی ہیں اور توقع ہے کہ اس سے اوپن اینڈ ڈسٹنس لرننگ کے نظام کو مزید مؤثر اور کارآمد بنانے میں مدد ملے گی۔

**پروفیسر محمد رضا اللہ خان**

ڈائرکٹر، سی ڈی او ای، مانو

# کورس کا تعارف

انٹر پرینیور شپ اینڈ اسٹارٹ اپس بی کام چار سالہ کورس (آٹھ سمسٹر) میں دوسرے سمسٹر کے تحت ایک مضمون ہے جو روایتی اور فاصلاتی تعلیم میں مشترکہ طور پر پڑھایا جاتا ہے۔ اس مضمون کے ذریعہ کاراندازیت، اس کی اہمیت وافادیت اور اسکے مختلف اسکیمس کے متعلق معلومات حاصل ہوں گے۔ خود اکتسابی مواد کی تیاری میں نصاب کے ساتھ ساتھ مضمون کو آسان، قابل فہم، ذوقِ سلیم کی پرورش کے ساتھ ساتھ کاروباری ذہن کی تخم ریزی کو بھی مد نظر رکھا گیا ہے۔ ہر اکائی میں اکائی کا تعارف، معنی ومفہوم، اہم نکات، کلیدی الفاظ، اکتسابی نتائج اور مشقی سوالات اور انگریزی اور اردو اصطلاحات بھی دئے گئے ہیں۔ یہ کتاب جامعہ ہٰذا کے بی کام کے روایتی وفاصلاتی تعلیم کے متعلمین کے ساتھ ساتھ دیگر جامعات کے کامرس ومینجمنٹ کے طلباء کے لیے بھی کافی مفید ثابت ہو گی۔

مواد کی ترتیب میں تسلسل کو برقرار رکھنے کی عاجزانہ کوشش کی گئی ہے تاہم کوئی بھی کوشش اپنے آپ میں مکمل نہیں ہوتی بلکہ اس میں مزید اصلاح کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ کتاب معزز اساتذہ کرام، ذہین وفتین طلباء کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے۔ اس پس منظر میں مطالعہ کے دوران درپیش مشکلات، حل طلب وضاحتوں کی نشاندہی کرتے ہوئے اپنے صلاح ومشورے سے نوازیں جن کو مستقبل کی اشاعت میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ آپ اپنے قیمتی آرا و تجاویز dir.dde@manuu.edu.in پر میل کر سکتے ہیں۔ تجاویز کے ساتھ فون نمبر، نام اور مکمل پتہ بھی ارسال کر کے شکریہ کا موقع عطا کریں۔

**پروفیسر محمد سعادت شریف**

کورس کو آرڈی نیٹر، سی ڈی او ای، مانو، حیدرآباد

# اکائی 1۔کارانداز اور کاراندازیت

(Entreprenur & Entreprenurship)

اکائی کے اجزا:


1.0 تمہید (Introduction)

1.1 مقاصد (Objectives)

1.2 کارانداز کے معنی و مفہوم (Meaning and Definition of Entrepreneure)

1.3 کاراندازیت کے معنی و مفہوم اور تعریف (Meaning and Definition of Entrepreneurship)

1.4 کارانداز کے مقاصد (Objectives of Entrepreneur)

1.5 کارانداز اور کاراندازیت کی ماہیت و وسعت

(Nature and Scope of Entrepreneur and Entrepreneurship)

1.6 کارانداز یا کاراندازیت کے خصوصیات یا خدوخال (Features of Entrepreneur or Entrepreneurship)

1.7 کارانداز یا کاراندازیت کی اہمیت (Imporntance of Entrepreneur or Entreprenueurship)

1.8 کارانداز کے فوائد (Advantages of Entrepreneur)

1.9 کارانداز یا کاراندازیت کے افعال (Functions of Entrepreneurs or Entrepreneurship)

1.10 کارانداز کے اقسام (Types of Entrepreneurs)

1.11 انٹراپرانیور (Intrapreneur)

1.12 کارانداز یا کاراندازیت پر اثرانداز عوامل (Determinants or Factors Effecting on Entrepreneurship)

1.13 کاراندازیت کی ترقی (Entrepreneurship Development)

1.14 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

1.15 کلیدی الفاظ (Keywords)

1.16 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

## 1.0 تمہید (Introduction)

ہم اپنی روزمرہ زندگی میں چھوٹے وبڑے کاروبار کو دیکھتے ہیں تاجر کا اہم مقصد منافع کمانا ہوتا ہے اسی مقصد کے تحت وہ ایسے کاروبار قائم کرتا ہے جس کاروبار کے متعلق تفصیلی معلومات حاصل ہوں۔ تجارت میں اس کے نشیب وفراز سے واقف ہونا ضروری ہے ہر تاجر کاروبار کو قائم کرنے سے قبل کاروبار کے متعلق اطمینان حاصل کرلیتا ہے۔ تاجر کو کاروبار میں منافع کے ساتھ ساتھ نقصانات و جوکھم کا سامنا کرنا بھی پڑتا ہے لیکن وہ تجارتی حکمت عملی کے ذریعہ نقصانات یا جوکھم پر قابو پالیتا ہے۔ عیدین و تہواروں کے مواقع پر عارضی طور پر چھوٹے پیمانے کے تجارتی مراکز قائم ہوتے ہیں چند کاروبار موسمی ہوتے ہیں اور کچھ کاروبار مستقل ہوتے ہیں تاجر کی دلچسپی کے اعتبار سے تجارتی قائم ہوتی ہے۔ تجارت میں منافع کے ساتھ ساتھ نقصانات کے امکانات پائے جاتے ہیں جوکھم کے بغیر کاروباری حکمت عملی اختیار نہیں کی جاسکتی ایک نئے تاجر کے لیے زیادہ جوکھم درپیش ہوتے ہیں اس اکائی میں آپ کار انداز یا مہم کار (Entrepreneure) وہ کار اندازیت (Entrepreneurship) سے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔

## 1.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- کار انداز و کار اندازیت کے معنی و مفہوم کی وضاحت کر سکیں۔
- کار انداز و کار اندازیت کی اہمیت کو بیان کر سکیں۔
- کار انداز کے اوصاف کو بیان کر سکیں۔
- انٹر اپرانیر کے معنی و مفہوم کو بیان کر سکیں۔
- کار انداز اور انٹر اپرینور کے درمیان امتیاز کر سکیں۔

## 1.2 کار انداز کے معنی و مفہوم (Meaning and Definition of Entrepreneure)

کار انداز یا مہم کار (Entrepreneur) کی تفہیم کے لیے ذیل کے تعریفات کا مطالعہ کیجیے۔

- ایسا شخص جو منافع کمانے کے مقصد کے تحت اختراعی انداز میں کاروبار قائم کرتا ہو جوکھم برداشت کرتا ہو وہ کار انداز کہلاتا ہے۔
- ایسا شخص جو کاروباری وسائل کو منظم کرتا ہو، منافع کمانے میں جوکھم برداشت کرتا ہو کار انداز کہلاتا ہے۔
- ایسا شخص جو چھوٹا یا بڑا کاروبار قائم کرتا ہو کار انداز کہلاتا ہے۔
- کار انداز ایسا شخص ہوتا ہے جو کاروبار کو نئے طور طریقوں یا نئے انداز سے قائم کرتا ہے جوکھم برداشت کرتا ہے اور اس سے مستفید ہوتا ہے کار انداز کہلاتا ہے۔

Galbraith کے مطابق مقصد کو حاصل کرنے کے لیے چیالنجس کو قبول کرتا ہو وہ کار انداز (Entrepreneur) کہلاتا ہے

"An Entrepreneur must accept the Challenges and should be willing hard to achieve Something"(Galbraith)

لفظ Entrepreneur فرنچ (French) لفظ "ENTREPRENDRE" سے ماخوذ ہے جس کے معنیTo do somethingیا کچھ کر دکھانا یا ذمہ داری نبھانا(To Undertake) کے ہیں یعنی وہ شخص جو نئے کاروبار کی ذمہ داری نبھاتا ہو کارانداز کہلاتا ہے۔

لفظEntrepreneurکو فرانسیسی زبان میں پہلی مرتبہ 16ویں صدی عیسوی میں استعمال کیا گیا Richard Cantilon نے سب سے پہلے لفظEntrepreneur(کارانداز) کو معاشی سرگرمیوں (Economic Activities) کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال کیا۔

Cantilon کے مطابق کارانداز (Entrepreneur) وہ شخص ہوتا ہے جو وسائل و خدمات کو خرید کر ان سے حاصل پیداوار کو غیر یقینی قیمت) (Uncertain Price پر فروخت کرتا ہے اس طرح کارانداز (Entrepreneur) جو کھم برداشت کرتا ہے یہ جوکھم غیر بیمہ شدہ ہوتا ہے۔

"An Entrepreneur is a Person who buys factor Services at certain prices with a view to Selling its product at uncertain price thus to cantilon an entrepreneur is a bearer of risk which is non insurable"

فرانسیسی ماہر معاشیات جے بی سے(Jean Baptiste Say)نےEntrepreneurکی جامع تعریف پیش کی ان کے مطابق کار انداز ایجنٹ ہوتا ہے جو عاملین پیدائش کو منظم کر کے پیداوار حاصل کرتا ہے جس کی قدر پائی جاتی ہے یہ قدر اجرت، سود، کرایہ اور منافع فراہم کرتی ہے۔بابائے معاشیات آدم اسمتھ نے لفظEntrepreneurکا استعمال نہیں کیا لیکن اس کے بجائے The Merchant Employer The Undertaker اورMaster کے الفاظ کو استعمال کیا جو عصر حاضر میں کارانداز Entrepreneurکی نمایندگی کرتے ہیں۔

آکسفورڈ لغت کے مطابق ایسا شخص جو منافع کی توقع کے ساتھ کاروبار کو قائم کرتا ہو مالی جوکھم اٹھاتا ہو وہ کارانداز یا Entrepreneur کہلاتا ہے۔

"A Person who set up a busines or Businesses, taking on financial risk in the hope of Profit"

W.B.Gartnerنے 1985 میں کارانداز کی تعریف اس طرح کی ہے کہ

"ایسا شخص جو ایسا کاروبار شروع کرتا ہے جو پہلے سے قائم نہیں تھا وہ شخص کارانداز کہلاتا ہے"

".Entrepreneur is a person who started a new business where There was none before"

Arthur H.Cole کے مطابق کارانداز (Entrepreneur) تنظیمی معمار (Organisational Builder) ہوتا ہے۔

## 1.3 کاراندازیت کے معنی و مفہوم اور تعریف (Meaning and Definition of Entrepreneurship)

کاراندازیت معنی و مفہوم کی تفہیم کے لیے ذیل کے تعریفات کا مطالعہ کیجیے۔

1) نئے انداز میں کاروبار کو قائم کرنا

2) Peter F. Drucker کے مطابق: "کاراندازیت (Entreprenurship) سائنس یا آرٹ نہیں ہے بلکہ اختراعی معلومات کے بنیاد پر عملی مظاہرہ ہوتا ہے۔ یہ صرف پیسہ کمانا کا نام نہیں بلکہ جوکھم برداشت کرنے کے ساتھ ساتھ اختراعی صلاحیتوں کو عملی جامہ پہنایا جاتا ہے"۔

3) Leon Walrus کے مطابق: "کاراندازیت از خود عامل پیداوار نہیں ہے لیکن اپنے ایجنٹ کے ذریعہ افعال انجام دیے جاسکتے ہیں"۔

"Entrepreneurship is not it self a factor of production, but rather a function that can be carried on by its agent."

4) Robert K. Lamb کے مطابق: "کاراندازیت سماجی فیصلہ ہے جو معاشی اختراع کے ذریعہ انجام دیا جاتا ہے"۔

"Entrepreneurship is that form of social decision which is performed by economic innovators."

A.H. Cole کے مطابق "کاراندازیت (Entrepreneurship) انفرادی یا اجتماعی طور پر کاروبار کو منافع بخش بنانے کے لیے کامیابی سے تجارتی افعال انجام دیتا ہے"۔

Mc Clelland نے وضاحت کی کہ "اختراعی صلاحیتیں کارانداز کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اسی کے سبب نئے اور بہتر انداز میں کاروبار فروغ پاتا ہے"۔

Casson کے مطابق: "کاراندازیت معاشی واقعات کی قدر پیمائی پر مشتمل ہے، جس کی دوسرے افراد مدد کرنے سے قاصر ہیں"۔

"Entrepreneurship consists of an eccentric evaluation of economic events which other people are unwilling to support."

منافع کمانے کے مقصد کے تحت کاروبار کا قیام انتظام و انصرام کے طریقہ عمل کو کاراندازیت کہتے ہیں۔

Entrepreneurship is the process of creating, developing & managing a new business venture to generate profit.

آسٹریائی ماہر معاشیات جوزف اسکمپٹر Joseph Schumpeter کے نظریہ کے مطابق مہم کار یا کارانداز کے اختراعی اقدامات کے سبب معیشت میں معاشی سرگرمیاں جاری رہتے ہیں جو معیشت کی ترقی و استحکام میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ جوزف اسکمپٹر کے

نظریات نے کارانداز کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔ اسی لیے انہیں بابائے کارانداز یت(Father of Entrepreneurship) بھی کہتے ہیں۔ ان کے مطابق کارانداز یت دراصل کارانداز کی اختراعی کام یا فعل ہوتا ہے جس کو عام طور پر کاروبار میں استعمال نہیں کیا جاتا۔ یہ کارانداز کی ذہنی پیداوار ہوتی ہے۔

According to Joseph Schumpeter Entrepreneurship is essentially a creative activity. It consists of doing such things as are journally not done in a ordinary course of business. An Entrepreneurs is one who innovate i.e. carries out new combination are enterprise.

کارانداز یتEntrepreneurshipایک وسیع اور جامع اصطلاح ہے جو کارانداز کے کاروباری اختراعی خیالات اورانہیں عملی جامہ پہنانے کے تمام افعال کا احاطہ کرتا ہے۔

مندرجہ بالا تعریفات کی روشنی میں ظاہر ہوتا ہے کہ کارانداز یا(Entrepreneur) ایسا شخص ہوتا ہے جو نئے انداز نئے طور پر طریقے یا نئے معیار کے ساتھ جدید کاروبار قائم کرتا ہے جو پہلے سے قائم نہیں تھا جدید کاروبار کے قیام کے لیے وہ مالی اور کاروبار کے مختلف جو کھم کو برداشت کرتا ہے کاروبار کے قیام میں اس کی ذاتی دلچسپی، دوراندیشی تجربات، ذہنی صلاحیت انتظامی صلاحیت، وسائل کار کو مستحکم کرنے جیسے صلاحیتوں کا مالک ہوتا ہے کاروبار کی کامیابی کا یقین رکھتا ہے اور منافع کا امکان بھی پایا جاتا ہے اس سلسلے میں جو کھم برداشت کرتا ہے۔ کار انداز کاروبار کا قائد ہوتا ہے جو کاروباری ویژن کے مد نظر اپنی صلاحیتوں کو بروے کالاتے ہوئے کاروباری وسائل کا بہتر و موزوں استعمال کرتے ہیں کارانداز ہمہ اقسام کے اوصاف کا مالک ہوتا ہے جس کے بدولت کارانداز یت(Entrepreneorship) کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔

## 1.4 کارانداز کے مقاصد(Objectives of Entrepreneur)

کار انداز کاروبار کو جدیدیت میں پیش کرتا ہے اس سلسلے میں یہ جو کھم برداشت کرتا ہے۔ کارانداز کے چند اہم مقاصد کو ذیل میں پیش کیا جارہا ہے:

1۔ کاروبار کو جدیدیت اور اختراعی انداز میں پیش کرنا۔

2۔ کامیاب مسابقت کی حکمت عمل اختیار کرنا۔

3۔ پیداواری وسائل کا اختراعی انداز میں استعمال کرنا۔

4۔ پیداوار کو معیاری اور قابل قبول بنانا۔

5۔ بازار میں اپنے کاروبار کو منفرد بنانا۔

6۔ مالی فوائد حاصل کرنا۔

7۔ طویل مدتی بازاری فوائد حاصل کرنا۔

## 1.5 کاراندازاور کارانداز یت کی ماہیت ووسعت

(Nature and Scope of Entrepreneur and Entrepreneurship )

کارانداز(Entrepreneur)کاروبار کا اختراعی(Innovative)صلاحیتوں کا حامل ہوتا ہے کاروبار کے وسائل کو منفرد اور جدید انداز میں بروے کار لاتے ہوئے جدید طرز پر کاروبار کو قائم کرتا ہے کاروبار ایک قدیم معاشی سرگرمی ہے لیکن کاروبار میں جدیدیت اور اختراعی صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہوئے کاروبار کو نئی زندگی عطا کی جاتی ہے کارانداز ایک اہم فرد ہوتا ہے جو کاروبار کو عصر حاضر سے جوڑتے ہوئے کاروبار انجام دیتے ہیں پیداوار کو قطعیت دینے سے قبل کارانداز مختلف زاویوں سے تجزیہ اور مطالعہ کرتا ہے طلب (Demand)مالی وانسانی وسائل(Financial and Human Resource)'ٹکنالوجی کی فراہمی' پیداواری کفایت Production) (Economies'تجزیہ' مسابقت(Competition)وغیرہ مختلف عوامل کو مد نظر رکھتے ہوئے پیداوار کو قطعیت دیتا ہے ہر تاجر کی طرح کارانداز کا اہم مقصد منافع کمانا ہوتا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ کاروبار کی قدر(Value)کو بڑھانا بھی اہم مقصد ہوتا ہے اسی مقصد کے تحت کاروبار کو منفرد بنانے کے لیے اختراعی صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہوئے جدید طرز پر کاروبار قائم کرتا ہے سابقہ کاروبار کرنے طرز عمل میں حسب ضرورت تبدیلیاں لاتے ہوئے پیداوار کو پیش کرتا ہے یہ ضروری نہیں کہ کارانداز صرف بڑے یاوسیع پیمانے کے کاروبار انجام بلکہ پر چھوٹے وبڑے کاروبار میں جدیدیت کو روبہ عمل لاتے ہوئے پیداوار کو نئے طرز میں متعارف کرواتے ہیں نئے بازار کے قیام گاہکوں کو راغب کرنے کامیاب مسابقت کے لیے کارانداز مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔ عصر حاضر میں بڑے بڑے شہروں میں Zoomato' سوگی Sweegi،زیپٹوZepto،کے پی این فریشKPN Fresh،بگ باسکٹBig Basketوغیرہ چند مشہور عصر حاضر کے چند اہم ایپ میں جن کی مدد سے ضرورت پر غذائی اشیاء گھر تک فراہم کی جاتی ہیں اسی طرحOla،Uber،Rapidoوغیرہ سفری ایپس ہیں جن کی مدد سے آسانی کے ساتھ سفر کے لیے گاڑی بک کرسکتے ہیں اسی طرح دور حاضر میں کاروبار کو فروغ دینے کے لیے بڑے بڑے تجارتی ادارے ادھار اور بلاسودی اقساط(Intrest Free Installments)پر مال فروخت کرتے ہیں لین دین میں سہولت کے لیے آن لائن سہولتوں کو فراہم کیا جارہا ہے۔ یہ تمام عصر حاضر کے اختراعی افعال ہیں۔

آن لائن نمونوں کی نمائش' آن لائن فروخت' مفت میں گھر تک مال کی فراہمی' پٹرول پمپس پر مفت ہوا کی فراہمی' تازہ جوار کی روٹی کا کاروبار وغیرہ وغیرہ عصر حاضر کے چند اہم جدید کاروبار ہیں ہر کاروبار میں جدیدیت کے ساتھ عصر حاضر کے تقاضوں کی تکمیل نظر آتی ہے کارانداز کے افعال کو یا کارکردگی کو محدود نہیں کیا جاسکتا بلکہ بڑھتے ہوئے طلب کے اعتبار سے کارانداز پیداوار میں تبدیلیاں لاتے ہوئے پیداوار کو نئے انداز میں متعارف کرواتا ہے۔

کارانداز کاروباری میدان کا قائد ہوتا ہے یہ کاروباری وسائل کو یکجا کرنے اور اس کے صحیح استعمال پر دسترس رکھتا ہے جوکھم برداشت کرنا اس کی بنیادی خصوصیت ہے پیداواری وسائل کو بہتر وموزوں طریقے پر اختراعی انداز میں بروے کار لاتا ہے ملک کی معاشی ترقی واستحکام میں کارانداز اہم کردار ادا کرتا ہے اس کے اقدامات کے سبب معیشت میں معاشی سرگرمیاں وجود میں آتے ہیں ہر چھوٹے

وبڑے معاملات میں اسی کے سبب وجود میں آتے ہیں‘جس علاقے میں کارانداز اپنے خدمات انجام دیتاہے یاجس علاقے میں کاروباری ادارے قائم کرتا ہے وہاں پر روزگار کے ذرائع پیدا ہوتے ہیں اور عوام کی آمدنی اور معیار زندگی میں اضافہ ہوتا ہے چھوٹے پیانے کے کار انداز کے پیداواری یاکاروباری علاقے چھوٹے ہوتے ہیں جبکہ قومی سطح کے کارانداز کی وسعت قومی نوعیت کی ہوتی ہے اس لیے یہ ملک کی معشیت پر راست اثرانداز ہوتے ہیں کار انداز کو محدود نہیں کیا جاتا کارانداز کے ذہن میں پیدا ہونے والے نئے خیالات‘ جدید معاملات کو روبعمل لاتا ہے اور کاروبار کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

کاروبار ایک اہم معاشی سرگرمی ہے۔ ہر چھوٹے وبڑے تاجرین کا اہم مقصد منافع کمانا ہوتا ہے۔ اسی مقصد کے تحت کاروباری حکمت عملی اختیار کی جاتی ہے۔کاروبار میں منافع کے ساتھ ساتھ جوکھم کے امکانات بھی پائے جاتے ہیں۔نئے انداز میں کاروبار کے قیام،نئے کاروبار کے قیام میں جوکھم کے امکانات قوی پائے جاتے ہیں۔ایک کامیاب کارانداز (Entreprenur)جوکھم کے ساتھ اس پر قابو پاتے ہوئے کامیابی سے کاروبار چلاتا ہے۔کاروبار کی کامیابی کے لیے مختلف اقدامات کرتا ہے۔کارانداز کے تمام اقدامات کا مجموعہ کارانداز یت (Entrepreneurship) کہلاتا ہے۔کاروبار کے قیام کے لیے خیال سازی، سرمایہ کی فراہمی، پیداواری مراحل کا تعین، مقدار پیداوار، قیمت فروخت کا تعین، فروخت پالیسی وغیرہ مختلف اقدامات ہوتے ہیں۔کارانداز ایک دور اندیش کاروبار کی حکمت عملی کا مالک ہوتا ہے۔

ماہرین معاشیات اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ کارانداز یا مہم کار(Entrepreneur)کاروبار یا تجارتی میدان کا قائد(Leader) ہوتا ہے اور یہ معیشت کی تیز رفتار ترقی وکامرانی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

ایک کامیاب کارانداز کاروبار کے قیام کے لیے ضروری اور اہم اقدامات کرتا ہے۔وہ قطعی فیصلے سے قبل کاروبار کا مختلف زاویوں سے تجزیہ کرتا ہے۔کاروبار کے قیام کے دوران درپیش مشکلات وجوکھم کا قبل از وقت اندازہ قائم کرلیتا ہے۔اور اس کے پس منظر میں ان کو حل کرنے کے مختلف متبادل ذرائع کا انتخاب کرتا ہے۔اس طرح کارانداز کی جانب سے انجام دیے جانے والے افعال یاکارکردگی یا خدمات کے مجموعہ کانام کارانداز یت (Entrepreneurship)ہے۔

---

## 1.6 کارانداز یاکارانداز یت کے خصوصیات یاخدوخال(Features of Entrepreneur or Entrepreneurship)

مہم کار یاکارانداز کی جانب سے کیے جانے والے کاروباری اختراعی معاملات کے مجموعہ کو کارانداز یت کہتے ہیں۔کارانداز یت کے چند اہم خصوصیات کو ذیل میں بتلایا گیاہے۔

### 1) معاشی افعال(Economic Activities)

مہم کار یاکارانداز معاشی سرگرمیوں کا محور ہوتا ہے۔کارانداز یت کے سبب معیشت میں معاشی سرگرمیاں وجود میں آتی ہیں۔ جدید انداز میں کاروبار کے قیام،کاروبار کی توسیع وترقی،کاروبار کی حکمت عملی، پالیسی وغیرہ کو اختیار کرتا ہے۔کاروبار کے لیے ضروری وسائل کی فراہمی اوران کا موزوں استعمال،پیداوار کی تقسیم وغیرہ بتدریج انجام پاتے ہیں۔کاروبار کے قیام کے ساتھ ساتھ معیشت کے دیگر شعبوں میں بھی معاشی سرگرمیاں وجود میں آتی ہیں۔ حمل ونقل کی سہولتوں میں اضافہ، تعمیرات، طبی سہولتیں، رہائشی علاقوں کا قیام، بنک، آبرسانی

کا نظم، بازار وغیرہ وغیرہ مختلف شعبوں کا قیام اوران کو بھی ترقی حاصل ہوتی ہے۔ ہر میدان میں روز گار کے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ اس طرح معاشی افعال کاراندازیت کی بنیادی اور اہم خصوصیت ہے۔

### 2) اختراعی افعال (Innovative Activities)

کارانداز اختراعی صلاحیتوں کا مالک ہوتا ہے۔ یہ کاروبار میں جدیدیت و نئے رجحان کے ساتھ کاروبار انجام دیتا ہے۔ یہ سائنسی ایجادات انجام نہیں دیتا بلکہ کاروبار کے متعلق جدید اور نئے طور طریقوں کو رائج کرتا ہے۔ نئے انداز میں کاروبار کا قیام ہی کاراندازیت کہلاتا ہے۔ اس میں کاروبار کے جدید رجحانات پائے جاتے ہیں۔ حسب ذیل میدانوں میں اپنی اختراعی صلاحیتیں انجام دے سکتا ہے۔

i) عصری پیداواری طریقوں کو متعارف کروانا۔ ii) اشیاء کی پیداوار کے کے لیے عصری آلات و مشینوں کی خریدی

iii) نئے بازار کی کھوج۔ iv) جدید طرز پر پیداواری اداروں کا قیام۔

v) بازارکاری کے جدید طریقوں پر عمل کرنا۔

### 3) جوکھم لینا (Risk Bearing)

جوکھم لینا کارانداز یا کاراندازیت کی بنیادی صفت ہے۔ کیونکہ کارانداز نئے انداز میں کاروبار کا موجد ہوتا ہے۔ اسی لیے مستقبل میں جوکھم و نقصانات کے امکانات بھی پائے جاتے ہیں۔ جوکھم کے پس منظر میں وہ کاروبار کی جدید حکمت عملی اختیار کرتا ہے۔ ایک کامیاب کارانداز جوکھم و نقصانات کے امکانات کو مد نظر رکھتے ہوئے مثبت انداز میں ان سے مقابلہ کرتا ہے۔ کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے جوکھم کے امکانات پائے جاتے ہیں کاروبار کے مختلف مراحل میں پیش آنے والے خطرات کا اندازہ کرلیتا ہے اور ایک موزوں حکمت عملی کے ذریعہ ان کا مقابلہ کرتا ہے۔

### 4) کاروباری خیال کی اُپج یا روشن خیالی (Optimistic):

کارانداز کاروباری خیالات و تصورات کا موجد ہوتا ہے اور اسی کے سبب نئے اختراعی انداز میں کاروبار کے قیام پر مراحل تکمیل پاتے ہیں۔ کاراندازیت کے سبب ہر مرحلے کا پہلے سے خاکہ تیار کیا جاتا ہے۔ اشیاء کو تیار کرنے، بازار میں متعارف کروانے، بہتر انداز میں فروخت کرنے کے متعلق سلسلہ وار اقدامات کو قطعیت دیتا ہے۔ ان ہی اقدامات کی بدولت ترتیب وار کاروباری افعال انجام پاتے ہیں۔

روشن خیالی کامیاب کارانداز کی بنیادی صفت ہے یہ کاروبار سے متعلق دور اندیش روشن خیال تجربہ اور تجزیاتی فن کا حامل ہوتا ہے کاروبار میں موجودہ صورتحال کے ساتھ ساتھ مستقبل کے متعلق ممکنہ تبدیلیوں کا قبل از وقت اندازہ قائم کرلیتا ہے نہ صرف مقامی یہ بلکہ قومی و بین الاقوامی سطح پر واقع ہونے والی تبدیلیوں کے کاروبار پر اثرات کا جائزہ بھی لیتا ہے یہ قطعی فیصلہ پر ماہرین سے تجاویز حاصل کرنے صلاح و مشورے سے بھی گریز نہیں کرتا کاروبار کو متاثر کرنے والے ہر عامل کا گہرائی سے تجزیہ کرتا ہے۔

### 5) انتظامی قیادت (Managerial Leadership)

کاراندازیت میں ایک کامیاب صنعت کار، کامیاب منظم و کامیاب قیادت کی معراج ہے۔ یہ ہر مرحلے پر جوکھم کو برداشت کرتا ہے اور اپنی دور اندیشی کی مدد سے وسائل کا بہترین سطح پر استعمال کرنے کی جامع حکمت عملی اختیار کرتا ہے۔ کاروباری میدان کے ماہرین سے

صلاح ومشورے حاصل کرتے ہوئے اپنے تجربات کی روشنی میں کاروبار کے قیام ووسعت دینے میں قائدانہ کردار ادا کرتا ہے۔

کامیاب کاراندازایک اچھا منتظم ہوتا ہے ماتحتین وتنظیمی عملہ کے ساتھ حسن وسلوک کے ساتھ پیش آتا ہے مقاصد کی تکمیل اس کا نصب العین ہوتا ہے اسی کے تحت وہ مثبت رویہ اختیار کرتا ہے۔

6) فیصلہ سازی (Decision Making)

فیصلہ سازی کاراندازیت کی بنیادی خصوصیت ہے۔ کاروبار کے قیام سے لیکر مختلف مراحل پر کارانداز ہی قطعی فیصلے لیتا ہے۔ یہ قطعی فیصلہ سے قبل کاروبار کے متعلق نشیب وفراز، تجاویز، صلاح ومشوروں کو ملحوظ رکھتا ہے۔ منصوبہ اور فیصلہ سازی کے دوران مستقبل کی ناگہانی حالات یا غیر موافق صورتحال کا مقابلہ کے ممکنہ اقدامات کا بھی اندازہ کرلیتا ہے۔ منصوبہ بندی اور فیصلہ سازی ایک کامیاب کارانداز کی یہ ایک بنیادی اور اہم صفت ہے۔

7) مقصدرُخی (Objective Oriented)

کاراندازیت اپنے کاروباری مقاصد کو مدنظر رکھتا ہے۔ ہر تاجر کا اہم مقصد منافع کمانا ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اپنی دولت یعنی کاروبار کی قدر ومنزلت میں اضافہ کے خواہشمند ہوتا ہے۔ اس پس منظر میں بازاری حالت کا کامیابی سے مسابقتی پالیسی اختیار کرتا ہے۔ بالآخر کاروبار کو فائدہ مند بنانے اور بیش ترین منافع حاصل کرنے کے مقصد کے تحت مختلف اقدامات انجام دیتا ہے۔

8) معلومات کی تلاش(Information Seekor):

ایک کامیاب کارانداز کاروبار سے متعلق ضروری معلومات حاصل کرنے کا شائق ہوتا ہے کاروبار کی توسیع یا گاہکوں کو تشفی بخش خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے کی کوشش کرتا ہے اس میں معلومات حاصل کرنے کا شوق وجذبہ پایا جاتا ہے ساتھ ہی تنظیم کے ذمہ داروں کو بھی اپنے ساتھ جوڑنے کی کوشش کرتا ہے معلومات حاصل کرنے سبب مسائل کی نشاندہی اور ان کے حل میں مدد ملتی ہے۔ اس سلسلے میں جدید ایجادات واختراعات کو کاروبار میں استعمال کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

9) لچکدار(Flexible):

لچک کامیاب کارانداز کی ایک اہم خوبی ہے ماتحتین یا ماہرین سے رائے اور تجاویز قبول کرنے میں پہل کرتا ہے حالات ومواقع کی تبدیلی کے اعتبار سے خود کو ہم آہنگ کرتے ہوئے کاروبار کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کی کوشش کرتا ہے لچکدار رویہ کے سبب مثبت نظریات کو فوقیت دی جاسکتی ہے جو کامیاب کاروبار کا لازمی حصہ ہے۔

10) خوداعتمادی (Self Confidence):

خوداعتمادی کارانداز کی بنیادی خصوصیت ہے خوداعتمادی کے سبب کاروبار کے قیام کی ترغیب پیدا ہوتی ہے یہ اپنے تجربات وروشن خیالی کے سبب ترغیب پاتا ہے خوداعتمادی کے سبب وسائل کار کو منظم ومتحرک کرنے کے لیے منصوبے تشکیل دیتا ہے۔

## 1.7 کار انداز یا کار اندازیت کی اہمیت(Importance of Entrepreneur or Entrepreneurship)

کار انداز کسی بھی ملک کی معیشت میں معاشی سرگرمیوں کا مرکز ہوتا ہے۔ نئے انداز اور نئے طور طریقوں سے کاروبار کو قائم کرتا ہے۔ معیشت کے چھوٹے وبڑے معاشی مسائل کو حل کرنے میں یہ مرکزی کردار ادا کرتا ہے۔ ہر ملک میں کار اندازیت کی کافی اہمیت ہوتی ہے۔ ملک کی معیشت کا دارومدار ان ہی دور اندیش صنعتکار و پیدا کنندوں، کار اندازوں پر منحصر ہوتا ہے۔ کار اندازیت کی اہمیت کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔ ہر مملکت میں کار انداز کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے ترقی پزیر ممالک کو ترقی یافتہ بنانے میں کار انداز مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔ ذیل میں کار انداز کی اہمیت کو بیان کیا گیا۔

1۔ صنعتوں یا پیداواری اداروں کا قیام ۔
2۔ روزگار کی فراہمی۔
3۔ وسائل کار کا استعمال۔
4۔ علاقہ واری توازن کا قیام۔
5۔ قومی پیداوار میں اضافہ۔
6۔ معاشی استحکام۔
7۔ صنعتی تحقیق کی ہمت افزائی
8۔ سرکاری پالیسیوں کی تدوین میں کردار۔

**1۔ صنعتوں یا پیداواری اداروں کا قیام:**

کار انداز جدید طرز پر کاروبار قائم کرتا ہے۔ کار انداز کی کوشش و جدوجہد سے کاروباری ادارے قائم ہوتے ہیں جس سے معاشی سرگرمیاں وجود میں آتی ہیں پیداواری یا تجارتی اداروں کے قیام سے پیداوار اور فروخت میں اضافہ ہوتا ہے صنعتوں کے قیام سے مملکت کے مختلف شعبوں کو بھی ترقی حاصل ہوتی ہے۔ کار انداز کے بغیر معاشی سرگرمیاں وجود میں نہیں آتیں بڑے پیمانے کے کار انداز بھاری پیمانے کی صنعتیں قائم کرتے ہیں۔ جس سے معاشی استحکام حاصل ہوتا ہے۔

**2۔ روزگار کی فراہمی:**

کار انداز کی کوشش و جدوجہد سے نئے کاروباری اداروں کے قیام کے سبب معشیت میں روزگار کے مواقعوں میں اضافہ ہوتا ہے بیروزگاری کے خاتمہ یا روزگار کی فراہمی میں کار انداز اہم کردار ادا کرتے ہیں ہنر مند' غیر ہنر مند' تعلیم یافتہ' غیر تعلیم یافتہ روزگار کے خواہشمند افراد کو روزگار فراہم ہوتا ہے وسیع پیمانے پر میں صنعتوں یا تجارت کے قیام سے روزگار کے کافی مواقع پیدا ہوتے ہیں قومی سطح پر روزگار کے ذرائع فراہم ہوتے ہیں۔

**3۔ علاقہ واری توازن کا قیام:**

پسماندہ علاقوں میں صنعتوں یا پیداواری یا تجارتی مراکز کے قیام کے سبب ان علاقوں میں معاشی سرگرمیاں وجود میں آتی ہیں جس سے ان علاقوں کی پسماندگی دور ہوتی ہے علاقہ واری عدم توازن کو دور کرنے کے لیے کار اندازوں کو پسماندہ علاقوں میں تجارتی مراکز کے قیام کی ہمت افزائی کی جاتی ہے تجارتی مراکز یا کاروبار کے قیام کے سبب حمل و نقل گودام' تشہیر' بنک مدارس' بازار وغیرہ مختلف دیگر شعبوں کا بھی قیام عمل میں آتا ہے جس سے ان علاقوں کی پسماندگی دور ہوتی ہے۔

### 4۔ وسائل کا استعمال (Utilisation of Resources)

ملک کے مختلف علاقوں میں مختلف وسائل موجود ہوتے ہیں۔ کارانداز ہی ان وسائل کا موزوں استعمال کرنے کی ترکیب اختیار کر سکتا ہے۔ کاروبار کے قیام سے قبل اپنے علاقے میں دستیاب مختلف وسائل کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ حمل و نقل کی سہولتیں، سستے مزدور، حکومت کی امداد، پانی و بجلی کی سہولت، خام مال کی فراہمی، ٹکنالوجی کی استادگی، آبادی کی گنجائیت، رہائشی سہولتیں وغیرہ چند بنیادی وسائل ہیں جن کی دستیابی کی بنیاد پر کارانداز اپنی تجارتی حکمت عملی اختیار کرتا ہے۔ جن علاقوں میں مذکورہ وسائل کثرت سے دستیاب ہوتے ہیں وہاں پر اقل ترین پیداواری لاگت پر اشیاء کی تیاری عمل میں آتی ہے۔ اس لیے کارانداز ایسی سہولتوں سے مستفید ہونا پسند کرتے ہیں جن سے وسائل کار کا صحیح اور موزوں استعمال ہوتا ہے۔ کارانداز کی جستجو سے نئے پیداواری ادارے اور تجارتی مراکز قائم ہوتے ہیں جس کی وجہ سے خام مال مزدور، سرمایہ کا بہتر استعمال ممکن ہے وسائل پیداوار کے ٹھیک استعمال کے سبب پیداوار میں اضافہ ممکن ہے ہنر مند مزدوروں کو روزگار حاصل ہوگا تعلیم یافتہ طبقہ کو ممکنہ خدمات فراہم کرنے کا موقع حاصل ہوتا ہے کارانداز کی عدم موجودگی کی صورت میں مذکورہ وسائل ضائع ہوجاتے ہیں۔ وسائل کار کا بہتر و موزوں استعمال کار اندازوں کو اختصاص حاصل ہوتا ہے کار انداز دستیاب وسائل کا بہتر و موزوں استعمال کرتے ہیں۔

### 5۔ قومی پیداوار میں اضافہ (Increase in National Production)

کارانداز کی اختراعی جدوجہد کے سبب پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔ ایک جانب نئے انداز سے بازار کا وجود عمل میں آتا ہے تو دوسری جانب طلب کے اعتبار سے صنعتیں پیداوار کو بڑھاتے ہیں۔ پیداوار میں اضافہ سے قومی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے جو ملک کی معیشت میں استحکام پیدا کرنے میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔

### 6۔ معاشی استحکام:

معشیت میں استحکام پیدا کرنے میں کارانداز مرکزی کردار ادا کرتے ہیں کاراندازوں کے سبب نئے تجارتی مراکز، پیداواری ادارے یا صنعتیں قائم ہوتی ہیں جو معشیت کے مختلف شعبوں کو بھی مساوی ترقی کرنے کا مواقع فراہم کرتے ہیں معشیت میں شعبہ واری ترقی واستحکام میں چھوٹی وبڑی صنعتیں لازمی حصہ ہوتی ہیں۔

### 7۔ صنعتی تحقیق کی ہمت افزائی:

کار انداز صنعتی تحقیق کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتا ہے یہ اپنی پیداوار و بازاری حالت سے بیش ترین منافع حاصل کرنا چاہتا ہے اس مقصد کے تحت پیداوار کو کم اخراجات میں تیار کرنے یا پیداواری لاگتوں پر کنٹرول و تخفیف کے لیے صنعتی تحقیقات کی ہمت افزائی کرتا ہے معشیت میں ایجادات و تحقیق کے ادارے قائم ہونے میں تحقیقات کے سبب صنعتی ترقی بھی حاصل ہوتی ہے جو بالواسطہ طور پر معشیت میں تحقیقی سرگرمیوں کو اجاگر کرتے ہیں یعنی تحقیقات کو عالمی سطح پر مقبولیت حاصل ہوتی ہے جس سے قومی ساکھ میں اضافہ ہوتا ہے۔

8۔ **سرکاری پالیسیوں کی تدوین میں کردار:**

سرکاری پالیسیوں کی تدوین میں تجارتی وصنعتی مہارت کے متعلق کارانداز اہم کردار ادا کرتا ہے سرکاری پالیسیوں میں صنعتوں کے قیام، ترقی وترویج کے لیے معشیت پر اس کے اثرات، درآمدرت وبرآمدرت کی پالیسی دیسی صنعتوں کی ہمت افزائی وغیرہ کے متعلق صلاح ومشورے فراہم کرتے ہیں تاکہ بہتر صنعتی وکاروباری پالیسی کو اختیار کی جاسکے۔

9۔ **معیار زندگی میں اضافہ (Increase in Standard of Living)**

کارانداز یت کے سبب معاشی سرگرمیاں وجود میں آتی ہیں۔ جس سے معیشت میں بیروزگاری کا خاتمہ ہوتا ہے یا روزگار کے ذرائع میں اضافہ ہوتا ہے۔ روزگار میں اضافہ سے افراد کی آمدنی میں اضافہ ہوگا جو عوام کی معیار زندگی میں اضافہ کا موجب ہوتے ہیں۔ آمدنی میں اضافہ کے سبب افراد یا ملازمین آسانی سے بنیادی ضروریات کی تکمیل کرسکتے ہیں۔ معیاری غذا کا استعمال، عمدہ رہن سہن کے طور طریقوں کو اختیار کرتے ہیں۔

10۔ **سماجی ضروریات کی تکمیل**

کارانداز سماجی ضرورتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے اشیاء اور خدمات کو نئے انداز میں تیار کرتے ہیں۔ کارانداز یت کے سبب سماجی ضرورتوں کی تکمیل ہوتی ہے۔ سماج کو ضروریات کی چیزیں حاصل ہوتے ہیں۔ ملک کے مختلف علاقوں میں مختلف اقسام کے سازوسامان کی ضرورت ہوتی ہے۔ سماجی ضرورتوں کو مد نظر رکھے بغیر کاروبار کو فروغ حاصل نہیں ہوتا۔ کہا جاتا ہے کہ "ضرورت ایجاد کی ماں ہے"۔ ضرورت یا حاجت کے بغیر سازوسامان ایجاد میں نہیں آتے۔ ملک کے مختلف علاقوں کے رہن سہن، طور طریقے، تہذیب وتمدن سماجی ومذہبی رسومات وغیرہ سماج کا حصہ ہوتے ہیں۔ ان ہی چیزوں کو مد نظر رکھ کر اختراعی انداز میں اشیاء کو تیار کرتا ہے، جس سے سماج کی ضرورتوں کی تکمیل ہوتی ہے۔

---

## 1.8 کارانداز کے فوائد (Advantages of Entrepreneur)

کارانداز معاشی سرگرمیوں کا مرکز ہوتا ہے یہ معاشی کی سرگرمیوں میں اہم کردار ادا کرتا ہے کارانداز کے فوائد کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1۔ کارانداز معاشی سرگرمیوں کا مرکز ہوتا ہے اسکی اختراعی صلاحیتوں کے سبب معاشی ترقی کی رفتار میں اضافہ ہوتا ہے نئے شعبوں کے قیام کے ساتھ روزگار کے ذرائع پیدا ہوتے ہیں۔

2۔ معاشی ترقی کیلئے نئے نئے کاروبار قائم کیے جاتے ہیں۔

3۔ کارانداز کسی بھی صورت میں معاشی فوائد حاصل کرنا چاہتے ہیں اس لیے سماجی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے عصری پیداواری طریقہ استعمال کیے جاتے ہیں اور سماجی ضروریات کی تکمیل ہوتی ہے۔

4۔ کارانداز کی اختراعی صلاحیتوں کے سبب بیروزگاری کی بڑھتی شرح پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

5۔ کارانداز وسائل پیداوار کے صحیح اور درست استعمال میں اہم کردار ادا کرتے ہیں معشیت میں حاصل وسائل پیداوار کا صحیح انداز میں استعمال کرنے کی ترکیب اختیار کرتے ہیں جس سے وسائل پیداوار کا اعظم ترین استعمال ہوتا ہے۔

6۔ کارانداز کاروبار کے متعلق بروقت فیصلے لیتا ہے جس سے اوقات اور وسائل کے ضائع ہونے کا امکان نہیں ہوتا۔

7۔ کارانداز آزاد ہوتا ہے یہ کسی کے دباؤ میں افعال انجام نہیں دیتا اس لیے وہ اپنے تجربات و ذہنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہیں کاروبار کے قیام میں خود مختار ہوتا ہے۔ اور کامیابی کیلیے حتی المقدور کوشش کرتے ہیں۔

8۔ علاقہ واری عدم توازن کو دور کرنے کے ساتھ ساتھ پسماندہ علاقوں کی ترقی کے مواقع حاصل ہوتے ہیں۔

9۔ کارانداز اپنے تجربات و معلومات کو سرکاری پالیسیوں کی تدوین میں صلاح ومشورے فراہم کرتے ہیں جس سے بہتر صنعتی وروزگار کے پالیسیوں کے امکانات پیدا ہوتے ہیں۔

10۔ مقامی سطح پر روزگار کو فراہم کرنے میں چھوٹے پیمانے کے کارانداز مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔

---

## 1.9 کارانداز یا کارانداز یت کے افعال (Functions of Entrepreneurs or Entrepreneurship)

کاروبار کے قیام ترقی و توسیع میں کارانداز مرکزی کردار ادا کرتا ہے کاروبار کے قیام اور استحکام کو کارانداز ہی قوت بخشتا ہے یہ کاروباری اختراعی صلاحیتوں کا مالک ہوتا ہے جو کاروبار کے نشیب و فراز کو مد نظر رکھتے ہوئے ضرورت کے اعتبار سے ممکنہ موزوں اقدامات کرتا ہے کاروبار کے تمام افعال کارانداز کے ارد گرد گھومتے ہیں ذیل میں کارانداز کے چند اہم افعال کو بیان کیا گیا ہے۔

1۔ خیال کی اُپج (Idea Generaton)　　2۔ مقاصد کا تعین کرنا

3۔ فنڈز کا حاصل کرنا (Raising Funds)　　4۔ فیصلہ سازی

5۔ پیداواری مراحل کا تعین کرنا　　6۔ بازاری معلومات حاصل کرنا

7۔ انتظامی افعال (Managerial Function)

### 1۔ خیال کی اُپج (Idea Generation):

کار انداز کاروبار خیال کا موجب ہوتا ہے یہ کاروبار کے قیام' استحکام اور تقویت بخشنے کے مختلف طور طریقوں کو حکمت عملی کے ساتھ پیش کرتا ہے کاروبار کے لیے ضروری درکار اقدامات کو قطعیت دیتا ہے یہ اپنے تجربات و مہارت کو بروے کار لاتے ہوتے کاروبار کی توسیع و ترقی اور سائینسی نقطہ نظر سے منافع بخش بنانے میں گراں قدر خدمات انجام دیتا ہے۔ کارانداز ہی کاروبار کے خیالات و تصورات کو پیش کرتا ہے اسی کے ذہن سے کاروباری نظریات وجود میں آتے ہیں۔

### 2۔ مقاصد کا تعین کرنا:

کارانداز پہلا شخص ہوتا ہے جو کاروباری خیال کے وجود میں آنے کے ساتھ ساتھ مقاصد کا تعین کرتا ہے مقاصد کاروبار کے قیام میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں سماجی کارانداز 'کاروباری کارانداز' ٹکنالوجی کے کارانداز وغیرہ مختلف اقسام کے کارانداز پائے جاتے ہیں وہ اپنی

کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے مقاصد کا تعین کرتا ہے اور ان ہی مقاصد کی کامیابی کے لیے ممکنہ اقدامات انجام دیتا ہے۔

**3۔ فنڈز کا حاصل کرنا:**

فنڈ زیا سرمایہ کو معاشی وغیرہ معاشی سرگرمیوں میں خون کا رتبہ حاصل ہے کاروبار کے اعتبار سے ضروری فنڈز کو حاصل کرنا کار انداز کا بنیادی فعل ہے کاروبار کی نوعیت وقت وحالات وغیرہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے ضروری فنڈز کا تعین کرتا ہے اس کے ساتھ ساتھ کاروبار میں مستقل اثاثوں کی خریدی کے ساتھ ساتھ کاروبار کے روزمرہ افعال کے لیے درکار سرمایہ کا تعین کرتا ہے کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے موزوں مقدار میں سرمایہ مشغول کرنا کامیاب کارانداز کا اہم فعل ہے ضرورت سے زائد اور ضرورت سے کم مقدار میں سرمایہ مشغول کرنا کاروبار کے لیے نقصان کا باعث بنتا ہے اسی لیے کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے سرمایہ کی موزوں مقدار کے تعین کرنے میں اپنے تجربات کے ساتھ ساتھ ماہرین سے تجاویز بھی حاصل کرتا ہے یہ کاروبار میں مشغول سرمایہ کے ہر روپیئے پر منافع حاصل کرنے کا خواہشمند ہوتا ہے۔ اسی لیے کاروبار کی موزونیت کے اعتبار سے موزوں سرمایہ کو حاصل کرتا ہے۔

**4۔ فیصلہ سازی:**

کارانداز کاروباری فیصلہ سازی کا قطعی اختیار کا حق رکھتا ہے وہ اپنے تجربات‘معلومات‘ و ماہرین کے تجاویز کو مد نظر رکھتے ہونے کاروبار کے مختلف معاملات میں سائنسی نقطہ نظر سے فیصلے لیتا ہے طلب کو مد نظر رکھتے ہوئے مقدار پیداوار کا تعین کرنا‘ذخیرہ اندوزی‘ پیدواری مراحل کا تعین کرنا‘خرید وفروخت کی پالیسی کو اختیار کرنا‘ڈسکونٹ پالیسی کو اختیار کرتا‘تشہیر‘ قیمتوں کا تعین کرنا‘پیداوار کی مقدار ومعیار کا تعین کرنے وغیرہ میں فیصلے لیتا ہے ان فیصلوں کی بنیاد پر کاروبار کے افعال انجام پاتے ہیں۔

**5۔ پیداواری مراحل کا تعین کرنا:**

کارانداز سائنسی نقطہ نظر کو مد نظر رکھتے ہوئے کفایتی انداز میں پیداواری مراحل کو قطعیت دیتا ہے پیداوار میں جدید آلات کے استعمال سے کم وقت میں کفایتی اخراجات میں معیاری اشیاء تیار ہوتے ہیں اسی لیے پیدوار میں عصری وٹکنالوجی کے استعمال کو یقینی بنانے کی کوشش کرتا ہے اس ضمن میں ٹکنالوجی کے ماہرین سے صلاح ومشوروں پر عمل کرتا ہے۔

**6۔ بازارکاری معلومات حاصل کرتا:**

کارانداز کاروباری ذہن کا مالک ہوتا ہے وہ ہر روپیئے کے سرمایہ کاری پر موزوں منافع کا خواہشمند ہوتا ہے مال کی فروخت ونکاسی کو یقینی بنانے کے لیے بازاری حالت کا گہرائی سے تجزیہ کرتا ہے مال کی فروخت یا نکاسی میں بازاری حالت اہم کردار ادا کرتے ہیں طلب کے اعتبار سے اس کی فراہمی سے فروخت میں اضافہ ہوتا ہے اور تاجر کو موزوں منافع حاصل ہوتا ہے اس لیے ہر وقت بازاری حالات پر گہری نظر رکھتا ہے علاقہ عوام کی آمدنی‘ رسم ورواج تہذیب تعلیمی صلاحیت‘موسم‘مسابقت‘حکومت کی پالیسی‘ شرح ٹیکس وغیرہ بازاری حالت سے تعلق رکھتے ہیں۔ جس کا علم ہونا ہر کارانداز کے لیے ضروری ہے۔

**7۔ انتظامی افعال:**

کارانداز کاروبار کے مختلف افعال کے ساتھ انتظامی افعال بھی انجام دیتا ہے کاروبار کی ضرورت کے اعتبار سے ہنر مند'غیر ہنر مند' ٹکنالوجی عملہ کا تقرر کرنا'ملازمین کی بھرتی'ترقی'عملہ کے فرائض و ذمہ داریوں کا تعین کرتا' ملازمین کی کارکردگی کا جائیزہ لینا وغیرہ انتظامی افعال سے تعلق رکھتے ہیں'عملہ کو فرائض کی تکمیل کے لیے اختیارات کی تفویض کی جاتی ہے۔

## 1.10 کارانداز کے اقسام (Types of Entrepreneurs)

کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے مختلف اقسام کے کارانداز پائے جاتے ہیں کارانداز جوکھم برداشت کرتے ہوئے جدید و نئے انداز میں کاروبار کو قائم کرتا ہے کارانداز کے چند اہم اقسام کو ذیل سے بتلایا گیا ہے۔

1۔ پیدائشی یا فطری کارانداز (Born Entrepreneur)

2۔ تقلیدی یا نقل کارانداز (Immediate or Imitative Entrepreneurs)

3۔ استحصالی کارانداز یا موقع پرست کارانداز (Exploitative Entrepreneurs)

4۔ اختراعی کارانداز (Innovative Entrepreneur)

5۔ سماجی کارانداز (Social Entrepreneurs)

6۔ ماحولیاتی کارانداز (Environmental Entrepreneur)

**1۔ پیدائشی یا فطری کارانداز (Born Entrepreneur)**

پیدائشی طور پر چند بچے کافی حرکیاتی ہوتے ہیں مختلف موقع پر اپنے صفات کا اظہار کرتے ہیں حرکیاتی صفات بچوں کے ابتدائی بچپن سے ظاہر ہوتے ہیں جن کی بہتر رہبری سے ان کو جلا بخشی جا سکتی ہے اسکول کے دور میں "ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات" کہاوت کو سنا ہوگا بچوں کے ابتدائی دور میں ان کا طرز عمل'انداز بیانی'طرز زندگی'خاندانی حالات وغیرہ ان کے مستقل کی عکاسی کو ظاہر کرتے ہیں چند بچے سامان کو جوڑنے توڑنے کے عادی ہوتے ہیں چند بچے خاموش طبیعت اور چند شرارتی ہوتے ہیں چند بچے کافی حرکیاتی ہوتے ہیں مجاہد آزادی مولانا ابوالکلام آزاد اپنے ابتدائی دور میں گھر کے افراد کو ایک جگہ جمع کرکے اونچے مقام پر کھڑے ہو کر تقریر کرتے تھے جو آگے مل کر ہندوستان کے مجاہد آزادی اور وزیر تعلیم بنے۔

بچوں کے صلاحیتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے سہولتیں فراہم کرنے پر مستقبل میں کامیاب شخص بن سکتے ہیں یا کامیاب کارانداز بن سکتا ہے بصورت دیگر غیر موافق حالات کی صورت میں فطری صلاحیتوں کے ضائع ہونے کے ساتھ ساتھ سماج کامیاب شخص سے محروم ہوتا ہے۔ایسے کارانداز جو فطری یا پیدائشی کارانداز ہوتے ہوں وہ فطری کارانداز کہلاتے ہیں۔یہ قدرتی طور پر تجارتی ذہن کے مالک ہوتے ہیں۔وسائل کا بہتر و موزوں استعمال کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

**پیدائش کاراندازکے چند اہم خصلت(Traits)کوذیل میں بتلایا گیاہے۔**

1۔ فطری طور پر کارانداز میں سخت محنتی کام میں لگن و جستجو کی صفات پائے جاتی ہیں۔

2۔ پیدائشی کارانداز کے ذہن میں مستقبل کے متعلق خاکے تیار ہوتے رہتے ہیں جس کو شعوری طور پر اظہار کرتے ہیں۔

3۔ پیدائشی کارانداز سے صبر اور منصوبہ بندی کی صلاحیت پائی جاتی ہے اس کے بعض باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے چند معاملات پر حکمت عملی اختیار کرتے ہیں۔

4۔ غیر ضروری باتوں پر الجھنے کے بجائے حکمت سے کام کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔

5۔ جوکھم برداشت کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔

6۔ رازداری کو عیاں کرنے سے گریز کرتے ہیں۔

7۔ مقابل افراد کے طرز عمل پر گہری نظر رکھتے ہیں۔

8۔ کاروباری ماہرین سے تجاویز حاصل کرنے میں پہل کرتے ہیں۔

9۔ فطری طور پر ماحول ہم آہنگی و مطابقت پیدا کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔

**پیدائشی کاراندازکے اسباب (Reasons of Born Entrepreneur)**

پیدائشی کارانداز کے حسب ذیل چند اہم اسباب کو بتایا گیاہے۔

**i۔کاروباری خاندان میں پیدائش:**

کاروباری خاندان میں پیدا ہونے والے بچوں کو بچپن ہی سے کاروبار ماحول حاصل ہوتا ہے کاروبار کے نشیب و فراز و سرمایہ کاری کی حکمت عملی سے واقف ہوتے ہیں آباواجداد سے سرمایہ کاری کرتے ہیں اس لیے انہیں سرمایہ کی فراہمی میں مشکل پیش نہیں آتی خاندانی کاروبار کو وسعت دیتے ہوئے استحکام بخشنے کی جدوجہد کرتے ہیں محنتی و کاروباری ذہن کے اشخاص خاندانی کاروبار کو آسانی سے قائم رکھتے ہیں بصورت دیگر کاروبار کی بقاء کو مشکل نظر آتی ہے۔

**ii۔فطری طور پر غوروفکر کے حامی:**

بعض بچے فطری طور پر غوروفکر تجسس محنتی اور ہم آہنگی کے عادی ہوتے ہیں ایسے بچے اپنے مستقبل کا نشانہ خود طے کرتے ہیں حالات کو مقصد کی تکمیل کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ذاتی طور پر سرمایہ کاری کی حکمت عملی اختیار کرتے ہیں وسائل پیداوار کو یکجا کرتے ہوئے کاروبار کو قائم کرتے ہیں۔اختراعی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے حالات کو منصوبہ بند طریقہ سے استعمال کرتے ہیں۔کاروبار کی موجودہ صورتحال،بازاری حالت،حکومتی پالیسی،مسابقت،طلب اوررسد،کاروبار کے غیر متوقع حالات اوران کے سدباب کے اقدامات وغیرہ کے متعلق قبل ازوقت موضوع حکمت عملی کا منصوبہ رکھتے ہیں۔

## 2۔ تقلیدی یا نقل کار انداز (Immediate or Imitative Entrepreneurs)

نقل کار انداز ایک اہم قسم کی کار انداز ہے ایسا کار انداز جو دیگر کار اندازوں کی نقل کرتا ہو دیگر کاروباریوں کے ایجادات طریقہ پیداوار وغیرہ کی نقل کرتے ہوئے کاروبار قائم کرتا ہو نقل کار انداز کہلاتا ہے ایسے کار انداز خود سے اختراعی صلاحیتوں کے مالک نہیں ہوتے بلکہ کار اندازوں کے طرز عمل کو دیکھتے ہوئے معمولی ردوبدل کے ساتھ کاروبار قائم کرتے ہیں دوسرے کار اندازوں کے طرز عمل پر گہری نظر رکھتے ہیں ان میں جوکھم برداشت کرنے کی صلاحیت کم پائی جاتی ہے اس لیے صرف کامیاب پیداوار کو جاری رکھنے پر اکتفاء کرتے ہیں ان کار اندازوں کا طرز عمل منفی نوعیت کا ہوتا ہے اس لیے اکثر کار انداز احتیاط سے افعال انجام دیتے ہیں۔

### تقلیدی یا نقل کار انداز کے خصوصیات (Features of Immediate or Imitative Entrepreneurs)

نقل کار انداز کے چند اہم خصوصیات کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

i. نقل کار انداز دراصل کامیاب کار اندازوں کی تقلید یا نقل کرتے ہیں اسی لیے ان میں دوسروں کی نقل کرنے کی صلاحیت کافی تیز ہوتی ہے۔ دوسروں کے اقدامات کو بہت جلد جذب کرتے ہیں۔

ii. نقل کار انداز میں اختراعی صلاحیت کم پائی جاتی ہے۔ اسی لیے وہ کامیاب کار اندازوں کی نقل کرتے ہیں۔

iii. نقل کار انداز میں جوکھم برداشت کرنے کی صلاحیت کافی کم پائی جاتی ہے اسی لیے یہ کار انداز جوکھم بھرے کاروبار کو اختیار نہیں کرتے لیکن کامیاب کار اندازوں کی کامیاب اقدامات پر ہی عمل کرتے ہیں۔

iv. نقل کار انداز اختراعی انداز کو اختیار کرنے کے بجائے وہ اپنی کارکردگی کو بڑھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ مالی فوائد پر گہری نظر رکھتے ہیں۔

v. نقل کار انداز چونکہ دوسرے کار اندازوں کی نقل کرتے ہیں اسی لیے انہیں بازار میں سخت مقابلہ یا مسابقت پائی جاتی ہے۔

## 3۔ استحصالی کار انداز یا موقع پرست کار انداز (Exploitative Entrepreneurs)

استحصالی کار انداز ایک اہم قسم کی کار انداز ہے یہ حالات و موقع کا ذاتی مفاد کے لیے استعمال کرتے ہیں بعض اوقات غلط بیانی سے کام لیتے ہوئے ذاتی مفاد کے حامی ہوتے ہیں یہ کار انداز جوکھم برداشت کرنے کے حامی نہیں ہوتے اس لیے موقع وحالات کو کارآمد بناتے ہوئے اپنے کاروبار کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ یہ کار انداز دوسرے کاروبار کے خامیوں سے فایدہ اٹھاتے ہیں اسی لیے یہ دوسروں کی خامیوں یا کمزوریوں کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنی پیداوار کو متعارف کرواتے ہیں۔ یہ موقع پرست اور خودغرض ہوتے ہیں۔ بازاری حالت سے باخبر ہوتے ہیں۔ اسی لیے کاروباری موقع کو بڑی عمدگی سے استعمال کرتے ہیں۔

### استحصالی کار انداز یا موقع پرست کار انداز کے خصوصیات (Features of Exploitative Entrepreneurs)

استحصالی کار انداز کے چند اہم خصوصیات کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

i. استحصالی کارانداز دوسرے تاجرین یا کاروباریوں کے خامیوں اور کمزوریوں پر گہری نظر رکھتے ہیں اسی لیے ان کی خامیوں سے یہ فایدہ اٹھاتے ہیں۔

ii. استحصالی کارانداز موقع پرست اور خود غرض ہوتے ہیں اسی لیے بازاری حالت پر گہری نظر رکھتے ہوئے حاصل موقع کو موزوں انداز میں استعمال کرتے ہیں۔

iii. استحصالی کارانداز کا اہم مقصد منافع کمانے کے ساتھ ساتھ مسابقت میں برتری حاصل کرنا چاہتے ہیں اسی لیے وہ ہر موقع پر عجلت یا تیزی سے فیصلے لیتے ہیں۔

iv. استحصالی کارانداز کاروبار کے لیے ایسے علاقوں کی نشاندہی کرتے ہیں جہاں پر دوسرے تاجرین یا کارانداز کی رسائی نہ ہو۔

v. سرکاری پالیسیوں سے باخبر ہوتے ہیں اسی لیے سرکاری پالیسیوں کے ابتدائی مرحلوں میں اپنے کاروبار کا آغاز کرتے ہیں تاکہ بیش ترین منافع حاصل کر سکیں۔

### 4۔اختراعی کارانداز(Innovative Entrepreneur)

اختراعی کارانداز ایک اہم قسم کی کارانداز ہے ایسا کارانداز جو اختراعی انداز میں اشیاء کو متعارف کرتا ہو' پیداواری طریقہ عمل میں تبدیلی لاتے ہوئے پیدوار کو بہتر اور عمدہ بناتا ہو اختراعی کارانداز کہلاتا ہے یہ مارکٹ پر گہری نظر رکھتا ہے صارفین کی ضرورت اور پیداواری وسائل کے درمیان توازن پیدا کرتے ہوئے بازار میں مقام پیدا کرتا ہے۔ یہ کارانداز اختراعی صلاحیت کو استعمال کرتے ہیں۔ بازار میں نئی اشیا یا نئی پیداوار کو متعارف کرواتے ہیں۔ اختراعی کارانداز دوسروں کی نقل نہیں کرتے بلکہ ذاتی تجربات، ذاتی جستجو و خود کی تحقیق کے ذریعہ بازار میں نئی شئے متعارف کرواتے ہیں۔ یہ بازار پر گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دوسرے تاجرین یا کاراندازوں کو بھی متاثر کرتا ہے۔

### اختراعی کارانداز کے خصوصیات(Features of Innovative Entrepreneur)

اختراعی کارانداز کے چند اہم خصوصیات کو ذیل میں بتایا گیا ہے۔

i. اختراعی کارانداز اپنی ذاتی جستجو، جد و جہد و اختراعی صلاحیت سے بازار میں نئی پیداوار کو متعارف کرواتا ہے۔

ii. اختراعی کارانداز جوکھم کو برداشت کرنے والا ہوتا ہے کیونکہ یہ نئی پیداوار کو متعارف کرواتا ہے۔

iii. اختراعی کارانداز نئی پیداوار کو متعارف کروانے سے قبل اس پر کافی تحقیق اور تجزیہ کرتا ہے۔ ہر میدان میں تشفی بخش حالات کی صورت میں پیداوار کو متعارف کرواتا ہے۔

iv. اختراعی کارانداز جدید ٹکنالوجی کو آسانی سے قبول کرتا ہے اسی لیے اس کو ٹکنالوجی دوست بھی کہتے ہیں۔

v. اختراعی کارانداز سائنسی نقطہ نظر سے مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اسی لیے اس کے مسائل عیاں نہیں ہوتے۔

**5۔ سماجی کارانداز (Social Entrepreneurs)**

سماجی کارانداز ایک اہم قسم کی کارانداز ہے ایسا کارانداز جو سماجی مسائل کو حل کرنے سماجی تحفظ و ترقی میں سرگرم حصہ لیتا ہو وہ سماجی کارانداز کہلاتا ہے یہ اپنے ذاتی مفادات کو نظر انداز کرتے ہوئے سماجی مقاصد کی تکمیل میں پہل کرتا ہے سماجی تحفظ کے ساتھ ہی خود کے تحفظ کا احساس پیدا کرتا ہے یہ کاروبار میں منافع کے بجائے سماجی ضرورتوں کو ترجیح دیتا ہے سماجی ضرورتوں کی تکمیل کی پیداوار کو ترجیح دیتا ہے مثلاً سماج میں (Microfinance Institution) پائے جاتے ہیں جو بیروزگار افراد' ہنر مند بیروزگار افراد' کم آمدنی والے افراد کو رعایتی شرح سود پر کاروبار کے لیے ضروری قرض فراہم کرتے ہیں اسی طرح سماج میں تعلیم کو عام کرنے اور ہر ایک کے قابل بنانے کے لیے مفت میں تعلیمی ادارے قائم کرتے ہیں جہاں پر یتیم' بے سہارا' کم آمدنی والے خاندانی حصول علم کے خواہشمند خاندانوں کو مفت یا رعایتی میں ہر تعلیمی سہولت فراہم کرتے ہیں یہ سماجی عدم توازن کو دور کرنے کے ساتھ ساتھ سماجی ترقی واستحکام پیدا کرتا چاہتے ہیں سماج میں دارالمطالعہ (لائبریری)' مفت پینے کے پانی کے فراہمی کا انتظام' غربا کو مفت طعام کا انتظام کرنا' مفت طبی امداد فراہم کرنا' مفت سماجی شعور پیدا کرنا' تعلیم بالغان قائم کرنا وغیرہ سماجی کارانداز کے چند اہم افعال ہیں۔ اگلی اکائی میں اس پر تفصیلی بحث کی گئی ہے مطالعہ کیجئے۔

**6۔ ماحولیاتی کارانداز (Environmental Entrepreneur)**

ماحولیاتی کارانداز ایک اہم قسم کا کارانداز ہے۔ ایسا کارانداز جو ماحولیاتی مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے اختراعی انداز میں اس کو حل کرنے کے تدابیر کے ساتھ نئے اشیا متعارف کرواتا ہے۔ اس کارانداز کی بدولت ماحولیاتی مسائل کو حل کرنے کے ساتھ ساتھ سماج کو جدید اشیا دستیاب ہوتے ہیں۔ اگلی اکائی میں اس پر تفصیلی بحث کی گئی ہے مطالعہ کیجئے۔

---

## 1.11 انٹراپرانیور (Intrapreneur)

کارانداز کاروبار کے آغاز کا موجب ہوتا ہے یہی وہ شخص ہوتا ہے جو اپنے تجربات و مہارت کی بنیاد پر نئے انداز سے کاروبار قائم کرتا ہے بعض اوقات پہلے سے قائم وسیع وبڑے پیمانے کے کاروبار پائے جاتے ہیں اس وسیع پیمانے کے کاروبار میں بھی افراد یا ملازمین کافی ذہین فطین دوراندیش و مہارت کے حامل ہوتے ہیں جو تنظیم کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ تنظیم کے خامیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے اس کے سدباب کی حکمت عملی اور لازمی مراحل پر عمل آوری کو یقینی بنانے کے لیے ذمہ داری کو نبھاتے ہیں تنظیم میں ایسے افراد یا ملازمین جو تنظیم کو درپیش مشکلات یا جوکھم کو آسانی سے دور کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں یہ ضروری نہیں کہ تنظیم کے تمام افراد میں یہ صلاحیت ہو لیکن چند یا منتخبہ ملازمین کے کردار و حکمت عملی سے ملازمین یا عملہ بھی متاثر ہوتا ہے اور خود کی اصلاح کرلیتے ہیں۔ ایف ڈبلو ٹیلر' ہنری فیال' مارکس ویبر' ہرزبرگ' ماسلو' ایلٹن مایو' وغیرہ چند اہم کامیاب منظم و ماہر سماجیات گزرے ہیں جن کے خیالات سے تنظیمیں کامیابی سے ہمکنار ہوتی ہیں۔

اصطلاح INTRAPRENEUR کی چند اہم تعریفات کی ذیل میں وضاحت کی گئی ہے۔

American Heritage لغت کے مطابق وسیع کارپوریشن کا وہ شخص جو راست طور پر ذمہ داریوں کو نبھاتا ہو جوکھم اٹھاتے ہوئے نئے اختراجی صلاحیت رجحانات ومیلانات کی مدد سے منافع بخش بناتا ہو وہ INTRAPRENEUR کہلاتا ہے۔

"A Person within a large corporation who takes direct responsibility for turning an idea in to a Profitable Finished Product through assertive risk taking and innovation"

لفظ INTRAPRENEUR کو 1978ء میں Gifford Pinchot and Elizabeth pinchot کے مقالہ میں استعمال کیا گیا۔

انٹراپرانیر دراصل کمپنی یا تنظیم کا ملازم ہوتا ہے۔ یہ کمپنی کو حاصل وسائل اور اس کی صلاحیت کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنی اختراعی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے کمپنی کو کامیابی سے ہمکنار کرتا ہے۔ اس کا اہم مقصد کمپنی کو اختراعی وجدیدیت کے ساتھ استحکام پیدا کرنا ہوتا ہے۔

An Entrepreneur is employee who develops innovative ideas with in a company utilizing its resources and capabilities.

کمپنی یا کاروبار میں موجود ایسا ملازم جو مکمل ذمہ داری کے ساتھ اختراعی انداز میں کاروبار کو کامیابی سے ہمکنار کرتا ہو انٹراپرانیر کہلاتا ہے۔

**انٹراپرانیر کے اوصاف یا خصوصیات (Features or Trades of an Entrapreneur):**

انٹرپرانیر کے چند اہم اوصاف یا خصوصیات کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) انٹراپرانیر کمپنی یا ادارہ کا ملازم ہوتا ہے۔ دیگر ملازمین کے مقابلہ میں اس کی ذہنی صلاحیت کافی اختراعی ہوتی ہے۔

2) انٹراپرانیر بھی کارانداز (Entrepreneur) کی طرح خصوصی صفات کا حامل ہوتا ہے۔

3) انٹراپرانیر کمپنی کے اندرونی معاملات میں جوکھم اٹھاتے ہوئے ذمہ داریوں کو قبول کرتا ہے۔

4) انٹراپرانیر کافی دوراندیش ذہین وفطین اور حکمت ومنصوبہ اور حوصلہ مند ہوتا ہے۔

5) انٹراپرانیر تجارتی نشیب وفراز اور ممکنہ اقدامات پر عبور رکھتا ہے۔

6) انٹراپرانیر کمپنی کو حاصل وسائل (Resources) کا بھرپور استعمال کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

7) انٹراپرانیر ایک کامیاب قیادت کے صفات رکھتا ہے۔

**کارانداز اور انٹراپرانیر کے درمیانی امتیاز (Difference between Entrepreneur and Intrapreneor)**

کارانداز کاروبار کو قائم کرتا ہے جبکہ انٹراپرنیر تنظیم کے اندر جوکھم لیتے ہوئے کاروبار کو منافع بخش بناتا ہے کارانداز اور انٹراپرانیر کے درمیان امتیاز کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

| انٹراپرینیور(Intrapreneur) | کارانداز(Entrepreneur) |
|---|---|
| 1۔ انٹراپرانیور پہلے سے موجود کاروبار کو نئی زندگی عطا کرتا ہے یعنی پہلے سے موجود کاروبار کو منافع بخش بنانے کی ذمہ داری نبھاتا ہے۔ | 1۔کارانداز نئے انداز سے کاروبار کا آغاز کرتا ہے یہ کاروبار کو قائم کرتا ہے۔ |
| 2۔ انٹراپرانیور کاروبار کا مالک نہیں ہوتا لیکن کاروبار سے جڑا ہوتا ہے۔یہ کاروبار یا تنظیم کا رکن یا ملازم ہوتا ہے۔ | 2۔کارانداز کاروبار کا مالک ہوتا ہے۔ |
| 3۔ انٹراپرانیور وعاملین پیداوار کی ضرورت کی نشاندہی کرتا ہے اور فراہم کرنے کی صورت میں موزوں طریقہ پر استعمال کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ | 3۔کارانداز وعاملین پیداوار کو فراہم کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ |
| 4۔انٹراپرانیور کارانداز کے فیصلوں کو عملی جامہ پہناتے ہیں۔ | 4۔کارانداز کاروباری فیصلوں ومنظوری کا اختیار رکھتا ہے۔ |
| 5۔انٹراپرانیور کم جوکھم برداشت کرتے ہیں۔ | 5۔کارانداز بہت زیادہ جوکھم برداشت کرتا ہے۔ |
| 6۔انٹراپرانیور کاروبار یا تنظیم کے ملازم اور قائد بھی ہوتا ہے۔ | 6۔کارانداز کاروبار کے مالک اور قائد ہوتے ہیں۔ |

## 1.12 کارانداز یا کارانداز یت پر اثرانداز عوامل(Determinants or Factors Effecting on Entrepreneurship)

کارانداز یت مختلف کاروباری افعال کا مجموعہ ہوتا ہے۔کارانداز یت پر اثرانداز اہم عوامل کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

### 1۔ شخصی عوامل(Personal Factors)

شخصی عامل کارانداز یت پر اثرانداز ہونے والا اہم اور بنیادی عامل ہے۔خوداعتمادی،ذہنی صلاحیت،اختراعی صلاحیت،تعلیمی قابلیت،لگن،جستجو،متوازن برتاؤ،دوراندیشی،صبر وتحمل،قیادت،کاروباری معلومات وغیرہ چند اہم شخصی عوامل ہیں جو کارانداز یت پر اثر انداز ہوتے ہیں۔مثبت ذہن کے حامل مہم کار یا کارانداز بڑے آسانی کے ساتھ کاروباری افعال کو اطمینان بخش انداز میں انجام دیتے ہیں۔دوراندیشی کے ساتھ ساتھ صبر وتحمل بھی لازمی حصہ ہوتا ہے۔لگن وجستجو کے سبب کاروبار کے قیام کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔غیر متحمل اور بے صبر کارانداز کامیابی سے کارانداز یت کو انجام نہیں دے سکتا۔کارانداز یت کی کامیابی پر شخصیت راست طور پر اثرانداز ہوتی ہے۔

### 2۔ تکنیکی معلومات(Technical Knowledge)

تکنیکی معلومات کارانداز یت پر اثرانداز ہونے والا ایک اہم عامل ہے۔نئے اختراعی انداز میں کاروبار کے قیام یا اشیاء وخدمات کی فراہمی کے لیے بنیادی اور ضروری تکنیکی معلومات کا ہونا لازمی ہے۔تکنیکی معلومات کے بغیر کامیابی حاصل کرنا دشوار ہوتا ہے۔اس ضمن میں کارانداز اپنے اختراعی کاروبار کے لیے تکنیکی عملہ سے درکار معلومات حاصل کرتا ہے۔ضرورت پر صلاح ومشوروں پر عمل بھی کرتا ہے۔اشیاء وخدمات کی تیاری،بازار کے قیام،فروخت،صارفین تک رسائی وغیرہ کے متعلق اہم اور بنیادی معلومات بھی تکنیکی معلومات میں شمار ہوتے ہیں۔ہر مرحلے پر موزوں طریقہ کار کو اختیار کیا جاتا ہے تاکہ آسانی کے ساتھ مراحل تکمیل پاسکے۔

### 3۔ ماحولی عوامل(Environmental Factor)

ماحولی عوامل کاراندازیت کو راست طور پر متاثر کرتے ہیں۔ جس علاقے یا جن حدود میں اشیاء وخدمات فراہم کیے جاتے ہوں وہاں کی تہذیب وتمدن، شرح خواندگی، آبادی کی گنجائش، قدرتی وسائل، حمل و نقل کی سہولتیں، آب وہوا، معیار زندگی، مذہب، رسم ورواج وغیرہ ماحولی عوامل سے تعلق رکھتے ہیں۔ کارانداز اپنی اشیاء وخدمات کی تیاری سے قبل مذکورہ تمام عوامل کو پیش نظر رکھتا ہے۔ سماجی عوامل کو نظر انداز کرتے ہوئے اشیاء وخدمات کی فراہمی سے تجارت کامیاب نہیں ہوسکتی، بلکہ سماجی وماحولی عوامل کو کاروبار کے ساتھ جوڑنا لازمی ہوتا ہے۔ تیار شدہ اشیاء کی کھپت سماج میں ہوتی ہے۔ سماج ایسی اشیاء کو خریدنا پسند کرتا ہے جو ان کے ضروریات کی تکمیل کے قابل ہو۔ اسی لیے چھوٹے وبڑے کارانداز سماجی عوامل کو کاروبار میں بنیادی حیثیت تصور کرتے ہیں۔ سماجی یا ماحولی عوامل کاراندازیت پر اثرانداز ہونے والا اہم عامل ہے۔

### 4۔ حکومت کی سرپرستی (Government Support)

کاراندازیت پر حکومت کی سرپرستی بھی اثرانداز ہوتی ہے۔ حکومت پسماندہ علاقوں کی ترقی کے لیے ان علاقوں میں صنعتوں یا تجارتی اداروں کے قیام کے لیے رعایت دیتی ہے۔ کم شرح سود پر قرض کی فراہمی محصول(Tax) کی معافی، رعایتی قیمتوں میں مشینوں کی فراہمی وغیرہ سے مخصوص علاقوں میں صنعتوں یا پیداواری اداروں کے قیام کی ہمت افزائی ہوتی ہے۔ سرکاری سرپرستی کے سبب کاراندازیت کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔ سرکاری سرپرستی یا امداد کے بغیر کاروبار کا قیام دشوار ہوتا ہے۔ سرکاری سرپرستی کے سبب کاراندازوں کو کاروبار کے قیام یا وسعت میں دلچسپی پیدا ہوتی ہے۔ جس سے کاراندازیت کو ترقی کے مواقع حاصل ہوتے ہیں۔

### 5۔ بازاری حالت(Market Situation)

بازاری حالت پر چھوٹے وبڑے تاجرین کو متاثر کرتے ہیں۔ ایک کامیاب کارانداز اپنی جدید پیداوار کو متعارف کرنے سے قبل بازاری حالت، طلب، قیمتوں، افراط زر کی صورتحال، بازار کی تقسیم، زر کا بہاؤ، قوت خرید، محصول کا اثر، عوامی ردعمل وغیرہ وغیرہ کارانداز مختلف بازاری حالت کا تجزیہ کرتے ہیں اور بہتر طور پر اپنی پیداوار کو متعارف کرواتے ہیں۔

### 6۔ معاشی عوامل(Economic Factor)

کاروبار میں سرمایہ کو خون کا رتبہ حاصل ہوتا ہے۔ سرمایہ، کاراندازیت پر اثرانداز ہونے والا اہم عامل ہے۔ کاروبار میں مشغول سرمایہ کی مقدار، سرمایہ کو حاصل کرنے کے ذرائع، پیداواری وتکنیکی آلات کی خریدی، مشینوں کی دیکھ بھال، مشینوں کی پیداواری صلاحیت، کارکردمدت، اجرتوں کی سطح، تکنیکی عملہ کی فراہمی اور ان پر اخراجات اہم معاشی عوامل ہیں۔ کارانداز اپنے نئے کاروبار کے آغاز سے قبل مختلف معاشی عوامل کا تجزیہ کرتا ہے۔

## 1.13 کاراندازیت کی ترقی (Entrepreneurship Development)

کاروبار کے قیام وترقی میں کارانداز اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کارانداز کاروبار کا قائد ہوتا ہے۔ کارانداز(Entreprenures) کی

صلاحیتوں میں اضافہ کرنے، مہاتوں (Skills) کو فروغ دینے، کامیاب منتظم بنانے، معلومات کو فراہم کرنے، کاروبار کے جدید رجحانات سے واقف کروانے وغیرہ کاراندازیت کی ترقی کہلاتا ہے۔ کارانداز کی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے تربیت فراہم کی جاتی ہے۔ مواقعوں سے واقف کروایا جاتا ہے اور جوکھم پر قابو پانے کی حکمت عملی اختیار کرنے کے طریقہ کار سے واقف کروایا جاتا ہے۔ کاروبار کو منافع بخش بنانے کے ساتھ ساتھ سماجی توازن کو برقرار رکھنے کی ترکیب سے بھی واقف کروایا جاتا ہے۔ کارانداز کردار ملک کی معیشت پر راست اثرانداز ہوتے ہیں۔ ملک میں معاشی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ معیشت کے دیگر شعبوں میں ترقی واستحکام پیدا ہوتا ہے۔

**کاراندازیت کی ترقی کے مقاصد (Objectives of Entrepreneurship Development)**

کاراندازیت کی ترقی کے مقاصد کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1۔ کارانداز کی صلاحیتوں، مہارتوں میں اضافہ کے ساتھ ساتھ مستقبل کی نوجوان نسل کو تربیت فراہم کرنا۔

2۔ مستقبل کے نئے کاروباری مواقعوں کو عیاں کرنا۔

3۔ معیشت کی استحکام میں کاراندازوں کی جدیدیت سے جوڑنا۔

4۔ پسماندہ علاقوں میں کارانداز کے مواقع فراہم کرنا۔

5۔ معیشت میں روزگار کے مواقع پیدا کرنا۔

## 1.14 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

کارانداز معاشی سرگرمیوں کا محور ہوتا ہے۔ اس کی کوشش وجستجو سے صنعتی اختراع کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔ کاروبار کے قیام اور اس کو عملی جامہ پہنانے کے دوران مختلف اوقات میں مختلف اقدامات کیے جاتے ہیں۔ کارانداز کے کاروباری خیال کو عملی جامہ پہنانے کے تمام افعال کو کاراندازیت کہتے ہیں۔ اسی کے سبب کاروباری مراحل بآسانی سے تکمیل پاتے ہیں۔ ایک کارانداز جانتا ہے کہ مختلف اوقات میں کونسے کاروباری افعال کو انجام دیتا ہے۔ مقام پذیری، سرمایہ کی فراہمی، ٹکنالوجی کی نشاندہی، سرکاری دستاویزات کی تیاری ومنظوری، عملہ کی بھرتی، قیمت اندازی، کاروبار کی پالیسی وغیرہ مختلف افعال میں جس کو کارانداز خود ہی اختیار کرتا ہے۔ اس معاملے میں فیصلے کا قطعی اختیار رکھتا ہے۔ مختلف معاشی ماہرین اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ کارانداز کاروباری میدان کا قائد ہوتا ہے۔ ہر معیشت کی ترقی واستحکام میں مرکزی کردار ادا کرتا ہے۔ اس کے سبب ملک میں معاشی سرگرمیاں وجود میں آتے ہیں۔ روزگار کے ذرائع پیدا ہوتے ہیں اور پیداوار اور معیار زندگی میں اضافہ ہوتا ہے۔ ایک کامیاب کارانداز اپنے تجربات و درکار معلومات کی بنیاد پر کاروبار کی موزوں پالیسی اختیار کرتا ہے۔ شخصی معلومات و تجربات، تکنیکی معلومات، ماحولی عوامل، سرمایہ سرکاری سرپرستی، وسائل کی فراہمی وغیرہ اہم عوامل ہیں جو کارانداز پر اثرانداز ہوتے ہیں۔

لفظ Entrepreneur لاطینی لفظ ENTREPRENDARE سے ماخوذ ہے جس کے معنی ذمہ داری نبھانے کے ہیں ایسا شخص جو جدید انداز سے یا نئے رجحان کے ساتھ کاروبار قائم کرتا ہو وہ کارانداز کہلاتا ہے یہ ایک دور اندیش اور کافی تجربات کا مالک ہوتا ہے کاروبار کے قیام وسعت وفروغ میں دلچسپی رکھتا ہے ان معاملات میں وہ جوکھم برداشت کرتا ہے جوکھم برداشت کرنا کارانداز کی بنیادی صفت ہے یہ

وسائل کار کو منظم کرنے کار کرد بنانے ماتحین سے کام لینے منصوبہ بنانے حکمت عملی کو عملی جامعہ پہنانے کی صلاحیت رکھتا ہے اس کے سبب معشیت میں معاشی سرگرمیاں وجود میں آتے ہیں پیداواری و تجارتی اداروں کے قیام کے ساتھ روزگار کی فراہمی اور معیار زندگی کو بلند کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

انٹراپرانیر Entrapreneur ایک اہم اصطلاح میں ہے بڑے یا وسیع تنظیم جو پہلے سے قائم ہو اس میں کار کرد ملازمین یا دانشور فرد تنظیم کو بہتر بنانے کی جدوجہد شروع کرتا ہو یا تنظیم کی ترقی و توسیع میں مرکزی کردار ادا کرتا ہو وہ انٹراپرانیر کہلاتا ہے یہ اعلیٰ عہدیداروں کے منصوبوں کو عمل جامعہ پہنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے یہ اس کے سبب تنظیم کامیابی سے ہمکنار ہوتی ہے۔

کاروباری خیال کو پیش کرنا' مقاصد تعین کرنا۔ فنڈز کا حاصل کرنا انتظامی افعال انجام دینا' پیداوار مراحل کا تعین کرنا کارانداز کے اہم افعال ہیں ترقی پزیر ممالک کے ساتھ ساتھ ترقی یافتہ ممالک میں بھی کارانداز کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے کارانداز کے سبب معشیت میں استحکام اور ترقی و توسیع کے امکانات پیدا ہوتے ہیں زرعی و پسماندہ ممالک میں چھوٹے پیمانے کے کاراندازوں کی مدد سے معاشی انقلاب برپا کر سکتے ہیں۔

---

## 1.15 کلیدی الفاظ (Keywords)

---

| | |
|---|---|
| 1۔معیار زندگی (Standard of Life): | عوام کی عمومی زندگی میں اشیاء کے استعمال کی سطح معیار زندگی ہے۔ |
| متوازن ترقی (Balance Development): | ملک کے ہر علاقے میں ترقی کی مساوی شرح کو متوازن ترقی کہتے ہیں۔ |
| اختراع (Innovation): | نئی طرز کی اشیاء کی تیاری اختراع ہے۔ |
| قومی پیداوار (National Production): | ملک کی مجموعی پیداوار کو قومی پیداوار کہتے ہیں۔ |
| کارانداز (Entrepreneur) : | نئے کاروبار کو قائم کرنے والا شخص ہوتا ہے۔ جو جوکھم برداشت کرتا ہے۔ |
| انٹراپرانیور (Intrapraneur) : | پہلے سے قائم تنظیم کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں ذمہ داری سنبھالنے والا شخص انٹراپرانیر کہلاتا ہے۔ |
| جوکھم (Risk): | نقصانات کے امکانات کو جوکھم کہتے ہیں۔ |

---

## 1.16 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

---

خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

1) کاراندازیت پر اثرانداز عوامل ____________ ہیں۔

2) پیدائشی کارانداز کی اہم خصوصیات-------------- ہیں۔

3) ایسے کارانداز جو دوسروں کی نقل کرتے ہوں----------------- کارانداز کہلاتے ہیں۔

4) کارانداز کے اہم افعال۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہیں۔

5) کارانداز کی اہم خصوصیات۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہیں۔

مختصر جوابات کے حامل سوالات

1) کاراندازیت سے کیا مراد ہے وضاحت کیجئے۔

2) انٹراپرانیور سے کیا مراد ہے وضاحت کیجئے۔

3) کارانداز کے مختلف تعریفات کا جائزہ لیجئے۔

4) سماجی کارانداز پر مختصر نوٹ لکھیے۔

5) پیدائشی کارانداز کے صفات کو بیان کیجئے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات

6) کاراندازیت کی تعریف کرتے ہوئے اس پر اثرانداز عوامل کو بیان کیجیے۔

7) کارانداز اور کاراندازیت کے مفہوم کو بیان کیجئے۔

8) کاراندازیت کی اہمیت کو بیان کیجیے۔

9) کارانداز اور انٹراپرانیور کے درمیان امتیاز کیجئے۔

10) کارانداز کے مختلف اقسام کی وضاحت کیجئے۔

# اکائی 2۔ کارآفرینی کی جہتیں یا کاراندازیت کے ابعاد

(Dimensions of Entrepreneurship)

اکائی کے اجزا:

2.0 تمہید (Introduction)

2.1 مقاصد (Objectives)

2.2 جہتیں، ابعاد یا پہلو یا رخ کے معنی اور مفہوم (Meaning and Difinitions of Dimensions)

2.3 کاراندازیت کے ابعاد (Dimensions of Entrepreneurship)

2.4 ٹیکنو کاراندازیت (Technopreneurship)

2.5 کارجویائی طریق عمل اور ٹیکنوپرینیویائی طریق عمل میں فرق

(Difference between Entrepreneureal Process and Technopreneurial Process)

2.6 تہذیبی کارانداز اور کاراندازیت (Cultural Entrepreneur & Entrepreneurship)

2.7 بین الاقوامی یا عالمی کارانداز (International Entrepreneure)

2.8 سماجی کاانداز (Social Entrepreneurship)

2.9 ماحولیاتی کارانداز

(Eco Entrepreneurship or Environmental Entrepreneurship or Green Entrepreneurship)

2.10 دیہی کاراندازیت (Rural Entrepreneurship)

2.11 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

2.12 کلیدی الفاظ (Keywords)

2.13 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

---

## 2.0 تمہید (Introduction)

---

عزیز طلباء!

پچھلی اکائی میں آپ کاراندازی کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔ اب یہاں مختصراً کاراندازیت کے بارے میں معلومات حاصل کریں

گے۔ محققین کے مطابق چھوٹے کاروبار اور کاراندازیت پر کاراندازیت کے ابعاد اثرانداز ہوتے ہیں۔ کاراندازیت کے کئی رُخ ہیں۔ ایک ماہر مضمون Mr. Robert Rorestaldt کہتے ہیں کہ کاراندازیت کچھ اور نہیں بلکہ تدریجی دولت کی تخلیق کا حرکیاتی طریق عمل ہے اور دولت کی تخلیق عوام کی جانب سے تخلیق کردہ دولت ہے۔ ایک عام آدمی ہی دولت اکھٹی کرسکتا ہے۔ اس دوران وہ کئی ایک جوکھموں کا سامنا کرتا ہے۔ آیئے ان کا تفصیل سے اس اکائی میں مطالعہ کریں گے۔

---

## 2.1 مقاصد (Objectives)

---

آپ اس اکائی کے مطالعہ کے بعد اس قابل ہو جائیں گے کہ

- خود مختاری کی اہمیت کا اندازہ کرسکیں۔
- مسابقت کی شدت سے واقف ہوسکیں۔
- جدت پسندی کے بارے میں معلومات حاصل کرسکیں۔
- فعالیت کے بارے میں معلومات حاصل کرسکیں۔
- جوکھم لینے کے اثرات سے واقف ہوسکیں۔

---

## 2.2 جہتیں، ابعاد یا پہلو یا رخ کے معنی اور مفہوم (Meaning and Difinitions of Dimensions)

---

کاراندازیت ایک وسیع اور جامع تصور ہے۔ R. Cantillon کے مطابق کاراندازیت زر کے حصول، کام اور کاروبار کو بازار تک لانے اور نئے کاروبار کی تخلیق کا ایک طریق عمل ہے۔ اسی طرح A. Smith نے کہا کہ کاراندازیت ایک انسانی سرگرمی ہے جو کام کے طریق عمل میں تبدیلیوں کا باعث ہے۔ کاراندازیت معاشی نشوونما کے لیے کمپنی کی تشکیل کا استعمال ہے۔ ابعاد یا رخ کے معنی و مفہوم کے لیے ذیل کے تعریفات کا مطالعہ کیجئے۔

- ابعاد یا رخ یا پہلو کاروبار کے عمل کو ظاہر کرتے ہیں۔
- کاروبار کے قیام میں کارآمد مختلف پہلوؤں کو کاروبار کے ابعاد یا رخ کہتے ہیں۔
- ابعاد یا رخ دراصل کارانداز کو دستیاب وسائل اور کاروبار کے بیرونی ماحول و حالات کو ظاہر کرتے ہیں جس میں کارانداز اپنے اختراعی صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہوئے اشیاء و خدمات فراہم کرتا ہے۔

---

## 2.3 کاراندازیت کے ابعاد (Dimensions of Entrepreneurship)

---

کاراندازیت کے اہم ابعاد درجہ ذیل ہیں۔

1۔ حکمت عملی کا تعین (Strategic Orientation)

2۔ موقعہ سے وابستگی(Commitment to Opportunity)

3۔ وسائل پر کنٹرول(Control on Resources)

4۔ انتظامی ساخت(Management Structure)

### 1۔ حکمت عملی کا تعین (Strategic Orientation)

حکمت عملی ان عناصر کو واضح کرتی ہے جو کمپنی کو اپنی حکمت عملی کی تدوین کی طرف راغب کرتے ہیں۔ کمپنی کا بانی دراصل موقع پرست ہوتا ہے۔ اس کا تصور یہ ہوتا ہے کہ بازاری حدود میں موجود مواقع کا بہترین استعمال کیا جائے۔ اس سلسلے میں وسائل کی قلت سے بھی خوف زدہ نہیں ہوتا۔ کارانداز مقصد رُخی ہوتا ہے اور وہ موقعہ کے استعمال پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہوتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ تخلیقیت اور اختراع وایجاد پر بھی نظر رکھتا ہے۔ موقعہ کے کئی رُخ ہوتے ہیں۔ موقعہ اپنے طور پر بازار میں اُبھر کر آسکتا ہے یا پھر روایتی فکر رسائی کے اطلاق پر نئی اشیاء کی تخلیق کا باعث ہو سکتا ہے۔ روایتی افکار میں ایک نئی روح پھونکی جاسکتی ہے۔ ایڈمنسٹریٹر موجودہ وسائل کا استعمال کر سکتا ہے۔ ایک کمپنی پر دباؤ، کارانداز یاتی برتاؤ کی جانب کھینچتا ہے۔ ایک اچھے اور مثالی کارانداز کی دوسری خصوصیت یہ ہے کہ ہر مرحلہ یا مرکز فیصلہ پر کم سے کم مداخلت کے ساتھ کثیر مراحل پر وسائل کا استعمال ہو تاکہ کارانداز کے کاروباری وسائل کا استعمال اقل ترین ہو اور تنظیمی مقاصد بھی حاصل ہو جائیں۔ کارانداز کے ذہن میں ایک سوال اُبھرتا ہے کہ پیش کردہ موقعہ کو آگے بڑھانے کے لیے کس قسم کے وسائل کی ضرورت ہوگی؟ کارانداز کے ذہن میں ایک خلش ہوتی ہے کہ وہ جس مقدار میں وسائل استعمال کر رہا ہے کیا وہ اُسی تناسب میں نفع حاصل کرپائے گا یا نہیں۔ کارانداز کی ہمیشہ یہ کوشش ہوتی ہے کہ وہ اقل ترین وسائل کے استعمال سے اعظم ترین نفع حاصل کرے۔ اس طریق عمل سے گذرنے کے لیے جوکھم کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

### 2۔ موقعہ سے وابستگی(Commitment to Opportunity)

ہر کارانداز کی کوشش ہوتی ہے کہ مختصر مدت میں مواقع کے استعمال کے نتائج سامنے آجائیں۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ کارانداز کاروبار میں داخل ہوتا ہے اور پھر جلد ہی کاروبار کو چھوڑ بھی دیتا ہے۔ ایسی صورت میں تاجر کی حیثیت گیمبلر کی ہو جاتی ہے۔ کیونکہ یہ موقعہ سے فایدہ اُٹھا کر جلد ہی بازار چھوڑ دیتا ہے۔ تاہم ذراسا جوکھم لینا کامیابی کا باعث نہیں ہوتا۔ کارانداز یا تاجر کے لیے ضروری ہے کہ وہ بازار سے متعلق تمام معلومات رکھے اور جس میدان میں بھی داخل ہو اس میدان سے متعلق یعنی کاروبار سے متعلق تفصیلی معلومات رکھے۔ جس سے اعتماد کی فضاء قایم ہوتی ہے۔

### 3۔ وسائل پر کنٹرول(Control on Resources)

کاروبار کے لیے دستیاب وسائل پر کارانداز کی گہری نظر ہوتی ہے۔ وسائل پیداوار کی نشاندہی اوران کے ممکنہ استعمال پر جامعہ منصوبہ تشکیل دیتا ہے۔ پیداواری وسائل کا انسب سطح(Optimum Level) پر استعمال کرتا ہے جس سے پیداواری لاگت میں تخفیف کے ساتھ ساتھ پیداواری وسائل کا منصفانہ استعمال ممکن ہوتا ہے۔ پیداوار کے دوران ضائع شدہ خام مال کی دوبارہ استعمال کی حکمت عملی بھی رکھتا ہے۔

### 4) انتظامی ساخت (Management Structure)

کاراند ازانتظامی صلاحیت کامالک ہوتا ہے۔کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے موزوں قابلیت کے عملہ کا تقرر کے ساتھ ساتھ انہیں ذمہ داریاں بھی تفویض کرتا ہے۔ نظم ونسق کا باقاعدہ نظم ہوتا ہے۔فرائض وذمہ داریوں کی عملی تقسیم ہوتی ہے۔وقت مقررہ پر کام کی تکمیل کو اہمیت دیتا ہے۔عہدہ داروں کے درمیان متوازن تعلقات کو قائم کرتے ہوئے ان کی مکمل سرپرستی ونگرانی کرتا ہے۔بد نظمی کے امکانات کو پیدا ہونے سے پہلے ہی اس کے سدباب کے لئے موزوں اقدامات کرتا ہے۔

---

## 2.4 ٹیکنوکاراندازیت (Technopreneurship)

اگر ہم دنیا کے مشہور افراد کے نام لیں تو ہمیں یہ جاننے کی جستجو ہوتی ہے کہ یہ مخصوص اشخاص کس میدان سے تعلق رکھتے ہیں اور کیوں اتنی شہرت ان کے حصہ میں آئی ہے۔ جیسے بل گیٹس، اسٹیو جانسن، چارلس بابیج، مارک ذکر برگ وغیر ان تمام کا تعلق ٹیکنالوجی سے جڑا ہے۔اس لیے انہیں ٹیکنو پرینور کہتے ہیں۔کیونکہ انہوں نے ٹیکنالوجی کے میدان میں نہایت کلیدی کارہائے نمایاں انجام دیے ہیں۔ ٹیکنو پرینیورشپ کی شہرت میں انٹرنیٹ اور ماس میڈیا نے نہایت اہم رول ادا کیا ہے۔ویب سائیٹس، فون کے نئے ماڈلس، لیپ ٹاپ اور ہر وہ چینل جس کو عموماً ہر کوئی دیکھنا پسند کرتا ہے وہ ٹیکنالوجی، ٹیکنو پرینیور اور ٹیکنو پرینیوشپ ہے۔ آجکل مشہور و معروف صنعتیں اپنی حکمت عملی محض اس لیے تبدیل کررہے ہیں تاکہ عصری ٹیکنالوجی سے اپنے آپ کو وابستہ کرلیں اور ٹیکنالوجی سے جڑے رہیں۔ٹیکنو پرینیورشپ دراصل پرانے طریقہ کا خاتمہ اور نئی ٹیکنک کی تخلیق ہے۔ آج کا دور حرکیاتی دور ہے اس لیے اس کے مطابق زندگی کے ہر شعبہ حیات میں ایک حرکیاتی تاجر کی ضرورت ہے جو بتدریج تبدیل ہونے والے ماحول کے ساتھ اپنے آپ کو تبدیل کرتا ہے۔اصطلاح ٹیکنو پرینیورشپ دو الفاظ پر مبنی مرکب لفظ ہے جو ٹیکنالوجی اور انٹرپرینیورشپ سے مشتق ہے۔اس اصطلاح کو سب سے پہلے 1967 میں استعمال کیا گیا، لیکن انٹرنیٹ کے استعمال نے اس کو مقبولیت عطا کی۔اس کی مختلف مصنفین نے الگ الگ تعریف پیش کی ہے۔ان کو ذیل میں بیان کیا جاتا ہے۔

- ٹیکنو پرینیورشپ ٹکنالوجی کے میدان میں مہارت یافتہ کاراندازہوتا ہے۔
- ٹیکنو پرینیورشپ کوئی شئے نہیں ہے لیکن مستقبل کے اشخاص، تنظیم، قوم اور ساری دنیا کو اصبعی علم پر مبنی سوسائٹی کو جوڑنے کا ایک طریقِ عمل ہے۔
- ٹیکنو پرینیورشپ ٹیکنالوجی، اختراع اور انٹرپرینیورشپ کا ارتباط ہے۔
- ٹیکنو پرینیورشپ ٹیکنالوجی کے میدان میں انٹرپرینیورشپ ہے۔
- ٹیکنو پرینیورشپ نفع کمانے کے لیے ٹیکنالوجی کا بھرپور استعمال ہے۔

### ٹیکنو پرینیور کی خصوصیات (Features of a Technopreneur)

ٹیکنو پرینیور کی خصوصیات درجہ ذیل ہیں۔

1) ٹیکنو پرینیور ایک ایسا انٹر پرینیور ہے جو ٹیکنک رُخی، اختراعی، تجددی اور حرکیاتی ہوتا ہے۔ یہ سب سے الگ منفرد شناخت رکھتا ہے اور غیر دریافت راستوں پر چل پڑتا ہے۔ اپنے کام کا دھنی ہوتا ہے۔ چیلنجس کا سامنا کرتا ہے اور اپنی زندگی کو کامیابیوں سے ہمکنار کرتا ہے۔

2) ٹیکنو پرینیور مسلسل بہتری و ترقی کی سمت گامزن ہوتا ہے اور ڈیجیٹل معیشت کے تعریف نو کی ہمیشہ کوشش کرتا ہے۔

3) ٹیکنو پرینیور دراصل وہ انٹر پرینیور ہوتا ہے جو ٹیکنالوجی پر مبنی صنعتوں کے اہم کاروبار میں شامل ہوتا ہے اور ٹیکنالوجی کے استعمال سے ایک نئی شئے تیار کرتا ہے۔

4) امکانی ٹیکنو پرینیور ٹیکنکی اور کاروباری صلاحیتوں سے مزین ہوتا ہے۔

## 2.5 کارجویائی طریق عمل اور ٹیکنو پرینیویائی طریق عمل میں فرق

(Difference between Entrepreneureal Process and Technopreneurial Process)

**Difference between Entrepreneureal Process and Technopreneurial Process**

| کارجویائی طریق عمل | ٹیکنو پرینیویائی طریق عمل |
|---|---|
| 1. پہلا اقدام موقعہ کا تجزیہ کرنا | 1. پہلا اقدام خیال کی اُپج |
| 2. دوسرا اقدام کاروباری منصوبہ کاری | 2. دوسرا اقدام خیالات کی ترجیحات |
| 3. منصوبہ کاری کے بعد دوسرا معقول اقدام وسائل کی جمع بندی | 3. خیالات کی ترجیحات کے بعد تصورات کی جانچ کی جاتی ہے |
| 4. وسائل کی جمع بندی کے بعد فیصلہ کے نفاذ کے عمل کا آغاز ہوتا ہے۔ | 4. تصورات کی جانچ کے مثبت پائی جانے پر کاروبار تجزیہ کیا جاتا ہے |
| 5. پیداوار کو ناپا اور تولا جاتا ہے | 5. معیاری پیداوار اور حقیقی پیداوار کا تقابل کیا جاتا ہے |
| 6. محصلہ پیداوار سے خرید و فروخت کے عمل کا آغاز ہوتا ہے | 6. خیال کی بنیاد پر دیگر اُمور انجام پاتے ہیں |
| 7. دیکھ بھال اور قدر پیمائی کا مرحلہ ہوتا ہے یہ آخری مرحلہ ہوتا ہے | 7. موقعہ کی مناسبت سے دوسرے اقدامات کا آغاز ہوتا ہے |

## 2.6 تہذیبی کارانداز اور کاراندازیت (Cultural Entrepreneur & Entrepreneurship)

تہذیبی کارانداز جوکھم لینے والے ہوتے ہیں اور اس مقصد کے لیے وہ تہذیبی اقدار میں اضافہ کے لیے انتظامی سرگرمیوں سے زیادہ دلچسپی لیتے ہیں۔ یہ امکانی آمدنی کو حقیقت کا روپ دیتے ہیں۔ اپنے مشن سے زیادہ لگاؤ رکھتے ہیں اور تبدیلی کے ایجنٹ کے طور پر کام کرتے ہیں۔ کٹھن حالات کا سامنا بھی بڑی آسانی سے کرلیتے ہیں اور اپنی فرم کو ترقی کی راہ پر لگاتے ہیں۔ تہذیبی کارانداز کا مشن تہذیبی اشیاء اور خدمات کے لیے پیداکنندوں اور صارفین کے لیے تہذیبی اقدار کی تخلیق کرتے ہیں۔ ان کی سرگرمیاں برتاؤ، عقیدہ میں تبدیلی پر اثرانداز ہوتی ہیں۔ تہذیبی اقدار کی نوعیت باطنی ہوتی ہے لیکن ان کو محسوس کیا جاسکتا ہے۔

تہذیبی کاراندازی کی تعریفات (Definitions of Cultural Entrepreners)

تہذیبی کارانداز کی تعریف مختلف ماہرین نے الگ الگ انداز میں کی ہے۔ان کو ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔

1) Hagoort کے الفاظ میں "تہذیبی کارانداز ایک فنکار ہوتا ہے جو ایک پراجکٹ فارم میں اپنے معاونین اور بورڈ کے اراکین کے ساتھ ملکر خیال وفکر کو عملی شکل دیتا ہے"۔

2) Horlings کے مطابق "تہذیبی کارانداز نوجوان تخلیقی افراد ہوتے ہیں جو اپنے آپ تہذیبی اور تخلیقی کاروبار چلاتے ہیں اور اس کی ترقی کے لیے راہ ہموار کرتے ہیں"۔

مذکورہ بالا تعریفات کا جائیزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ تہذیبی کارانداز اختراعی و تخلیقی صلاحیت کے حامل نوجوان ہوتے ہیں جو تہذیبی اشیاءاور خدمات صارفین کو فراہم کرتے ہیں۔ان پیداکنندوں اور خدمات فراہم کرنے والوں کا ایک گروہ ہوتا ہے جو اپنی اشیاء کی فروخت اور خدمات کی فراہمی کے لیے صارفین رکھتا ہے۔

## تہذیبی کاراندازیت (Cultural Entropreneurship)

تہذیبی کاراندازیت کی تعریف کرنا ایک دشوار کن مرحلہ ہے۔کیونکہ اس کے حدود نہایت وسیع ہیں۔تہذیب دراصل کسی قوم کے زندگی گذارنے کا طریقہ ہے اور اس دنیا میں زندگی گذارنا ایک فن ہے۔تہذیبی کاراندازیت دراصل کاراندازوں کا تہذیبی اعتبار سے الگ الگ ہوتی ہے۔ان کے ایجنٹ اور دیگر تجارت سے جڑے افراد بھی الگ الگ ہوتے ہیں۔لیکن یہ تہذیبی،مالی،سماجی اور انسانی سرمایہ کی مناسبت سے الگ ضرور ہوتے ہیں لیکن یہ اپنی تہذیبی سرگرمیوں کی بنیاد پر آمدنی حاصل کرتے ہیں۔ان کے اختراعی مسائل کے حل نہایت کفایتی ہوتے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ ان کی معیار زندگی اچھی ہوتی ہے۔یہ نہ صرف تہذیبی اقدار میں اضافہ کا باعث ہے بلکہ دونوں یعنی اختراعی پیداکنندوں اور صارفین کے لیے بہتر ہے۔کیونکہ پیداکنندے تہذیبی خدمات اور اشیاء تیار کرتے ہیں اور صارفین ان کے استعمال سے اپنی زندگی کو بہتر بناتے ہیں۔اصطلاح تہذیبی کاراندازیت کا اطلاق ان پیداکنندوں پر ہوتا ہے جو اشیاء تیار کرتے ہیں یا خدمات فراہم کرتے ہیں۔ان کا نشانہ وہ صارفین ہوتے ہیں جن کا ذوق فیشن،فلم،موسیقی،کہانیاں،کھیل کود،طباخی اور رائے وغیرہ مختلف ہوتی ہے۔

مختلف مصنفین نے تہذیبی کاراندازیت کی تعریف مختلف انداز سے کی ہے۔چند مصنفین کی تعریفات ذیل میں دی گئی ہیں۔

- Aageson کے مطابق "تہذیبی کاراندازیت تخلیقی صلاحیت اور بازار کے درمیان گم شدہ سلسلہ یا کڑی ہے"۔
- Hernendeg - Acosta کے الفاظ میں "تہذیبی کاراندازیت،فنی کاراندازیت کے مترادف وہم معنی ہے۔اس میں بصری فنون،موسیقی اور طباعت شامل ہے۔ایک فنکار بطور کارانداز اس تعریف کا موضوع ہے"۔

### ہندوستان میں تہذیبی کاراندازیت (Cultural Entrepreneurship in India)

ہندوستان ایک تکثیری تہذیب وفنون سے لیس منفرد ملک ہے۔یہاں نہایت اعلیٰ ترقی یافتہ تہذیبی شعبہ جات ہیں جیسے فلم اور موسیقی کی صنعت۔یہ شعبہ جات ایک مختصر مدت میں عالمی سطح کے معیار کے مطابق ترقی کر گئے ہیں۔ہمارے ملک کے ہر شہر میں معیاری ہوٹلس اور طباخی شعبہ آفاقی حیثیت رکھتے ہیں۔طباعت،اینمیشن،مزاحیہ فلمیں،فیشن اور تفریحی میدان میں غیر معمولی ترقی اور بڑے

پیمانے پر پیش رفت ہوئی ہے۔اسی طرح بچوں میں تہذیبی شعور میں بھی کافی اضافہ ہوا ہے۔آج بچے تہذیبی گاہک میں تبدیل ہوگئے ہیں۔ یوٹیوب پر ان ڈراموں اور کہانیوں کی وجہ سے بچوں میں اخلاق میں بہتری آئی ہے۔بات چیت کا انداز بھی بدل گیا ہے۔ان کی زبان میں ندرت آئی اور خود اعتمادی میں بھی اضافہ ہوا ہے۔اس شعبہ میں کاراندازوں کے لیے ترقی کے لیے کافی مواقع پائے جاتے ہیں۔

---

## 2.7 بین الاقوامی یا عالمی کارانداز (International Entrepreneure)

قومی کارانداز کی طرح عالمی سطح پر بھی کارانداز پائے جاتے ہیں۔ایسے کارانداز جن کے کاروبار عالمی سطح پر پائے جاتے ہوں انہیں عالمی کارانداز کہتے ہیں۔کارانداز نئے انداز میں اپنا کاروبار شروع کرتا ہے۔کاروبار کے قیام کے ساتھ جوکھم بھی جڑا ہوتا ہے۔یہ جوکھم لیتے ہوئے نئے انداز سے اپنا کاروبار شروع کرتا ہے۔کاروبار میں استحکام پیدا ہونے کے بعد اس میں توسیع کرتے ہوئے ملک بھی میں اپنے شاخیں قائم کرتا ہے۔اونچی سطح پر کارانداز کو مزید توسیع کا ارادہ پیدا ہوتا ہے۔اس صورت میں وہ دنیا کے مختلف ممالک میں اپنا کاروبار شروع کرتا ہے۔دو یا زائد ملکوں میں کاروبار قائم ہونا عالمی کارانداز کہلاتا ہے۔یہ ایسے کاروباری میدان کے ماہر ہوتے ہیں۔مختلف ممالک کے سماجی وسیاسی حالات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنا کاروبار قائم کرتے ہیں۔برآمدات(Export)دوسرے ممالک میں تجارتی اڈرے قائم کرنا،بیرونی کمپنیوں میں سرمایہ کاری کرنا،دوسرے ممالک میں ماتحتی کمپنی کا رکن بننا،مینوفکچرنگ انڈسٹری قائم کرنا وغیرہ وغیرہ یہ کارانداز عالمی سطح کے ماہرین نظم ونسق وماہرین سرمایہ کار سے ربط رکھتے ہیں۔کافی دوراندیشی اور منصوبہ بند طریقے کے تحت بیرونی ممالک میں اپنے کاروباری ادارے قائم کرتے ہیں۔

### عالمی کارانداز یت کی اہمیت (Importance of International Entrepreneur)

کاروبار کے سبب ملک کے طول وعرض میں معاشی سرگرمیاں وجود میں آتے ہیں۔استحکام پیدا ہوتا ہے۔اسی طرح عالمی سطح پر کارانداز بھی مختلف ممالک کے درمیان معاشی سرگرمیوں کو وجود میں لاتے ہیں۔عالمی سطح پر پیداوار، حمل ونقل، ترسیل، بنک کاری، گودام، تشہیر وغیرہ مختلف میدانوں میں ترقی پیدا ہوتی ہے۔ذیل میں عالمی کارانداز یت کی اہمیت کو بتلایا گیا ہے۔

### 1)معاشی ترقی (Economic Growth)

عالمی کارانداز یت کی بدولت دونوں ممالک کے درمیان کاروبار کو ترقی حاصل ہوتی ہے۔صنعتوں کے قیام، پیداوار میں اضافہ، روزگار میں اضافہ، بیروزگاری کا خاتمہ، آمدنی میں اضافہ وغیرہ کے سبب معیشت کے مختلف حصوں میں استحکام پیدا ہوتا ہے۔معاشی ترقی کے سبب معیشت میں ترقی کی راہیں پیدا ہوتی ہیں۔

### 2)ٹکنالوجی کی منتقل (Transfer of Innovation and Technology)

اختراعی صلاحیتیں اور ٹکنالوجی کارانداز یت کے فروغ میں اہم کردارادا کرتے ہیں۔عالمی سطح پر کارانداز قائم ہونے پر اختراعی صلاحیتیں اور ٹکنالوجی دوسرے ممالک میں منتقل ہوتی ہے جس کے سبب معاشی سرگرمیاں وجود میں آتے ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ ٹکنالوجی کے میدان میں تحقیقاتی(Research)، جدید ٹکنالوجی کے میدانوں میں بھی ترقی حاصل ہوتی ہے۔مقامی صنعتوں کو جدید ٹکنالوجی کو اختیار

کرنے کا موقع حاصل ہوتا ہے۔ مجموعی طور پر ملک بھر میں جدیدیت کا رجحان پیدا ہوتا ہے۔

**3) روزگار میں اضافہ (Increase Employement Opportunity)**

صنعتوں کے قیام کے ساتھ ہی تجزیہ کار، ٹکنیکل ماہر عملہ، غیر ماہر عملہ مرد و خاتون مزدوروں کو روزگار کے مواقع حاصل ہوتے ہیں۔ اس طرح عالمی کارانداز کے سبب ملک میں بیروزگاری پر قابو پانے یا روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

**4) وسائل تک رسائی یا وسائل کا موزوں استعمال (Utilisation of Resources)**

خام مال مزدور، سرمایہ، تنظیم، چار عاملین پیداوار ہیں جو صنعتوں کے قیام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ صنعتکار ایسے علاقوں کی نشاندہی کرتے ہیں جنہیں یہ عاملین پیداوار آسانی سے بلا روک ٹوک یا تسلسل کے ساتھ دستیاب ہو، اس طرح عالمی کارانداز (International Entreprenour) بھی دنیا کے ایسے ممالک کی نشاندہی کرتے ہیں جہاں پر کم اجرت میں مزدور کثرت سے خام مال، اور دیگر سہولتیں رعایتی قیمت میں دستیاب ہوں۔ اس طرح عالمی کارانداز وں کی بدولت وسائل پیداوار کا صحیح و درست استعمال ممکن ہے۔

**5) مسابقت (Competition)**

بازار یا منڈی میں عالمی کارانداز وں کے داخلے کے سبب معاشی سرگرمیوں میں مسابقت یا مقابلہ شروع ہوتا ہے جس کے سبب ہر صنعت کار یا کارانداز معیاری پیداوار کے ساتھ موزوں قیمت پر فروخت کرنے کی حکمت عملی اختیار کرتا ہے اس طرح بازار میں مسابقت کے سبب معیاری اشیاء رعایتی قیمتوں میں فراہم ہوتی ہے۔

**6) صارفین کو حاصل مواقع:**

عالمی کارانداز ی کے سبب نئے پیداواری ادارے قائم ہوتے ہیں۔ بازار میں نئے معیاری اشیاء فراہم ہوتے ہیں جس سے صارفین کو خریداری کے دوران انتخاب کرنے کا موقع حاصل ہوتا ہے۔ صارفین اپنی خواہش، آمدنی، ضرورت کے اعتبار سے موزوں شئے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

**7) قومی آمدنی میں اضافہ (Increase National Income)**

صنعتوں کے قیام کے سبب پیداوار و روزگار کی شرح میں اضافہ ہوتا ہے اسی کے ساتھ ساتھ بازار میں معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہوتا ہے جن کے سبب قومی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔ جن کے سبب قومی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔

---

## 2.8 سماجی کارانداز (Social Entrepreneurship)

---

کارانداز اپنی اختراعی صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہوئے نئے انداز میں کاروبار کو قائم کرتا ہے۔ جوکھم برداشت کرتا ہے۔ طویل مدتی منصوبہ کے تحت کاروبار کے قیام اور اس میں استحکام پیدا کرنے کی جدوجہد کرتا ہے جس کے سبب کارانداز کو منافع کی شکل میں مالی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ اسی طرح سماجی کارانداز (Social Entrepreneurship) ایک اہم قسم کا کارانداز ہے جو سماجی مسائل اور ان کے حل پر گہری نظر رکھتا ہے۔ سماجی کارانداز ہمیشہ سماج کی فلاح و بہبود اور سماجی مسائل کو حل کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ سماجی کارانداز

دراصل کسی بھی معیشت میں بالواسطہ طور پر معیشت کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ سماج کو مستحکم بنانے میں معاشی سرگرمیوں کو اختیار کرتے ہیں۔ بھوک مری، بیروزگاری، تشدد، اقامت گاہ، معمرین، ناقص غذا کی فراہمی، پینے کے پانی کی قلت، طوفان، قحط وزلزلہ، جنگ جیسے حالات سے متاثر علاقے، ترک تعلیم، علاقہ واری عدم توازن، آلودگی، مذہبی وثقافتی مسائل وغیرہ چند سماجی مسائل کی مثالیں ہیں جن کو حل کئے بغیر معیشت میں استحکام پیدا کرنا مشکل ہے۔ سماجی کارانداز اپنے تجارت میں اختراعی انداز کو اختیار کرتے ہیں۔ ان سماجی مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

بنگلہ دیش کے نوبل انعام یافتہ محمد یونس نے گرامین بنگ(Grameen Bank) کو قائم کرتے ہوئے سماج میں چھوٹے و جزوی قرضوں کو فراہم کرتے ہوئے بیروزگاری پر قابو پانے کی کوشش کی۔ چھوٹی مقدار میں سرمایہ کی مدد سے کاروبار قائم کرنے کے لیے قلیل مدتی ضروری قرض فراہم کیا گیا جس کے ذریعہ بیروزگاری پر قابو پانے میں مدد ملی۔ ایسے افراد جو بینک سے قرض حاصل کرنے کے شرائط کی تکمیل نہیں کرسکتے۔ کم آمدنی والا بیروزگار طبقہ کو ضروری مقدار میں قرض حاصل ہوتا ہے اور غیر مستحکم مالی حالت کے چھوٹے کاروباری افراد کو چھوٹی چھوٹی مقدار میں ضروری قرض فراہم کرتے ہوئے انہیں بیروزگاری کے دلدل سے باہر نکالا گیا۔ افراد روزگار سے منسلک ہونے لگے۔ پیداوار میں اضافہ کے ساتھ ساتھ آمدنی اور معیار زندگی میں بھی اضافہ ہونے لگا۔

سماجی کارانداز کے مفہوم کی تفہیم کے لئے ذیل کے تعریفات کا مطالعہ کیجئے۔

- سماجی کارانداز دراصل دو الفاظ سماج(Social) اور کارانداز(Entrepreneurship) کا مجموعہ ہے۔
- ایسا کارانداز جس کا بنیادی مقصد معاشرتی مسائل کو حل کرنا ہو سماجی کارانداز کہلاتا ہے۔
- سماج میں معیشت اور پائیدار ترقی کے ساتھ ساتھ کاروبار انجام دیتا ہو سماجی کارانداز کہلاتا ہے۔

سماجی کارانداز منافع کمانے کے مقصد کے تحت کام نہیں کرتا بلکہ سماجی فلاح و بہبودی و سماجی مسائل کو حل کرنے کے لئے کاروباری خدمات انجام دیتا ہے۔ اسی لئے یہ منافع کے مقابلے میں سماجی خدمات کو ترجیح دیتا ہے۔ سماجی کا انداز(Social Entrepreneurship) اصلاح کو سب سے پہلے 1953 میں H. Bowen نے اپنی کتاب(Social Responsibility of Business) میں استعمال کیا تھا۔ 1980 اور 1990 کے دہے کے دوران Bill Drayton اور دیگر نے اس اصطلاح کو فروغ دیا۔ اس لئے Bill Drayton کو سماجی کارانداز (Social Entrepreneurship) کا باوا آدم(Father of Social Entrepreneurship) بھی کہتے ہیں۔

**سماجی کارانداز کے مقاصد(Objectives of Social Entrepreneurs)**

سماجی کارانداز کے چند اہم مقاصد کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1۔ سماج میں صحت مند ماحول پیدا کرنا۔

2۔ بیروزگاری، سماجی مسائل، صحت عامہ وغیرہ جیسے سماجی مسائل کو کاروبار کے ذریعہ حل کرنا۔

3۔ منافع کے مقابلہ میں سماجی فلاح و بہبودی کے لئے کام کرنا۔

4۔ سماج میں روزگار کے مواقع پیدا کرنا۔

5۔ سماجی ماحول کی پائیدار ترقی کے اقدامات کرنا۔

6۔ سماج میں مساوات کے ساتھ سب کی شرکت کو یقینی بنانا۔

7۔ سماجی عدم توازن کو دور کرنا۔

8۔ اشیاء وخدمات کی فراہمی کے ذریعہ سماجی مسائل کو حل کرنا۔

9۔ سماجی مسائل کو اختراعی انداز میں حل کرنا۔

10۔ سماج کو خود مکتفی بنانا۔

11۔ سماجی وسائل کو سماجی فلاح وبہبودی کے لئے استعمال کرنا۔

---

## 2.9 ماحولیاتی کارانداز

(Eco Entrepreneurship or Environmental Entrepreneurship or Green Entrepreneurship)

کارانداز اپنی اختراعی صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہوئے سماج کو جدید پیداوار سے واقف کرواتے ہیں۔ ماحولیاتی کارانداز ایک اہم قسم کی کارانداز ہے۔ ماحولیاتی مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے اختراعی انداز میں حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسے پیداوار (Product) کو متعارف کرواتے ہیں جس کے استعمال سے ماحول سے متعلق مسائل کو حل کیا جاتا ہے۔ آلودگی، ضائع شدہ سامان یا کچرے کی نکاسی، گندے پانی کی نکاسی، صاف ہوا، موٹر گاڑیوں کی ہوا، مچھروں کی روک تھام، مکانات میں ہوا اور روشنی کا انتظام، پینے کا صاف پانی وغیرہ جیسے ماحول سے متعلق مسائل کو حل کرنے کے متعلق جدید اشیاء کی پیداوار کرتے ہیں تاکہ سماج ماحول کے مسائل سے محفوظ رہ سکے۔ یہ کام سماج میں صحت ماحول پیدا کرتے ہوئے سماجی استحکام اور پائیدار ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

عصر حاضر کے صنعتی دور اور نقل مکانی کے سبب شہری علاقوں میں ماحولیاتی مسائل پیدا ہورہے ہیں۔ شہری علاقوں میں ہمہ منزلہ عمارتوں کی تعمیر اور جنگلات کے کٹاؤ سے آلودگی میں مزید اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ کارانداز ان مسائل کو حل کرنے کے لئے ٹکنالوجی کا بہتر سے بہتر استعمال کے ذریعہ ماحول کے مسائل کو حل کرتے ہیں۔

ماحولیاتی کارانداز کے معنی ومفہوم کی تفہیم کے لئے ذیل کے تعریفات کا مطالعہ کیجئے۔

- ایسے کارانداز جو اختراعی انداز میں ماحولیاتی مسائل کو حل کرتے ہوں ماحولیاتی کارانداز کہلاتے ہیں۔
- ماحول کے متعلق نئی پیداوار کو متعارف کرواتے ہوں ماحولیاتی کارانداز کہلاتے ہیں۔
- ماحولیاتی کارانداز ماحول اور اختراعی اجزاء کے درمیان تعلق رکھتے ہیں۔
- کارانداز جو ماحول اور اس سے متعلق مسائل کو حل کرنے میں جدید طریقوں کو ایجاد کرتے ہوں ماحولیاتی کارانداز کہلاتے ہیں۔
- کاراندازوں کی ایسی مہارتیں یا تجربات جس کے ذریعہ اختراعی انداز میں ماحولی مسائل کو حل کرنے میں کارآمد ہوتے ہوں ماحولیاتی کارانداز کہلاتے ہیں۔

Eco Entrepreneur دراصل دوالفاظ Eco اور Entrepreneur کا مجموعہ ہے جوماحولیاتی مسائل کوحل کرتے ہیں۔ماحولیاتی کارانداز کہلاتے ہیں۔یہ کارانداز ماحول اوراس سے متعلق مسائل اورانہیں حل کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ٹکنالوجی،جدید ایجادات،کیمیائی اشیاء کواستعمال کے ذریعہ ماحول کوپاکیزہ بنانے کے سامان تیار کرتے ہیں۔سامان کورعایتی قیمت میں بناکر سماج کے ہر طبقہ کے لئے قابل استعمال بناتے ہیں۔یہ سماجی مسائل کوحل کرنے والے کاروبار کی نشاندہی کرتا ہے۔ہر ماحولیاتی مسائل کوحل کرنے میں کاروبار کے لئے راہیں کھولتا ہے۔

**ماحولیاتی کارانداز کے خصوصیات (Characteristics of Eco Entrepreneurs)**

ماحولیاتی کارانداز کے چند اہم خصوصیات کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) ماحولیاتی کارانداز ماحول دوست ہوتے ہیں۔اس لئے ہر ماحول کے مسائل کوحل کرنے کے لئے اختراعی انداز میں اپنے کاروباری ادارے قائم کرتے ہیں۔

2)کاروباری صلاحیت وتجربہ کو صحت مند ماحول کی تشکیل کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

3)ماحولیاتی کارانداز منافع کمانے کے مقابلے میں ماحول کو صاف اور صحت مند بنانے میں ترجیح دیتے ہیں۔

4)ماحولیاتی کارانداز کی اختراعی پیداوار سماج کے تہذیب وثقافت پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

5)ماحولیاتی کارانداز کی بدولت سماجی وسائل کا انسب سطح (Optimum Level) پر استعمال ہوتا ہے۔

6)ماحولیاتی مسائل کوحل کرنے میں کارآمد ہوتے ہیں۔

**ماحولیاتی اختراعی ایجادات کی مثالیں:**

ماحول کو صحت مند بنانے یا ماحولیاتی مسائل کوحل کرنے میں جن جدید سازوسامان یا طریقوں کو اختیار کیا جاتا ہے وہ تمام ماحولیاتی اختراعی ایجادات میں شمار ہوتے ہیں۔ذیل میں چند اہم ماحولیاتی اختراعی ایجادات کو بتلایا گیا ہے۔

1۔ شمسی توانائی کا استعمال (Solar Energy)۔

2۔ضائع شدہ اشیاء کادوبارہ استعمال (Recycling)۔

3۔گردوغبار یا ہوائی آلودگی سے محفوظ رہنے کے لیے استعمال چشمے یارومال۔

4۔پینے کے پانی کی صفائی کے گھریلو چھوٹی مشین۔

5۔مچھر کش الکٹرانک سامان یا جھولے۔

6۔برقی سواریاں یا موٹر گاڑیاں۔

7۔پانی کو محفوظ کرنے یا غیر ضروری اصراف یا ضائع کرنے سے بچانے کے طریقے۔

## 2.10 دیہی کاراندازیت (Rural Entrepreneurship)

دیہی کاراندازیت ایک اہم انداز کی کاراندازیت ہے۔ دیہی علاقوں میں موجود وسائل کو اختراعی انداز میں استعمال کرتے ہوئے قابل استعمال اشیاء تیار کرتے ہیں۔ دیہی علاقوں میں قدرتی طور پر کافی وسائل پائے جاتے ہیں جس کو بہتر طور پر استعمال کرتے ہوئے قابل استعمال بنایا جاسکتا ہے۔ جڑی بوٹی، زرعی علاقے، زرخیز و بنجر زمین، پانی کی سہولت، تالاب وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ ان دستیاب سہولتوں کو استعمال کرنے کے لئے ترکیب کی ضرورت ہوتی ہے۔ تالاب میں مچھلیوں کی افزائش کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ بنجر و جنگلاتی علاقے میں افزائش مویشی کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ کم اجرت پر آسانی سے مزدور فراہم ہوتے ہیں۔ دیہی علاقوں میں چھوٹے پیمانے کی صنعتوں کو قائم کرتے ہوئے کم لاگت میں اشیاء کی تیاری کی جاسکتی ہے۔

زرخیز زمین پر کاشتکاری کے ساتھ ساتھ ترکاری وغیرہ کو اگایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح دیسی مرغی و بطخ کی افزائش اور ان کے انڈوں کا کاروبار کیا جاسکتا ہے۔ دیہی کارانداز دراصل معیشت کے بنیادی ڈھانچہ میں استحکام پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ دیہی معیشت میں استحکام کے ساتھ ساتھ دیہی علاقوں میں روزگار کے ذرائع پیدا ہوتے ہیں جس کے سبب شہری علاقوں میں نقل مکانی میں کمی واقع ہوتی ہے۔

**دیہی کاراندازیت کے اقسام (Types of Rural Entrepreneurship):**

دیہی علاقوں میں قدرتی طور پر کافی وسائل پائے جاتے ہیں۔ وسیع زمین، قدرتی ماحول، سستے خام مال، سستے مزدور، حمل و نقل کے مصارف میں کمی وغیرہ مختلف سہولتیں حاصل ہوتی ہیں۔ ان کو اختراعی انداز میں استعمال کرنے پر دیہی سطح پر معاشی سرگرمیاں وجود میں آتے ہیں۔ ذیل میں دیہی سطح پر معاشی سرگرمیوں یا دیہی کاراندازیت کے اقسام کو بتایا گیا ہے۔

1۔ زراعت پر مبنی کاراندازیت (Agro based Entrepreneurship):

2۔ جنگلات پر مبنی کاراندازیت (Forest based Entrepreneurship):

3۔ چھوٹے اور دستکاری کی صنعت (Small and Handvraft Industries):

**1۔ زراعت پر مبنی کاراندازیت (Agro based Entrepreneurship):**

پیشہ زراعت زرعی ممالک کا ایک بنیادی پیشہ ہے۔ ہندوستان جیسے زرعی ممالک کی زیادہ تر آبادی دیہی علاقوں میں رہتی ہے جس کا اہم پیشہ زراعت ہے۔ زرعی ممالک کی قومی آمدنی کا زیادہ تر حصہ پیشہ زراعت سے حاصل ہوتا ہے۔ زراعت، فصل کاری یا کاشتکاری اور اس سے متعلقہ پیشہ سے وابستہ کاراندازوں کو زراعت پر مبنی کاراندازیت کہتے ہیں۔ یعنی زرعی پیداوار کے ساتھ ساتھ اس سے متعلقہ پیشہ کو اختراعی انداز میں قائم کرتے ہیں۔ دیہی کارانداز دیہی علاقوں میں کاشتکاری اور اس سے متعلقہ پیشوں کو جدید ٹکنالوجی کے ساتھ جوڑتے ہوئے عصری طریقوں سے پیداوار کرتے ہیں جس کے سبب دیہی علاقوں میں پیداوار اور روزگار کے ذرائع پیدا ہوتے ہیں۔ فصل کاری، کاشتکاری کے ساتھ ساتھ دیسی پولٹری، مرغی پالنا، مشروم کی پیداوار، ترکاری، میوے (Fruits)، گوشت، بطخ، مچھلی، بکری پالنا جس سے دودھ، دہی، گھی، انڈے وغیرہ کے کاروبار کے ساتھ ساتھ اچار، مرچی پاؤڈر، جام، آلو، موز، کریلا کے چپس (Chips) کی تیاری کی

صنعت وغیرہ چند اہم دیسی کاراندازیت ہیں۔

**2۔ جنگلات پر مبنی کاراندازیت(Forest based Entrepreneurship):**

کارانداز جنگلات سے حاصل وسائل کو منفرد انداز میں استعمال کرتے ہوئے اختراعی انداز میں کاروبار کو قائم کرتے ہیں۔ لکڑی، گوند، جڑی بوٹی، شہد، بیڑی کے پتے، تمباکو، جنگلات سے حاصل ہونے والے چند اہم ذرائع ہیں۔ دیہی یا جنگلاتی علاقوں میں جنگلاتی وسائل پر مبنی صنعتوں کو قائم کرتے ہیں۔ تیار قابل استعمال لکڑی، لکڑی کا گودا یا پاؤڈر، بھوسہ پکوان میں استعمال لکڑی، لکڑی کے کھلونے، قابل استعمال شہد، جڑی بوٹی، ادویات میں استعمال مخصوص قسم کے پتے، پھول، بیل وغیرہ چند جنگلات پر مبنی صنعتیں ہیں۔ جنگل اپنی نوعیت کے اعتبار سے دوسرے جنگل سے مختلف ہوتا ہے اسی لئے ہر علاقہ کے جنگل ہر اعتبار سے دوسرے جنگل سے مختلف ہوتے ہیں جس جنگل میں جس قسم کے وسائل دستیاب ہوتے ہیں وہاں پر اسی پر مبنی صنعتیں قائم ہوتے ہیں۔ کشمیر کے علاقہ میں سیب، بادام، کشمش وغیرہ خشک میوے، زعفران، شہد وغیرہ کی صنعتیں قائم ہوتی ہیں جبکہ جنوبی ہند اور دیگر پہاڑی علاقوں میں چائے پتی، لونگ، گرم مصالحے جات کی پیداوار ہوتی ہے۔

**3۔ چھوٹے اور دستکاری کی صنعت(Small and Handvraft Industries):**

چھوٹے اور دستکاری کی صنعتیں دیہی کاراندازیت کی ایک اہم قسم ہے۔ ایسے تمام صنعتیں یا پیداوار جو چھوٹے پیمانے پر یا ہاتھ سے تیار کئے جاتے ہوں انہیں چھوٹے اور دستکاری کی صنعتیں کہتے ہیں۔ ٹکنالوجی کی ترقی و صنعتی ایجادات کے سبب دستکاری کی صنعتوں میں ٹکنالوجی کو استعمال کیا جارہا ہے۔ گلدستے بنانا، آرائشی پردوں کی بناوٹ، ٹوپی بنانا، کپڑوں پر بیل بوٹے بنانا، کارچوبی، بیڑی، موم بتی، اگربتی بنانا، چٹائی بنانا، کھلونے بنانا، اچار، پاپڑ، روایتی و مذہبی سامان کی تیاری، مٹی کے گھڑے بنانا، ٹھنڈے پانی کے برتن بنانا، مٹی کے کھلونے، برتن، صراحی، مورتی، بک بائنڈنگ، مٹھائی کے ڈبے تیار کرنا وغیرہ چند اہم چھوٹے اور دستکاری کی صنعتیں ہیں۔ ان صنعتوں کی بدولت بے شمار افراد کو روزگار حاصل ہوتا ہے ساتھ ہی معیشت کے استحکام میں مرکزی کردار ادا کرتا ہے۔ عام طور پر یہ پیشہ سے وابستہ خاندانی افراد ان پیشوں سے وابستہ ہوتے ہیں۔ کم سرمایہ سے آسانی سے شروع کئے جاتے ہیں۔

## 2.11 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

کاراندازیت ایک وسیع اور جامع تصور ہے۔ R Cantillon کے مطابق "کاراندازیت زر کے حصول، کام اور کاروبار کو بازار تک لانے اور نئے کاروبار کی تخلیق کا ایک عمل ہے"۔ اسی طرح A. Smith نے کہا کہ "کاراندازیت ایک انسانی سرگرمی ہے جو کام کے طریق عمل میں تبدیلیوں کا باعث ہے کاراندازیت معاشی نشوونما کے لیے کمپنی کی تشکیل کا استعمال ہے۔

اگر ہم دنیا کے مشہور افراد کے نام گنائیں تو ہمیں یہ جاننے کی جستجو ہوتی ہے کہ یہ خاص اشخاص کس میدان سے تعلق رکھتے ہیں اور غیر معمولی شہرت ان کے حصہ میں کیسے آئی۔ جیسے بل گیٹس، اسٹیو جابس، چارلس بابیج، مارک ذکر برگ وغیرہ۔ ان تمام کا تعلق ٹیکنالوجی سے جڑا ہے۔ اس لیے انہیں ٹیکنو پرینیور کہتے ہیں۔ کیونکہ انہوں نے ٹیکنالوجی کے میدان میں نہایت کلیدی کارہائے نمایاں انجام دیے ہیں۔

تہذیبی کارانداز یت کی تعریف کرنا ایک کٹھن مسئلہ ہے۔ کیونکہ اس کے حدود نہایت وسیع ہیں۔ تہذیب دراصل کسی قوم کے زندگی گذارنے کا طریقہ ہے اور تہذیب کے حدود میں زندگی گذارنا ایک فن ہے۔ تہذیبی کارانداز یت دراصل کاراندازوں کا طرز عمل تہذیب کے اعتبار سے الگ الگ ہوتا ہے۔ لیکن یہ تہذیبی مالی، سماجی اور انسانی سرمایہ کی مناسبت سے منفرد ہوتے ہیں۔ Aageson کے مطابق "تہذیبی کارانداز یت تخلیقی صلاحیت اور بازار کے درمیان گم شدہ سلسلہ یا کڑی ہے"۔ ماحولیاتی کارانداز ماحول کے متعلق مسائل اوران کے حل کے لیے اختراعی خدمات انجام دیتے ہیں۔ اسی طرح سماجی کارانداز سماجی مسائل کو حل کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ ان تمام کاراندازوں کی بدولت معیشت میں بنیادی سطح پر استحکام پیدا ہوتا ہے۔ عالمی کارانداز عالمی سطح پر اختراعی صلاحیتوں کو عام کرتے ہیں جس سے دنیا بھر کے ممالک مستفید ہوتے ہیں۔ ماحولیاتی کارانداز ماحولیاتی مسائل کو اختراعی انداز میں حل کرتے ہیں۔ اسی طرح دیہی کارانداز دیہی مسائل اوران کے حل کے لیے اختراعی انداز کو متعارف کرواتے ہیں۔

## 2.12 کلیدی الفاظ (Keywords)

| | | |
|---|---|---|
| 1) کارانداز یت (Entreprenership) | : | کارانداز یت اِضافی دولت کی تخلیق کا حرکیاتی طریق عمل ہے۔ |
| 2) حکمتِ عملی (Strategy) | : | حکمتِ عملی منیجر ایک اقدام ہے جس کو تنظیمی مقاصد کے حصول کے لیے لیا جاتا ہے۔ |
| 3) ابعاد (Dimension) | : | کسی شئے کے لیے سائیز کی پیمائش ہے۔ |
| 4) قابو (Control) | : | قابو کا تعلق اختیار سے ہے تاکہ ماتحتین پر تعمیری پابندیاں عاید کی جائیں۔ |
| 5) وسائل (Resources) | : | سرمایہ کے ذرائع جو نفع کمانے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ |
| 6) پیمود | : | ناپا ہوا۔ پیمائش کیا ہوا۔ |
| 7) اصبعی علم | : | انگلیوں کی حرکت کے تابع علم۔ |

## 2.13 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

خالی جگہوں کو پر کیجئے۔

1) ٹکنو کارانداز کی مثال ________________ ہے۔

2) ایسے کارانداز جن کا محل وقوع عالمی سطح پر ہو انہیں ________________ کارانداز کہتے ہیں۔

3) کارانداز یت کے اہم فوائد ________________ ہیں۔

4) کارانداز یت کے اہم ابعاد یا پہلو ________________ ہیں۔

5) کارانداز کا اہم مقصد ________________ ہیں۔

صحیح یا غلط جملوں کی نشاندہی کیجیے۔

1) ٹیکنالوجی سے جڑا کارانداز ٹیکنوپرینیور ہے۔ (صحیح / غلط)

2) ٹیکنوپرینیور نفع کمانے کے لیے ٹیکنالوجی کا بھرپور استعمال ہے۔ (صحیح / غلط)

3) وسائل پر کنٹرول انتظامی عمل ہے۔ (صحیح / غلط)

4) بعض کارانداز وسائل کا غلط استعمال کرتے ہیں۔ (صحیح / غلط)

5) ہر کاروبار میں جوکھم نہیں ہوتا۔ (صحیح / غلط)

مختصر جوابات کے حامل سوالات

1) کاراندازیت کے ابعاد کے معنی و مفہوم کی وضاحت کیجیے۔

2) حکمت عملی کے مفہوم کو بیان کیجیے۔

3) سماجی کارانداز سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کیجیے۔

4) ٹیکنوپرینیور سے کیا مراد ہے وضاحت کیجیے۔

5) ہندوستان میں تہذیبی کاراندازیت پر مختصر نوٹ لکھیے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات

1) کارانداز سے کیا مراد ہے؟ اس کے اہم ابعاد کو بیان کیجیے؟

2) ٹیکنوپرینیورشپ کو تفصیل سے بیان کیجیے۔

3) ٹیکنوپرینیور کی خصوصیات بیان کیجیے۔

4) تہذیبی کاراندازیت پر تفصیلی وضاحت کیجیے۔

5) ماحولیاتی کارانداز پر تفصیلی نوٹ لکھیے۔

# اکائی 3۔ کاراندازیت کے طریقہ عمل

(Process of Entrepreneuorship)

اکائی کے اجزا:


| | | |
|---|---|---|
| 3.0 | تمہید | (Introduction) |
| 3.1 | مقاصد | (Objectives) |
| 3.2 | معنی ومفہوم | (Meaning and Definition) |
| 3.3 | کاراندازیت کے مراحل یاطریقہ عمل | (Entrepreneurship Process) |
| 3.4 | کاراندازیت کے طریقہ عمل کی اہمیت | (Importance of Process of Entrepreneurship) |
| 3.5 | فوائد ونقصانات | (Merits and Demerits) |
| 3.6 | کامیاب کاراندازیت کے خصوصیات | (Features of Successful Entrepreneurship) |
| 3.7 | اکتسابی نتائج | (Learning Outcomes) |
| 3.8 | کلیدی الفاظ | (Keywords) |
| 3.9 | نمونہ امتحانی سوالات | (Model Examination Questions) |


## 3.0 تمہید (Introduction)

کاروبار اہم معاشی سرگرمی ہے۔ کاروبار کے قیام سے قبل تاجرین مختلف زاویوں سے کاروبار کا جائزہ لیتے ہیں۔ ہر چھوٹے وبڑے تاجرین کی طرح صنعت کار بھی پیداواری ادارے کے قیام سے قبل صنعت کے متعلق مختلف معاملات کا گہرائی کے ساتھ تجزیہ کرتے ہوئے صنعت کے قیام کے متعلق قطعی فیصلے لیتے ہیں۔ کسی بھی کام کی تکمیل مرحلہ وار انجام پاتی ہے۔ جس طرح مکان کی تعمیر سے قبل زمینی رقبہ و صلاحیت کے مطابق مکان کی تعمیر کا نقشہ ڈالا جاتا ہے۔ بلدیہ سے اجازت نامہ حاصل کرتے ہوئے تعمیر کے لیے درکار فنڈز کو فراہم کیا جاتا ہے۔ پھر کسی موزوں گتہ دار یا انجنیر سے تعمیراتی کام انجام دیا جاتا ہے۔ مکان و دفاتر کی تعمیرات میں کافی فرق پایا جاتا ہے۔ تعمیرات سے قبل گھر میں افراد خاندان کی تعداد، افراد خاندان کی مصروفیت یا پیشہ ڈاکٹر، وکالت، ٹیچر وغیرہ مختلف ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے تعمیراتی کام شروع کیا جاتا ہے۔ اسی طرح کاروبار کے قیام سے قبل مختلف امور کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ اس اکائی میں کاراندازیت کے مراحل کے متعلق معلومات حاصل کرینگے۔

## 3.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہونگے کہ:

- کاروبار کے مختلف مراحل کے مفہوم کی وضاحت کر سکیں گے۔
- کاروبار کے قیام کے مختلف مراحل کو بیان کر سکیں گے۔
- کاروبار کے قیام میں مراحل کی اہمیت کی وضاحت کر سکیں گے۔
- کاروبار کے قیام کے مراحل کی ترتیب کو بیان کر سکیں گے۔

## 3.2 معنی و مفہوم (Meaning and Definition)

کاراندازیت کے مراحل کی تفہیم کے لیے ذیل کے تعریفات کا مطالعہ کیجیے۔

☆ کاروبار کو جدید و اختراعی انداز میں قائم کرنا کاراندازیت کہلاتا ہے اور کاروبار کے قیام کی ترتیب کو کاراندازیت کے مراحل کہتے ہیں۔

☆ کارانداز کاروبار کے قیام کا قائد ہوتا ہے۔ کاروبار کے قیام کے ضروری اقدامات پر عمل کرتا ہے۔ جس کو کاراندازیت کے مراحل کہتے ہیں۔

☆ کارانداز کی جانب سے جدید کاروبار کے قیام کے سلسلے میں عمل پیرا اقدامات کو کاراندازیت کے مراحل کہتے ہیں۔

☆ کارانداز کی جانب سے کاروبار کے قیام کے متعلق اختیار کیے جانے والے طریقہ کار کو کاراندازیت کے مراحل کہتے ہیں۔

☆ کسی بھی چیز کی تیاری کے طریقہ کار کو تیاری کے مراحل کہتے ہیں۔ اسی طرح کارانداز کی جانب سے لیے جانے والے اقدامات کو کاراندازیت کے مراحل کہتے ہیں۔

☆ کاروبار کے متعلق کارانداز کی جانب سے اختیار کیے جانے والے ترتیب وار مراحل کو کاراندازیت کے مراحل کہتے ہیں۔

☆ کاروبار کے مراحل دراصل Course of Action ہوتا ہے، جس کو کارانداز اختیار کرتا ہے۔

☆ کاراندازیت کے مراحل مرحلہ وار ترتیب پاتے ہیں جو ترتیب وار تکمیل پاتے ہیں۔

☆ کاروبار کے آغاز اور اس کے قیام کے درمیان کے مراحل کو کاراندازیت کے مراحل کہتے ہیں۔

☆ کاراندازیت کے مراحل دراصل کاروباری افعال کا مجموعہ یا (Set) ہوتا ہے جو ایک دوسرے سے جڑے ہوتے ہیں۔

☆ نئے انٹرپرائز کے قیام کے سلسلے میں اختیار کیے جانے والے ترتیب وار مراحل کو (Step by Step) کاراندازیت کے مراحل کہتے ہیں۔

☆ جدید و اختراعی انداز میں کاروبار کے قیام کے سلسلے میں درکار وسائل و مواقع نشاندہی اور کاروبار کے قیام کے لیے اختیار کیے جانے والے مراحل کو کاراندازیت کے مراحل یا طریقہ کار کہتے ہیں۔

Entrepreneurship is the process of designing launching, and running a new business or entreprise.

Process of entrepreneurship involves a step by step functioning of an entrepreneur.

کاراندازیت کے مندرجہ بالا تعریفات کی روشنی میں کاراندازیت کے طریقہ عمل میں حسب ذیل اہم نکات کی وضاحت ہوتی ہے۔

☆ کارانداز کی جانب سے اختیار کیے جانے والے مختلف مراحل یا اقدامات ہوتے ہیں۔

☆ کاراندازیت کے اقدامات ترتیب وار تکمیل کو پاتے ہیں۔

☆ کاراندازیت کے مراحل کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے مختلف ہوتے ہیں۔

☆ مختلف کاروبار کے مراحل میں کافی یکسانیت پائی جاتی ہے۔

---

## 3.3 کاراندازیت کے مراحل یا طریقہ عمل (Entrepreneurship Process)

کارانداز کاروباری میدان کا قائد ہوتا ہے جو جوکھم برداشت کرتے ہوئے نئے، جدید اور اختراعی انداز میں کاروبار کو قائم کرتا ہے۔ منافع کمانا کاروبار کا ایک اہم مقصد ہے۔ کاروباری حکمت عملی کے ذریعہ مقصد میں کامیاب ہوتا ہے۔ مؤثر اور کامیاب کاراندازیت کے لیے حالات اور جدید رجحانات پر عمل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ حسب ذیل اقدامات کی مدد سے کاراندازیت کی ترقی کے طریقہ عمل یا مراحل کو بتلایا گیا ہے۔ کاروبار کے نئے انداز میں قیام سے قبل کارانداز کے لیے ضروری ہے کہ وہ متعلقہ کاروبار کے قیام سے قبل گہرائی سے تجزیاتی مطالعہ کریں یہ ایک اہم اقدام ہوتا ہے۔ کاراندازیت کے چند اہم مراحل کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) کاروباری خیال (Business Idea)
2) بازار کا جائیزہ لینا
3) وسائل کار کا حصول
4) منصوبہ بندی (Planning)
5) عمل آواری (Implementation)
6) سرمایہ کی فراہمی اور تخصیص
7) سرکاری مراحل کی تکمیل
8) نمو و ترقی (Growth and Development)

1) کاروباری خیال (Business Idea)

کارانداز کاروباری سرگرمیوں کا محور ہوتا ہے جو جدید و اختراعی انداز میں جدید طور پر کاروبار کا آغاز کرتا ہے۔ اسی لیے ذہن میں کاروبار کے متعلق خیال پیدا ہوتا ہے۔ کاروباری خیال پیدا ہونا کاراندازیت کا پہلا مرحلہ ہے۔ کارانداز کے ذہن میں کاروبار کے قیام کے متعلق مختلف تصورات و خیالات پیدا ہوتے ہیں۔ کونسا کاروبار قائم کیا جائے؟ کس مقام پر کاروبار قائم کیا جائے؟ کاروبار کے لیے درکار وسائل کی نشاندہی، سرمایہ کی مقدار کا تعین وغیرہ وغیرہ مختلف اقسام کے کاروبار کے درمیان تقابلی جائیزہ لیتے ہوئے ماہرین سے صلاح و مشورے بھی

لیتاہے۔ بالآخر کاراندازکوئی ایک کاروبار کے قیام پر قطعی فیصلہ لیتاہے۔ کاروباری خیال کے ساتھ ہی دوسرے مراحل شروع ہوتے ہیں۔ اسی لیے کاروباری خیال کو کاراندازیت کا پہلا مرحلہ کہاجاتا ہے۔

2) بازار کا جائیزہ لینا

کاراندازاپنے کاروبار کے قیام سے قبل بازاری حالت کا جائیزہ لیتاہے۔ جس قسم کی پیداوار کرناچاہتاہے اس کے نعم البدل اشیاء کی دستیابی، قیمت، معیار، طلب، مسابقت وغیرہ کا گہرائی سے مطالعہ کیاجاتا ہے۔ یہ مرحلہ کاراندازیت کے لیے کافی اہم ہوتا ہے۔ بازاری حالت کا گہرا مطالعہ کامیاب مسابقتی پالیسی کے ساتھ ساتھ اپنے پیداوار کے مخصوص صفات کا حامل بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس ضمن میں بازارکاری کے ماہرین سے صلاح ومشورے بھی حاصل کیے جاتے ہیں۔ بالآخر پیداوار کی نوعیت، مقدار، ساخت وغیرہ وغیرہ پر قطعی فیصلہ لیا جاتا ہے۔

3) وسائل کار کا حصول

کاروبار کے قیام کے قطعی فیصلہ کے بعد اس کے لیے درکار وسائل کو حاصل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ یہ کاراندازیت کا اہم مرحلہ ہے۔ کاروبار کے لیے ضروری عوامل کی مستقل فراہمی کے نشاندہی کی جاتی ہے۔ خام مال، مزدور، ایندھن کی فراہمی، درکار وضروری ٹکنالوجی کی فراہمی، ہنرمند عملہ کی فراہمی، بازار تک رسائی کے طریقے وغیرہ کا جائیزہ لیا جاتا ہے۔ یہ مرحلہ کاروبار کے قیام میں مرکزی کردار ادا کرتا ہے۔ وسائل یا عاملین پیداوار کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ اسی کی بنیاد پر پیداوار میں تسلسل پایا جاتا ہے۔

4) منصوبہ بندی (Planning)

صحیح منصوبہ بندی نصف کامیابی کی ضمانت ہوتی ہے اسی لیے منصوبہ بندی بھی کاراندازیت کا اہم مرحلہ ہے۔ ہر کاروبار کے آغاز اور قطعی پیداوار حاصل کرنے کے تمام مراحل معاملات کا احاطہ کرنا، کاروبار کا اجازت نامہ حاصل کرنا، پیداواری مراحل، پیداوار کی مدت، پیداواری مصارف کی تخفیف کا طریقہ کار، پیداوار کے دوران درپیش تکنیکی ودفتری مسائل اور ان کے حل کا طریقہ کار، ماحول کی صفائی، انفراسٹرکچر کی فراہمی، ایندھن کی فراہمی، سرکاری شرائط کی تکمیل وغیرہ وغیرہ پر منصوبہ بندی اور طریقہ کار کو قطعیت دی جاتی ہے۔ یہ مرحلہ شعبہ جات کے قیام اور ذمہ داروں کے فرائض اور حقوق کی نشاندہی کرتا ہے۔ منصوبہ کی تشکیل کے دوران مستقبل کے موافق وغیر موافق تمام معاملات کے امکانات کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ دوران کاروبار مشکلات کے حل کے طریقہ کار کا بھی قبل از وقت طے کرلیا جاتا ہے۔

5) عمل آواری (Implementation)

منصوبہ کی قطعیت کے بعد اس کی عمل آواری کا مرحلہ شروع ہوتا ہے۔ منصوبہ کے مطابق کام کی تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے ذمہ دار عہدیداروں کو ذمہ داری تفویض کی جاتی ہے۔ فرائض کی تکمیل کے لیے ضروری فنڈس بھی جاری کیے جاتے ہیں۔ اس مرحلے پر ہر عہدیدار اپنے فرائض کو بروقت تکمیل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تمام افعال پر کارانداز سخت نگرانی کرتا ہے۔ عمل آواری کے دوران درپیش مسائل کو بروقت حل کیا جاتا ہے۔ سرکاری دستاویزات کی تکمیل کے ساتھ کاروبار کے آغاز کا اجازت نامہ حاصل کیا جاتا ہے۔ مشینوں

کی استادگی عمل میں آتی ہے۔ صنعتی مقام پر برقی ایندھن و پانی فراہم ہوتا ہے۔ درکار ہنر مند و غیر ہنر مند مزدوروں و دفتری عملہ کا تقرر کیا جاتا ہے۔ ضروری سرمایہ کو فراہم کیا جاتا ہے۔ اس طرح عمل آواری کا مرحلہ کافی اہم ہوتا ہے۔ اس کے بعد پیداواری کا آغاز ہوتا ہے۔

6) سرمایہ کی فراہمی اور تخصیص

سرمایہ کی فراہمی کارانداز یت کا ایک اہم مرحلہ ہے۔ کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے سرمایہ کی موزوں مقدار کا تعین اور اس کی فراہمی کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ کارانداز کے لیے یہ ایک مشکل مرحلہ ہوتا ہے۔ کاروبار کی ضرورت کے اعتبار سے مستقل اثاثوں اور رواں اثاثوں میں سرمایہ کی موزوں تقسیم عمل میں لائی جائے۔ ساتھ ہی عمارتوں کی تعمیر، مشینوں کی خریدی، فرنیچر و فکچرس کی فراہمی، خام مال کی خریدی، گودام کے اخراجات، اجرتوں کی ادائیگی، یومیہ ضمنی اخراجات کی ادائیگی، ناساز گار یا ناموافق حالات کے لیے ضروری فنڈز کی فراہمی وغیرہ سرمایہ کی فراہمی سے تعلق رکھتے ہیں۔

7) سرکاری مراحل کی تکمیل

کاروبار کے آغاز کے لیے سرکاری مراحل کی تکمیل ایک ضروری اور اہم مرحلہ ہوتا ہے۔ کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے ضروری دستاویزات کے ساتھ متعلقہ دفتر میں درخواست داخل کی جاتی ہے۔ متعلقہ عہدیدار کی جانچ و پڑتال کے بعد کاروبار کے آغاز کا اجازت نامہ حاصل ہوتا ہے۔ اس دستاویز کے بعد کاروبار کا باضابطہ آغاز کیا جاسکتا ہے۔ سرکاری عہدیدار مختلف اوقات میں کاروبار کی شفافیت کی تصدیق کے لیے کسی بھی وقت تنقیح (Audit) یا مشاہدہ کرسکتے ہیں۔

8) نمووترقی (Growth and Development)

کاروبار کے قیام کے بعد اس کے استحکام ترقی و نمو کا مرحلہ آتا ہے۔ ہر کارانداز اپنے کاروبار کی پائیدار ترقی و استحکام کے لیے حکمت عملی اختیار کرتا ہے۔ پیداوار کو معیاری بنانے، مسابقتی قیمت کا تعین کرنا، کاروبار کی توسیع کرنا وغیرہ نمووترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

---

## 3.4 کارانداز یت کے طریقہ عمل کی اہمیت (Importance of Process of Entrepreneurship)

کاروبار مختلف مراحل پر مشتمل ہوتا ہے۔ اشیاء کی پیداوار اور صارفین تک اس کی رسائی کے لیے مرحلہ وار اقدامات کیے جاتے ہیں۔ پیداوار و تقسیم کا ہر مرحلہ کافی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ نیا و جدید اختراعی انداز میں کاروبار کا قیام کے مختلف اقدامات کو کارانداز یت کہتے ہیں جو مختلف مرحلوں یا طریقہ عمل پر مشتمل ہوتی ہے۔ کارانداز یت کے طریقہ عمل کی اہمیت کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) کاروباری مراحل کی ترتیب

ہر تاجر اپنے کاروبار کے اعتبار سے طریقہ عمل یا مراحل کو ترتیب دیتا ہے۔ کاروباری مراحل کو ترتیب و قطعیت دینے سے افعال مرحلہ وار تکمیل ہوتے ہیں۔ کارانداز (Entrepreneur) اپنے کاروبار کے طریقہ عمل سے واقف ہوتا ہے اور ترتیب وار ان کی تکمیل کو یقینی بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ مرحلہ وار افعال کی تکمیل سے کام میں تسلسل پایا جاتا ہے۔ سابقہ مرحلہ کی عدم تکمیل کی صورت میں اگلا مرحلہ تکمیل سے قاصر ہوتا ہے۔ مراحل کی بروقت انجام دہی میں طریقہ عمل کارآمد ثابت ہوتا ہے۔ کارانداز کاروبار کی کامیابی کا متمنی ہوتا

ہے۔اسی لیے وہ کارانداز یت کے افعال کو مرحلہ وار تکمیل پر زور دیتا ہے۔اسی کے سبب ہر مرحلہ پر ضروری سازوسامان کی فراہمی اور ان کی بروقت تکمیل عمل میں آسکتی ہے۔کاروبار کے کسی مرحلے پر کام کی عدم تکمیل سے کاروبار کے دیگر مراحل بھی سست روی کا شکار ہوتے ہیں۔ کاروباری مراحل کے درمیان حائل رکاوٹوں کی نشاندہی کرتے ہوئے انہیں بروقت دور کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ جس سے کاروبار یا صنعتوں کے دیگر مراحل بآسانی سے تکمیل پاتے ہیں۔

2) وقت کی بچت

کارانداز کاروباری اوقات کو اولین اہمیت دیتا ہے۔ اسی لیے وہ کاروباری مراحل پر سختی سے عمل کرتے ہوئے وقت پر کاروباری افعال کی تکمیل کو یقینی بنانے کی کوشش کرتا ہے۔کارانداز یت کے مراحل کی تکمیل میں وقت ایک لازمی عنصر ہے۔اس کے سبب اوقات کے ضائع ہونے سے بچ جاتے ہیں۔ وقت کی بچت سے کارانداز یت کے دیگر افعال میں بہتری پیدا ہوتی ہے۔ وقت سے مراد بازاری حالت، شئے کی نوعیت، پیداوار کی خصوصیت اور نوعیت کے اعتبار سے وقت کا تصور موسم کی صورت میں پایا جاتا ہے۔ عیدین، تہوار وغیرہ کا مخصوص مقررہ تواریخ میں انجام پاتے ہیں۔ اسی طرح سرما، گرما، بارش وغیرہ موسم کے اعتبار سے کاروبار منصوبوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ وقت کی اہمیت اور افادیت کے سبب کاروبار کو استحکام حاصل ہوتا ہے۔

3) نگرانی کنٹرول

کارانداز یت کے مختلف مراحل کی بروقت تکمیل کے لیے سخت کنٹرول و نگرانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ نگرانی کا موثر نظام کے سبب کاروباری مراحل میں ترتیب اور تسلسل پایا جاتا ہے۔ جس سے بروقت افعال انجام پاتے ہیں اور دیگر مراحل کی تکمیل میں سہولت پیدا ہوتی ہے۔

4) تقسیم کار

کامیاب کارانداز تقسیم کار کے اصول پر عمل پیرا ہوتا ہے اور کاروباری افعال کو ان ہی اصولوں پر انجام دیتا ہے۔کارانداز یت کے مختلف مراحل کو کام کی نوعیت، قسم، تجزیہ، وسائل، تکمیل کی گنجائش وغیرہ کی بنیاد پر کام کو تقسیم کرتے ہوئے بروقت اس کی تکمیل کو یقینی بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ ضرورت کے مطابق ذمہ داروں کو کام تفویض کرتے ہوئے تکمیل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

---

## 3.5 فوائد و نقصانات (Merits and Demerits)

---

کارانداز یت کے طریقہ عمل کے فوائد (Advantages of Process of Entrepreneurship)

کارانداز جدید و اختراعی انداز میں کاروبار کو قائم کرتا ہے۔ کاروبار کے قیام کے تمام مراحل کی تکمیل کرنا کارانداز یت کہلاتا ہے۔ کارانداز کاروبار کے قیام سے قبل اس کی ضرورت اور قیام کے مراحل کو طے کرتا ہے۔ کاروبار کے قیام کے سلسلے میں کارانداز جن طریقہ یا مراحل کو اختیار کرتا ہے وہ کارانداز یت کے مراحل یا طریقہ میں کہتے ہیں۔ اس کے چند فوائد کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) کاروبار کو قطعیت دینا

کاروبار کو قطعیت دینا کاراندازیت کا پہلا مرحلہ ہے۔ اس مرحلہ میں بازاری حالت، وسائل پیداوار وغیرہ کا جائزہ لیتے ہوئے کسی موزوں کاروبار کو قطعیت دیتا ہے۔ اس مرحلے کے بغیر اگلے مراحل کی تکمیل ممکن نہیں ہوتی۔ کاروبار کی قطعیت سے تاجر کے اوقات و سرمایہ کا تحفظ کرتا ہے۔

2) وقت کی بچت

کارانداز کاروبار کے قیام کے دوران دیگر عاملین کے ساتھ ساتھ وقت کو کافی اہمیت دیتے ہیں۔ ہر کاروبار کا ایک موزوں وقت ہوتا ہے۔ پیداوار کی نوعیت کے اعتبار سے یہ وقت، چند گھنٹے، چند ایام، ماہانہ یا موسم کا بھی ہوسکتا ہے۔ کاروباری مراحل پر عمل کرنے سے کارانداز کو وقت کی بچت اور اس کا درست استعمال کا موقع حاصل ہوتا ہے۔ وقت کی بچت کاروبار کو مستحکم کرنے اور وسائل کا ٹھیک ڈھنگ سے استعمال کرنے میں کارآمد ہوتا ہے اور ساتھ ہی پیداواری لاگتوں میں تخفیف ہوتی ہے۔

3) منصوبہ بندی

کاروباری طریقہ عمل کی مدد سے کاروبار کی منصوبہ بندی طے کرنے میں مدد ملتی ہے۔ کاروبار کے اعتبار سے مختلف مرحلوں میں کام کی تکمیل اور اس کے تکمیل میں مدد ملتی ہے۔

4) سرمایہ کا تعین

کاروبار کے مراحل کے اعتبار سے ضروری سرمایہ کا تعین کرنے اور اس کی فراہمی کو یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے مستقل و رواں نقدی کے بہاؤ میں توازن پیدا کیا جاسکتا ہے۔

**کاراندازیت کے طریقہ عمل کے نقصانات (Demerits of Process of Entrepreneurship)**

کاراندازیت کے طریقہ عمل کے چند اہم نقصانات کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) دوران کاروبار کارانداز کی طریقہ کار پر عمل آوری نہ ہونے یا عدم دلچسپی و مالی مشکلات کے سبب بھاری سرمایہ کے نقصان کے امکانات پائے جاتے ہیں۔

2) کاروباری مراحل میں معمولی غلطی سے یا غلط منصوبہ بندی سے کاروباری وسائل ضائع ہوجاتے ہیں۔

3) کارانداز صرف ذوق کے پس منظر میں کاروبار میں داخل ہونے کی صورت میں قومی وسائل کے ضائع ہونے کا خدشہ پیدا ہوتا ہے اور کاروباری طریقہ عمل سے عدم واقفیت سے تاجر کو نقصان کا باعث ہوتا ہے۔

4) کاراندازیت کے مراحل کی قطعیت کے دوران کسی بھی ایک مرحلہ کی عدم توجہ سے مکمل کاروبار پر منفی اثرات لاحق ہوتے ہیں۔

## 3.6 کامیاب کاراندازیت کے خصوصیات (Features of Successful Entrepreneurship)

کامیاب کاراندازیت کے چند اہم خصوصیات کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) تجسس یا جستجو(Curiosity):

کامیاب کاراندازاپنے منفرد خصوصیات کا حامل ہوتا ہے۔ کاروبار کو عصر حاضر سے جوڑنے کی بھرپور کوشش کرتا ہے۔ کاروبار کی ترقی و ترویج کے متعلق ہر مواقع کا صحیح و درست استعمال کی جانب راغب ہوتا ہے۔ بازاری حالت، طلب، مسابقت وغیرہ مختلف عوامل کو مد نظر رکھتے ہوئے کاروبار میں توازن پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

2) متحدہ کام(Team Building):

متحدہ کام یا ٹیم بلڈنگ کامیاب کاراندازیت کی اہم خصوصیت ہے۔ یہ ٹیم میں موجود افراد کے کامیاب صفات کے ساتھ ساتھ خامیوں سے بھی واقف ہوتا ہے۔ خامیوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ہمت افزائی کے ساتھ کام لیا جاتا ہے۔ باصلاحیت افراد کی صلاحیتوں سے بھرپور مستفید ہونے کی کوشش کرتا ہے۔ متحدہ طور پر کام کرنے کی ہمت افزائی کرتا ہے۔

3) موافقت(Adaptability):

موافقت پیدا کرنا کامیاب کارانداز کی بنیادی صفت ہے۔ کاروباری حالت روز بروز بدلتے رہتے ہیں۔ حالات کی تبدیلی کے ساتھ کاروبار کو جوڑنے کی بھرپور کوشش کی جاتی ہے۔ وہی کاروبار کامیابی سے ہمکنار ہوتے ہیں جو بدلتے حالات کے ساتھ مطابقت پیدا کرتے ہوں۔ لچکدار رویہ کاراندازیت کی کامیابی کی ضامن ہوتی ہے۔

4) جوکھم برداشت کرنا(Risk Tolerance):

جوکھم کاروبار کا لازمی حصہ ہوتا ہے۔ اس پر منصوبہ و کاروبار حکمت کے ذریعہ قابو پایا جاتا ہے۔ کامیاب کاراندازیت جوکھم پر قابو پانے کی حکمت عملی پر عمل کرتا ہے۔ پیداوار کو بہتر بنانے، پیداواری لاگتوں میں تخفیف، بازاری تحقیق وغیرہ مختلف معاملات میں تدبیر کے ساتھ اقدامات انجام دیتا ہے۔ کاروباری راز کو پوشیدہ رکھتے ہوئے پیداوار کو ممتاز بنانے کی کوشش کرتا ہے۔

5) اختراع(Innovation):

کاروبار میں اختراعی صلاحیت کو بنیادی اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ کاروبار کو ممتاز بنانے کے لیے اختراعی و عصری پیداواری آلات کا استعمال کیا جاتا ہے۔ کارانداز (Entrepreneur) کے پاس اختراعی صلاحیتیں موجود ہوتے ہیں۔ جس کو کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے ڈھالتے ہوئے کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔

6) طویل مدتی منصوبہ (Long Term Plan) :

کامیاب کارانداز طویل مدتی کاروباری منصوبے رکھتا ہے۔ قلیل و مختصر مدت کے منصوبوں کے بجائے طویل مدتی منصوبوں پر عمل کرتا ہے۔ کاروبار پر بھاری سرمایہ مشغول کیا جاتا ہے۔ ساتھ ہی بھاری پیمانے کے عصری آلات کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے کامیاب کارانداز طویل مدتی منصوبوں کو اختیار کرتے ہیں۔

7) خوداعتمادی (Self Confidence) :

خود اعتمادی کامیاب کاراندازیت کی اہم خصوصیت ہے۔ یہ اپنی پیداوار و بازاری حکمت عملی پر پُر اعتماد ہوتا ہے۔ پیداوار کی نوعیت، فروخت وغیرہ کے متعلق مطمعن ہوتا ہے۔ بازاری حالت کے اعتبار سے موزوں تبدیلیوں کو اختیار کرتا ہے۔

8) فیصلہ سازی (Decision Making) :

فیصلہ سازی کاراندازیت کی بنیادی خصوصیت ہے۔ پیداوار یا کاروبار کے متعلق ضروری اور قطعی فیصلہ کا حامل ہوتا ہے۔ فیصلہ سازی کے لیے بہتر و موزوں بنانے میں ماہرین سے صلاح و مشورے حاصل کرتا ہے۔

9) قیادت (Leadership) :

قیادت کاراندازیت کی اہم خصوصیت ہے۔ کارانداز کاروبار میدان کا قائد ہوتا ہے۔ کاراندازیت کو فروغ و توسیع میں کارانداز کی قیادت راست طور پر اثرانداز ہوتی ہے۔ ایک کامیاب کارانداز قیادت کے مختلف خصوصیات کا حامل ہوتا ہے۔ جمہوری طرز عمل کو اختیار کرتے ہوئے درست فیصلہ کی جانب راغب ہوتا ہے۔ بحیثیت قائد کاروبار کے ساتھ ساتھ کاروبار سے جڑے عملہ کے مسائل کو حل کرنے کی جدوجہد کرتا ہے۔

## 3.7 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

کاروبار انفرادی شخص کے ساتھ ساتھ معیشت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ کاروبار معاشی سرگرمیوں کا مرکز ہوتے ہیں۔ کاروباری ذہین کے افراد ہی کاروبار کے قیام کی جدوجہد کرتے ہیں۔ کاروبار کی نوعیت وقسم کے اعتبار سے اس کے مختلف طریقے یا مرحلے پائے جاتے ہیں۔ کاروبار کی جدید و اختراعی انداز میں قائم کرنا اوراس کے مراحل کے مجموعہ کو کاراندازیت کہتے ہیں۔ زمین کی خریدی، تعمیری مکان کا نقشہ تیار کرنا، ضروری سرمایہ کی فراہمی، گتہ دار کا تعین، تعمیری مدت وغیرہ مکان کی تعمیر کے چند اہم مراحل ہیں۔ اسی طرح جدید انداز میں کاروبار کو قیام کے لیے کارانداز مختلف مرحلوں سے گزرتا ہے۔ جس کو کاراندازیت کے مراحل کہتے ہیں۔ کاروبار کا خیال پیدا ہونا، بازار کا جائیزہ لینا، کاروبار کو قطعیت دینا، سرمایہ فراہم کرنا، ذمہ داریوں کی تقسیم، سرمایہ کی تقسیم، سرکاری مراحل کی تکمیل وغیرہ کاراندازیت کے چند اہم مراحل ہیں۔ مرحلہ وار افعال انجام دینے کے سبب کاروباری افعال میں تسلسل پایا جاتا ہے۔ ساتھ ہی بروقت کام کی تکمیل ہوتی ہے اور کاروباری اوقات ضائع ہونے سے بچ جاتے ہیں۔

## 3.8 کلیدی الفاظ (Keywords)

1) استادگی (Instalation) : مشینوں کو ایک مقام پر نسب کرنا استادگی کہلاتا ہے۔

2) تفویض (Delegation) : کام کی تکمیل کی ذمہ داری دینا تفویض کہلاتا ہے۔

3) تخفیف (Reduction) : مصارف میں کمی کرنا تخفیف کہلاتا ہے۔

4) تنقیح (Audit) : کاروباری یا سرکاری دستاویزات کی جانچ کرنا تنقیح کہلاتا ہے۔

## 3.9 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات

1) کاراندازیت کے چند مراحل کے نام ________________ ہیں۔

2) مستقل اثاثوں کی مثالیں ____________ ہیں۔

3) کاروبار کے عام اخراجات کی مثالیں ____________ ہیں۔

4) تنقیح سے مراد ____________ ہے۔

5) کاراندازیت کا پہلا مرحلہ ____________ ہے۔

مختصر جوابات کے حامل سوالات

1) کارانداز کاروبار کے قیام میں مرکزی کردار ادا کرتا ہے وضاحت کیجیے۔

2) کاراندازیت میں کاروباری خیال (Idea Generation) کے مفہوم کو بیان کیجیے۔

3) بازار کا جائیزہ لینا کاروبار کے قیام کا ایک اہم مرحلہ ہے وضاحت کیجیے۔

4) تقسیم کار سے کیا مراد ہے وضاحت کیجیے۔

5) کاراندازیت کے طریقہ عمل کے فوائد و خامیوں کو بیان کیجیے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات

1) کاراندازیت کے مختلف مراحل یا طریقہ عمل کو بیان کیجیے۔

2) کاراندازیت کے طریقہ عمل کی اہمیت کو بیان کیجیے۔

3) کاراندازیت کے مراحل سے کیا مراد ہے وضاحت کیجیے۔

4) کاراندازیت کے مفہوم کو بیان کیجیے۔

# اکائی 4۔ صنعتوں کا کردار

(Role of Industries)

### اکائی کے اجزا:

| | | |
|---|---|---|
| 4.0 | تمہید | (Introduction) |
| 4.1 | مقاصد | (Objectives) |
| 4.2 | معنی و مفہوم | (Meaning and Definition) |
| 4.3 | صنعت کی درجہ بندی | (Classification of Industry) |
| 4.4 | ملک کی معیشت میں صنعتوں کا کردار | (Role of Industries in a Countries Economy) |
| 4.5 | اپنی مدد آپ گروہ | (Self Help Group) |
| 4.6 | انجمن کاراندازں | (Entrepreneurs Association - EA) |
| 4.7 | اکتسابی نتائج | (Learning Outcomes) |
| 4.8 | کلیدی الفاظ | (Keywords) |
| 4.9 | نمونہ امتحانی سوالات | (Model Examination Questions) |

## 4.0 تمہید (Introduction)

ہم اپنی روزمرہ زندگی میں چھوٹے و بڑے تاجرین کو دیکھتے ہیں۔ ان کی کاروباری مصروفیات کا آسانی سے اندازہ قائم ہو جاتا ہے۔ رہائشی علاقوں میں موجود کرانہ یا چلر پیمانے کی دوکان سے ہم اکثر غذائی ضروریات کی تکمیل کرتے ہیں۔ تقاریب، عیدین و تہوار کے موقع پر ملبوسات کی خریدی کے لیے بازار جاتے ہیں۔ چاول، جوار، باجرہ، دالیں، مکئی وغیرہ کی کاشتکاری کی جاتی ہے۔ ربیع و خریف دو کاشتکاری کے موسم پائے جاتے ہیں۔ موسم کے اعتبار سے کاشتکاری کی جاتی ہے۔ اسی طرح لوہا، فولاد، سونا، چاندی، پٹرولیم، قدرتی گیس وغیرہ معدنیات زیر زمین پائے جاتے ہیں۔ صنعتکاری کے ذریعہ ان کی نکاسی کی جاتی ہے اور پھر دیگر ساز و سامان کی تیاری میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ اس اکائی میں صنعتوں اور ان کے کردار کے متعلق سے مطالعہ کریں گے۔

## 4.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- صنعتوں کے معنی و مفہوم کو بیان کر سکیں۔
- صنعتوں کی اہمیت و افادیت کو بیان کر سکیں۔
- معیشت میں صنعتوں کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔
- خود امدادی گروہ کے مفہوم کو بیان کر سکیں۔
- خود امدادی گروہ کی اہمیت و افادیت کو بیان کر سکیں۔

## 4.2 معنی و مفہوم (Meaning and Definition)

صنعتوں کے مفہوم کی تفہیم کے لیے ذیل کی تعریفات کا مطالعہ کیجیے۔

☆ مختلف پیداواری اداروں کے مجموعہ کو صنعت (Industry) کہتے ہیں۔

☆ اشیاء کی تیاری یا پیداواری مراحل کا مجموعہ صنعت کہلاتا ہے۔

☆ معاشی افعال کا مجموعہ ہوتا ہے جس میں وسائل یا عاملین پیداوار کی مدد سے قابل استعمال اشیاء تیار کی جاتی ہوں صنعت کہلاتا ہے۔

☆ کسی شئے کی تیاری کے لیے درکار ضروری چیزوں کی تیاری کرنے والے پیداواری اداروں کا مجموعہ صنعت کہلاتا ہے۔

## 4.3 صنعت کی درجہ بندی (Classification of Industry)

صنعت پیداواری ادارہ ہے جہاں پر مختلف عاملین پیداوار کو استعمال کرتے ہوئے کوئی شئے تیار کی جاتی ہے۔ صنعتوں کی چند اہم اقسام کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) استخراجی صنعتیں (Extractive Industries)

استخراجی صنعتیں صنعت کی ایک اہم قسم ہے۔ ایسی صنعتیں جو قدرتی وسائل اور ان کے ذخائر پر مبنی اور قدرتی ذخائر سے حاصل کیے جاتے ہوں وہ استخراجی صنعتیں کہلاتی ہیں۔ زیر زمین سے خام مال کو نکالنے پر مبنی صنعتوں کو استخراجی صنعتیں کہتے ہیں۔ زمین سے تیل، گیس، کوئلہ، لوہا، فولاد، سونا، چاندی، کاپر وغیرہ زمین سے نکالے گئے خام مال پر مبنی صنعتوں کو استخراجی صنعتیں کہتے ہیں۔ زمین سے حاصل ہونے والے خام مال پر مبنی صنعت کو استخراجی صنعتیں کہتے ہیں۔

زمین سے حاصل معدنیات کچدھات کی شکل میں ہوتے ہیں۔ ان کو مختلف پیداواری مراحل سے گزارتے ہوئے خالص شکل حاصل کی جاتی ہے، جس کو مختلف اشیاء کی پیداوار کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ چند معدنیات زمین کی معمولی گہرائی میں پائے جاتے ہیں، جبکہ

بعض معدنیات کافی گہرائی میں پائے جاتے ہیں۔ یہ معدنیات مختلف علاقوں میں مختلف مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ ایسے علاقے جہاں پر معدنیات کثرت سے پائے جاتے ہیں ان علاقوں میں ایسی صنعتیں قائم کی جاتی ہیں۔ کوئلا، پٹرولیم، لوہا، گیاس وغیرہ چند اہم استخراجی صنعتوں کی مثالیں ہیں۔

2) جینیاتی صنعتیں (Genetic Industries)

جینیاتی صنعتیں ایک اہم قسم کی صنعت ہے۔ ایسی صنعتیں جو زمین پر پائے جانے والے قدرتی وسائل، زرعی و حیوانات کی افزائش پر مبنی ہو جینیاتی صنعتیں کہلاتی ہیں مثلاً باغبانی (Nurseries)، مرغبانی (Poultry)، سمکیات (Fisheries)، مویشی پالن، افزائش جانور، جانوروں کی غذا کی تیاری، مغذیات کی تیاری، غذائی اجناس کی صنعتیں، جنگلاتی پیداوار پر مبنی صنعتیں، جڑی بوٹی کی صنعت وغیرہ جینیاتی صنعتیں کہلاتے ہیں۔

لفظ "Genetics" لاطینی لفظ 'Genesis'، یونانی لفظ 'Greek' سے ماخوذ ہے، جس کے معنی Origin یا Beginning سے لیا جاتا ہے۔ لفظ "Genetics" کو سب سے پہلے William Bateson نے 1905 میں توارثی مطالعہ کے لیے استعمال کیا، جس کو لندن میں منعقدہ Plant Hybridization پر منعقدہ تیسری عالمی کانفرنس میں پیش کیا۔ منڈل Gregor Johann Mendel عظیم سائنسدان ہے، جنہوں نے توارث سائنسی نقطۂ نظر سے پیش کیا۔ اسی لیے منڈل کو Father of Genetics بھی کہتے ہیں۔

3) مینوفیکچرنگ صنعت (Manufacturing Industry)

مینوفیکچرنگ صنعت ایک اہم قسم کی صنعت ہے۔ ایسی صنعتیں جو کسی شئے، پرزے، سازوسامان، آلات، مشنری وغیرہ کی تیاری کرتے ہوں مینوفیکچرنگ صنعت کہلاتے ہیں۔ لوہا فولاد کی صنعت، آٹوموبائیل کی صنعت، کپڑے کی صنعت، ریل، بس، ہوائی جہاز، کشتی، چمڑے کی صنعت، ملبوسات کی صنعت، شکر سازی کی صنعت، کھاد کی صنعت، سمنٹ کی صنعت وغیرہ چند اہم مینوفیکچرنگ صنعتیں ہیں۔ یہ بھاری پیمانے کی صنعتیں ہوتی ہیں۔ وسیع و عریض علاقوں پر پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان صنعتوں کی بدولت قومی پیداوار میں اضافہ اور کثیر مقدار میں روزگار حاصل ہوتا ہے۔ ہنرمند و ٹکنیکل، تعلیمیافتہ و غیر تعلیمیافتہ، مرد و خواتین کو بڑی مقدار میں روزگار حاصل ہوتا ہے۔ مینوفیکچرنگ صنعتیں قومی معیشت کی ترقی میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔

4) تعمیراتی صنعت (Construction Industries)

تعمیراتی صنعت ایک اہم قسم کی صنعت ہے۔ ایسی صنعت عمارتوں، سڑکوں، نہروں، برج، ریلوے لائن، کھیل کے میدان، تالاب وغیرہ تعمیراتی صنعت سے تعلق رکھتے ہیں۔ شہریانے اور جدید طور پر تعمیرات کے لیے تعمیراتی صنعتوں کے خدمات حاصل کیے جاتے ہیں۔ سمنٹ، لوہا، لکڑی، کنکر، ریت وغیرہ مختلف صنعتوں سے تیار اشیاء کو استعمال کرتے ہوئے عمارتوں کی تعمیر کی جاتی ہے۔

## 4.4 ملک کی معیشت میں صنعتوں کا کردار (Role of Industries in a Countries Economy)

کسی بھی ملک کی معیشت کا انحصار ملک کو حاصل قدرتی وسائل اور ان کے استعمال پر مبنی ہوتا ہے۔ لوہا، فولاد، تانبہ، تیل، سونا، چاندی، سلور، پٹرولیم، قدرتی گیس، یورانیم وغیرہ مختلف معدنیات ہیں جو زیر زمین پائے جاتے ہیں۔ دریا، پہاڑ، جنگلات، آبشار وغیرہ سطح زمین پر پائے جانے والے قدرتی ذرائع ہیں۔ ان تمام صنعتوں کے قیام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ساتھ ہی ملک کے مختلف شعبہ جات کی ترقی واستحکام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ملک کی معیشت میں صنعتوں کے کردار کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) پیداوار میں اضافہ
2) روزگار کی فراہمی
3) وسائل پیداوار کا استعمال
4) برآمدات میں اضافہ
5) قومی ضروریات کی تکمیل
6) معیار زندگی میں اضافہ
7) علاقہ واری ترقی
8) مختلف شعبہ جات کی ترقی

### 1) پیداوار میں اضافہ

صنعتیں ملک کی پیداوار میں اضافہ کرتے ہیں۔ صنعتوں کی بدولت ملک کی پیداوار میں تیز رفتار اضافہ ہوتا ہے۔ جس ملک میں صنعتوں میں جدید وعصری آلات، پیداواری آلات یا مشنریاں استعمال کی جاتی ہیں وہاں پر کم خرچ میں بھاری مقدار میں پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ ٹکنالوجی کے سبب خام مال کے ضائع ہونے کا امکان بھی محدود ہو جاتا ہے۔ جن ممالک میں صنعتوں یا پیداواری اداروں کی قلت پائی جاتی ہو وہاں پیداوار محدود ہوتی ہے۔ جس سے معیشت میں مختلف مسائل پیدا ہوتے ہیں۔

### 2) روزگار کی فراہمی

صنعتیں روزگار کی فراہمی میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔ ہنر مند، غیر ہنر مند، تربیت یافتہ، غیر تربیت یافتہ کارکنوں کے ساتھ ساتھ تعلیمیافتہ طبقہ کو دفتری امور اور انتظامی میدان میں روزگار فراہم ہوتا ہے۔ یہ ملک سے بیروزگاری کو ختم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ترقی یافتہ یا صنعتی ممالک میں صنعتوں کی کثرت کے سبب روزگار کے کافی وسائل حاصل ہوتے ہیں۔ اس کے برخلاف زرعی وترقی پذیر ممالک میں صنعتوں کی قلت پائی جاتی ہے۔ جس کے سبب غربت وبیروزگاری عام ہوتی ہے۔ صنعتیانے کے منصوبوں کے تحت بھاری مقدار میں روزگار کے ذرائع پیدا ہوتے ہیں۔

### 3) وسائل پیداوار کا استعمال

خام مال، مزدور اہم عوامل پیداوار ہیں۔ صنعتوں کے قیام کے سبب ملک میں موجود عوامل پیداوار کا موزوں استعمال ممکن ہے۔ صنعتوں کے قیام کے بغیر وسائل پیداوار ضائع ہو جاتے ہیں۔ وسائل پیداوار کے موزوں وانسب استعمال کے لیے صنعتیانہ لازمی ہوتا ہے۔ جدید پیداواری آلات یا شعبوں کی مدد سے وسائل پیداوار کا ٹھیک طریقے سے استعمال ممکن ہے۔

4) بر آمدات میں اضافہ

صنعتی پیداوار ملک کی معیشت میں استحکام پیدا کرنے میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔ فاضل پیداوار کو بر آمدات کے ذریعہ بیرونی سرمایہ حاصل کر سکتے ہیں۔ جس سے توازن ادائیات (Balance of Payment) متوازن ہوتا ہے۔ خسارہ مالیہ یا عدم توازن کو دور کرنے کے لیے بر آمدات لازمی حصہ ہوتے ہیں۔ یہ اسی وقت ممکن ہے جبکہ صنعتوں میں بھاری مقدار میں پیداوار حاصل ہو۔

5) قومی ضروریات کی تکمیل

ملک کی قومی ضروریات کی تکمیل کے لیے خاطر خواہ مقدار پیداوار کا ہونا لازمی ہے۔ ملک میں پیداوار میں کمی کے سبب غربت و بھوک مری جیسے سنگین حالات پیدا ہوتے ہیں۔ صنعتوں کے قیام کے ذریعہ قومی پیداوار میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ ملک یا قومی ضروریات کی تکمیل میں صنعتی پیداوار اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

6) معیار زندگی میں اضافہ

معیار زندگی میں اضافہ کے لیے افراد کا روزگار سے جڑنا ضروری ہوتا ہے۔ روزگار کی بدولت افراد کو آمدنی حاصل ہوتی ہے۔ جو بنیادی ضروریات کی تکمیل کے ساتھ معیار زندگی کو بر قرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ترقی یافتہ و صنعتی ممالک میں روزگار کی شرح زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے صنعتی ممالک کی معیار زندگی اونچی ہوتی ہے۔ زرعی و غیر صنعتی ممالک میں بیروزگاری کی شرح زیادہ پائی جاتی ہے۔ جس کے سبب ان ممالک میں معیار زندگی بلند نہیں ہوتا۔

7) علاقہ واری ترقی

علاقہ واری عدم توازن کو دور کرنے کے لیے پسماندہ علاقوں میں صنعتوں کو قائم کیا جاتا ہے۔ پسماندہ علاقوں میں صنعتوں کے قیام کے لیے سرکاری طور پر امداد دی جاتی ہے۔ بعض اوقات ٹیکس سے مستثنیٰ کیا جاتا ہے۔

(8 شعبہ جات کی ترقی

صنعتوں کے قیام کے سبب مملکت کے مختلف شعبوں میں تسلسل کے ساتھ ترقی حاصل ہوتی ہے۔ سڑکوں کی تعمیر، حمل و نقل کی سہولتوں میں اضافہ، بازار کی تعمیر، گودام کی تعمیر، شہروں کی ترقی، دیہاتوں کی ترقی، مدارس و بنک کا قیام، طبی سہولتوں میں اضافہ وغیرہ وغیرہ مختلف شعبہ جات میں ترقی حاصل ہوتی ہے۔

---

## 4.5 اپنی مدد آپ گروہ (Self Help Group)

کسی بھی ملک کی ترقی کا دارومدار ملک میں رائج معاشی نظام اور حکومت کے طرز عمل پر منحصر ہوتا ہے۔ عالمی سطح پر ممالک کے معیشت کے اعتبار سے ترقی یافتہ (Developed) اور ترقی پذیر (Underdeveloped) ممالک دو حصوں میں آسانی سے تقسیم کیا جاتا ہے۔ ترقی یافتہ ممالک کی معیشت کافی مستحکم اور معیار زندگی بلند ہوتی ہے۔ اسی طرح ترقی پذیر ممالک کی معیشت غیر مستحکم اور اکثریت کا معیار زندگی کمزور پائی جاتی ہے۔ SHG افراد کی غیر رسمی گروہ ہوتی ہے جو آپس میں مل کر اپنی معیار زندگی کو بلند کرنا چاہتے ہیں۔ گروپ

میں شامل تمام افراد ایک دوسرے کی مالی مدد کرتے ہوئے سب کو ترقی کرنے کا مواقع فراہم کرتے ہیں۔ انسان اپنے بنیادی ضروریات کی تکمیل کے لیے کوئی نہ کوئی پیشہ اختیار کرتا ہے۔ ایسے افراد جو بیروزگار ہیں یا کاروبار کے لیے سرمایہ کی قلت کا شکار ہیں ایسے افراد کے لیے یہ گروہ کافی کارآمد ہوتا ہے۔ کسی علاقہ، دیہات، گاؤں کی رہائش پذیر بیروزگار افراد آپس میں ایک جماعت تشکیل دیتے ہوئے بنک سے ضروری قرض حاصل کرکے کاروبار کرتے ہیں اور اس جماعت کا کوئی ایک فرد رقم کی وصولی اور بنک کو ادائیگی کی ذمہ داری لیتا ہے۔

خودامداد گروہ کی مدد سے اراکین میں بچت، سرمایہ کاری، قرض وغیرہ کے متعلق شعور پیدا ہوتا ہے۔ ملک کی آبادی تقریباً نصف فیصد حصہ خواتین پر مشتمل ہے۔ دیہی علاقوں میں مقیم خواتین بیروزگار رہتے ہیں۔ سرمایہ کی قلت کے سبب معاشی سرگرمیوں میں حصہ نہیں لے سکتے۔

خودامدادی گروہ ایک غیر رسمی تنظیم ہے جس میں شامل افراد اپنے مشترکہ معاشی مسائل کو حل کرنے کے لیے جمع ہوتے ہیں۔

افراد کا ایسا گروہ جس میں اپنے معیار زندگی کو بلند کرنے کے لیے آپس میں مل کر ایک دوسرے کی امداد کرتے ہوں وہ خودامداد گروہ کہلاتا ہے۔

خودامداد گروہ ایک غیر رسمی جماعت ہے جس میں یومیہ کام کرنے والے مزدوروں پر مشتمل ہوتا ہے۔ جو بچت کے لیے رقم جمع کرتے ہیں اور گروہ میں شامل ضرورت مند رکن کو قرض کی شکل میں رقم دی جاتی ہے۔

خودامدادی گروہ کی تشکیل (Formation of SHG)

خودامدادی گروہ کی تشکیل حسب ذیل تین مراحل پر مبنی ہے۔

1) گروپ کی تشکیل　　2) سرمایہ کی تشکیل　　3) آمدنی کے افعال

1) گروپ کی تشکیل (Group Formation)

خودامدادی گروہ کی تشکیل کے لیے کسی علاقے کے ہم خیال سطح غربت سے نیچے گزربسر کرنے والے افراد آپس میں مل کر گروپ تشکیل دیتے ہیں، گروپ کی تشکیل خودامدادی گروہ کی تشکیل کا پہلا مرحلہ ہے۔

1) گروپ کی تشکیل (Group Formation)

خودامدادی گروہ کی تشکیل کے لیے کسی علاقے کے ہم خیال سطح غربت سے نیچے گزربسر کرنے والے افراد آپس میں مل کر گروپ تشکیل دیتے ہیں، گروپ کی تشکیل خودامدادی گروہ کی تشکیل کا پہلا مرحلہ ہے۔ غیر تجارتی انجمن فلاحی انجمن گروپ بناتے ہیں مقامی افراد کی مدد کرتے ہیں۔

2) سرمایہ کی تشکیل (Capital Formation)

خودامدادی گروپ میں شامل افراد اپنی فاضل رقومات کو گروپ میں جمع کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ بیرونی امداد، گرانٹس، قرضے حاصل کرتے ہیں۔ اس فنڈس سے گروپ میں شامل افراد کو چھوٹے قرضے فراہم کیے جاتے ہیں۔ قرض کی اجرائی اور اس کی واپسی کا اطمینان کیا جاتا ہے۔ قرض واپسی میں تاخیر کے اسباب کے ساتھ ساتھ اس کے حل کے لیے ترکیب بھی اختیار کی جاتی ہے۔

3) آمدنی کے افعال(Income Generating Activity)

خودامدادی گروہ میں شامل اراکین کاروبار کے مقصد کے تحت قرض لیتے ہیں اور مختلف کاروبار میں مشغول کرتے ہیں۔ یہ اراکین اپنے تجربہ کے اعتبار سے کاروبار اختیار کرتے ہیں۔ زراعت، افزائش مویشی، موم بتی کی تیاری، اگربتی کی تیاری، دوپہر کے کھاتے کی تیاری، کارچوبی، اینٹ بنانا، کھلونے بنانا، کتاب کی بائنڈنگ، مدارس کے یونیفارمس تیار کرنا، سلوائی کی دوکان لگانا، کرانہ دوکان، پودے نرسری لگانا، اچار بنانا، ملبوسات کا کاروبار، مٹی کے برتن بنانا، باسکٹ بنانا، میوے کا کاروبار وغیرہ۔

**خودامدادی گروہ کا اجلاس(Meeting of SHG)**

خودامدادی گروہ مسائل کے حل کے لیے اجلاس طلب کرتی ہے۔ اجلاس کے انعقاد کے طریقہ کار کی وضاحت کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) خودامدادی گروہ کے اراکین ہفتہ یاماہانہ وقفہ وقفہ سے اجلاس منعقد کرتے ہیں۔

2) منعقد ہونے والے اجلاس میں تمام اراکین شرکت کرتے ہیں۔

3) خودامدادی گروہ میں اہم رجسٹر ڈ رکھے جاتے ہیں۔ حاضری رجسٹر ڈ، ممبرشپ رجسٹر ڈ، قرارداد رجسٹر ڈ، نقدی کتاب میں کھاتے(Ledgers)وغیرہ۔

گروپ کی قیادت: خودامدادی گروپ کی قیادت کے لیے گروپ میں شامل اراکین میں سے لوگوں کا انتخاب کیا جاتا ہے جو مختلف مقامات پر گروپ کی نمائندگی کرتے ہیں۔ قیادت کا کوئی قاعدہ یا اصول نہیں ہے۔ ہر علاقے میں قیادت کے طرز میں فرق پایا جاتا ہے۔ جمہوری طرز عمل پر باری باری سے قائد کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ گروپ میں شامل تمام اراکین میں قائدانہ صلاحیت کو فروغ دینے کے لیے تمام کو قیادت کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔

**خودامدادی گروہ کے خصوصیات (Features of SHG)**

خودامدادی گروہ کے چند اہم خصوصیات کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) خودامدادی گروہ بیروزگار خواتین کا گروہ ہوتا ہے جو آپس میں ایک دوسرے کی مدد سے معیار زندگی کو بلند کرنے کے لیے جمع ہوتے ہیں۔

2) خودامدادی گروہ میں کسی دیہات یاعلاقے میں مقیم 10 تا20اراکین یا 30اراکین پر مشتمل ہوتے ہیں جن کی عمریں 18سال سے50سال کے درمیان ہو۔

3) خودامدادی گروہ میں شامل خواتین بیروزگار اور غربت کا شکار ہوتے ہیں۔ جنہیں کوئی مالی وسائل حاصل نہیں ہوتے۔

4) خودامدادی گروہ میں شامل اراکین کسی علاقے یاگاؤں یادیہات کے مقیم شہری ہوتے ہیں۔

5) خودامدادی گروہ میں شامل اراکین کی معاشی حالت میں یکسانیت پائی جاتی ہے۔

6) خودامدادی گروہ کے لیے رجسٹریشن ضروری نہیں۔

7) خودامدادی گروہ غیر سیاسی رضاکارانہ جماعت ہوتی ہے جس میں جمہوری طرز عمل پایا جاتا ہے۔

8) گروہ کے تمام افعال میں شفافیت پائی جاتی ہے۔

9) گروہ میں ایک خاندان سے ایک فرد کو ہی رکنیت حاصل ہوتی ہے۔

### اپنی مدد آپ گروہ کے مقاصد (Objectives of SHG)

اپنی مدد آپ گروہ کے چند اہم مقاصد کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) گروہ میں شامل خواتین بچت اور سرمایہ کاری کی ترغیب دینا۔

2) افراد کے روزگار سے منسلک کرتے ہوئے معیار زندگی کو اونچا کرنا۔

3) غربت و بیروزگاری کو دور کرنا۔

4) سطح غربت سے نیچے گزر بسر کرنے والے خواتین کو آمدنی حاصل کرنے کے ذرائع سے منسلک کرنا۔

5) گروہ میں شامل افراد کی مالی، تکنیکی واخلاقی معیار واقدار کو بلند کرنا۔

6) پیداواری سرگرمیوں کے لیے قرض کی سہولتوں سے مستعفید کروانا۔

7) گروہ میں شامل خواتین کو بااختیار بنانا، خود اعتمادی پیدا کرنا۔

8) گروہ میں شامل خواتین میں سماجی ذمہ داری کا احساس پیدا کرنا۔

9) گروہ میں شامل خواتین میں خاندانی ذمہ داری کا احساس پیدا کرنا۔

10) معیشت کی پائیدار ترقی کے لیے گروہ کی مدد کرنا۔

11) گروہ میں شامل خواتین کو آپسی امداد کے لیے موقع فراہم کرنا۔

12) بیروزگار خواتین کو بااختیار بنانا۔

13) خواتین میں کاراندازیت (Enterpreneurship) کی صلاحیت میں اضافہ کرنا۔

14) زر کے بہاؤ کے متعلق شعور پیدا کرنا۔

### اپنی مدد آپ گروپ کی اہمیت Importance of SHG

اپنی مدد آپ گروہ ایک غیر رسمی گروہ ہے جس سے افراد اپنی مدد آپ کرنے کے اصول پر عمل کرتے ہوئے گروہ میں شامل تمام افراد امداد حاصل ہوتی ہے۔ ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ ساتھ ترقی پذیر ممالک میں اس کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے۔ اپنی مدد آپ گروہ کی اہمیت کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) معاشی شعور

خودامدادی گروہ میں شامل افراد یا خواتین کو سرمایہ کاری و بچت کا شعور پیدا ہوتا ہے۔ اس گروہ میں شامل افراد کو روزگار سے جوڑنے کے لیے قلیل مقدار میں قرض فراہم کیا جاتا ہے۔ اس قرض کو کسی موزوں کاروبار میں استعمال کرتے ہیں جس سے وہ ہر ایک روپے

کے سرمایہ کاری سے موزوں منافع حاصل کرتے ہیں اور بتدریج معاشی شعور پیدا ہوتا ہے۔ جس سے فرد اپنے روپے کا تحفظ اور اس کا پیداوار میں موزوں استعمال کی کوشش کرتے ہیں۔

2) معیار زندگی میں اضافہ

خودامدادی گروہ میں شامل اراکین کسی شئے کی تیاری یا کاروبار انجام دیتے ہیں جس کے سبب ان کی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔ جس سے اراکین کی معیار زندگی میں بہتری پیدا کرتی ہے۔ خودامدادی گروہ میں شامل سطح غربت سے نیچے زندگی گزارنے والے افراد کی زندگی کو بہتر بنانے کے لیے انہیں ضروری قرض دیا جاتا ہے اور قرض کی واپس ادائیگی کے لیے سہولت بھی دی جاتی ہے۔ جس کے سبب ان اراکین کو معیار زندگی بلند کرنے اور بہتری پیدا کرنے میں مدد ملتی ہے۔

3) غربت کا خاتمہ

دیہی پسماندہ علاقوں میں کثرت سے بیروزگاری اور غربت پائی جاتی ہے۔ خودامدادی گروہ کی مدد سے ان علاقوں میں غربت پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ سطح غربت سے نیچے زندگی گزارنے والے چند افراد ملکر ضروری قرض حاصل کرتے ہوئے روزگار قائم کرلیتے ہیں۔

4) تنظیمی صلاحیت میں اضافہ

خودامدادی گروہ میں شامل اراکین کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے گروہ (Group) کے اصولوں کی پابندی کریں۔ یومیہ یا ہفتہ میں ایک بار آپس میں اجلاس منعقد کریں۔ قرض کا موزوں استعمال اور اس کی ادائیگی کو یقینی بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ مسلسل اجلاس منعقد کرنے، آپسی تبادلہ خیال کے سبب اراکین کی تنظیمی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے جو بتدریج مہذب شہری بنانے میں کارآمد ثابت ہوتا ہے۔

5) سرمایہ کاری میں اضافہ

غریب افراد کو کاروبار سے جوڑنے یا انہیں پیداواری سرگرمیوں میں شامل کرنے کے لیے گروہ کی شکل میں ضروری قرض دیا جاتا ہے۔ گروہ میں شامل اراکین کسی موزوں معاشی سرگرمی میں حصہ لیتے ہیں۔ خودامدادی گروہ کی مدد سے معیشت میں معاشی سرگرمیاں وجود میں آتے ہیں اور ملک کے استحکام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

---

## 4.6 انجمن کارانداز (Entrepreneurs Association - EA)

---

انجمن یا تنظیم افراد کا مجموعہ ہوتا ہے جو افراد کو مل کر کام کرنے، مشترکہ مقاصد کو حاصل کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ طلباء، ملازمین، مزدور، اساتذہ وغیرہ کے مختلف تنظیمیں پائی جاتی ہیں۔ اسی طرح کارندازوں پر مشتمل تنظیم کو انجمن کارانداز (Entrepreneur Association) کہتے ہیں۔ 8 فروری 2016 کو اس کا قیام عمل میں آیا۔ کارندازوں کو سماجی و معاشی مسائل کو حل کرنے کے ساتھ ساتھ معیشت کی ترقی و استحکام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ یہ مقامی افراد کو معاشی سرگرمیوں میں حصہ لینے اور معیشت میں موزوں خدمات فراہم کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ یہ سماجی معاشی مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ اپنے تجربات، خیالات کو سماجی تشکیل اور

سماجی ترقی کے لیے صرف کرتے ہیں۔ یہ اعلیٰ معیار و اخلاقی اصولوں پر کاربند ہوتے ہیں۔ انجمن کارانداز نجی انجمن ہے جو کاراندازوں کو ایک جگہ جمع ہونے، مسائل کی نشاندہی اور ان کے حل کے لیے مختلف تجاویز پیش کرنے، اسٹارٹ اپ کے مسائل کو حل کرنے، صنعتوں کے قیام کو آسان و سہل بنانے، جدید کاراندازوں کو ترغیب دینے میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ انجمن انتظامی میدان کے طلباء کو کامیاب کارانداز، ان کی ہمت افزائی اور سرپرستی بھی کرتے ہیں۔ دہلی رجسٹریشن دفتر میں انجمن کارانداز (Entrepreneurs Association of India) کے نام پر رجسٹریشن ہے۔

**انجمن کارانداز کے مقاصد (Objectives of Entrepreneurs Association)**

انجمن کارانداز کے چند اہم مقاصد کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) نئی نسل کو کارانداز یت کے فروغ میں شامل کرنا۔

2) نئی نسل کو کاروبار کے جدید رجحانات و اختراعی صلاحیتوں سے واقف کروانا۔

3) کاراندازوں کو درپیش مسائل کی نشاندہی اور ان کو حل کرنا۔

4) کاراندازوں کے درمیان باہمی تعلقات کو فروغ دینا اور کاروباری معلومات کو منتقل کرنا۔

5) ذاتی کاروبار کو اختراعی انداز میں قائم کرنے کی ترغیب دینا۔

6) کاروباری میدان کے طلباء کی انصرام و انتظامی صلاحیتوں سے واقف کروانا۔

7) نئی نسل میں کاروباری و اختراعی صلاحیتوں، مہارتوں، معلومات کو اجاگر کرنا۔

**انجمن کارانداز کا کردار (Role of Entrepreneurs Association)**

انجمن کارانداز کاروبار کو جدید رجحانات و اختراعی معیار میں فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کاراندازوں کی ہمت افزائی اور ان کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ کاراندازوں کے خیالات و تصورات کی منتقلی اور خیالات سے واقف ہونے کے لیے اجلاس منعقد کروائے جاتے ہیں۔ نئی نسل کو کارانداز یت میں شامل کرنے کی ہمت افزائی کرتے ہیں۔ جس کے سبب معیشت میں معاشی سرگرمیاں وجود میں آتے ہیں۔ کارانداز معاشی میدان کا قائد ہوتا ہے۔ ان کی قیادت کو نکھارنے اور ہمت افزائی کی کوشش کی جاتی ہے۔ کارانداز اپنے مسائل کو حل کرنے کے ساتھ ساتھ معاشی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔ معیشت میں استحکام کے ساتھ ساتھ معیشت کے مختلف شعبوں کو ترقی حاصل ہوتی ہے۔ صنعتوں کے قیام کے ساتھ ساتھ جدیدیت کو اختیار کرنے اور سماجی ضرورتوں کے مطابق پیداوار کو جاری رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ یہ کارانداز یت (Entrepreneurship) کی ترقی میں تربیت فراہم کرتے ہیں۔

## 4.7 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

صنعتیں ملک کی معیشت کے استحکام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ خام مال، معدنیات سے بھرپور علاقوں میں صنعتوں کا قیام عمل میں آتا ہے۔ لوہا، فولاد، سونا، چاندی، پٹرولیم، گیس وغیرہ معدنیات ہیں جو زیر زمین پائے جاتے ہیں۔ زمین سے حاصل خام مال کی بنیاد پر

صنعتوں کو استخراجی صنعتیں کہتے ہیں۔ یہ صنعتیں بھاری مقدار میں پیداوار کے ساتھ ساتھ کثیر مقدار میں روزگار فراہم کرتے ہیں۔ زرعی پیداوار، سمکیات، افزائش جانور، مویشی پالن، غذائی اجناس کی صنعتیں، جنگلات پر مبنی صنعتیں وغیرہ جینیاتی صنعتیں کہلاتے ہیں۔ لوہے فولاد کی تیاری، مشینوں و پرزوں کی تیاری، ملبوسات، چمڑے، سمنٹ وغیرہ مینوفیکچرنگ صنعتیں کہلاتے ہیں۔ عمارتوں کی تعمیر، برج کی تعمیر وغیرہ کے لیے تعمیراتی صنعتیں پائی جاتی ہیں۔ ملک کی معیشت میں استحکام پیدا کرنے، روزگار فراہم کرنے میں صنعتیں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ صنعتوں کے قیام کی بدولت معیشت میں تیز رفتار ترقی حاصل ہوتی ہے۔

اپنی مدد آپ گروہ(SHG) ایک غیر رسمی رضاکارانہ گروہ یا جماعت ہے جس میں چند مقامی افراد آپس میں ملکر روزگار سے منسلک ہوتے ہیں۔ یہ قریبی بنک سے قرض حاصل کرتے ہوئے کاروبار میں مشغول کرتے ہیں اور یومیہ یا ہفتہ واری رقومات کو واپس لوٹاتے ہوئے قرض کی ادائیگی کرتے ہیں۔ اس پر شرح سود کافی کم ہوتا ہے۔ انجمن کارانداز نئے صنعتکاروں کی تنظیم ہے جو اسٹارٹ اپ کمپنیوں کے بانیان کمپنی پر مشتمل ہوتی ہے۔ یہ صنعتوں کے قیام اور اس کے درمیان حائل رکاوٹوں کو دور کرنے، صنعتوں کے قیام کو آسان و سہم بنانے کے لیے موزوں اقدامات کی تجویز پیش کرتے ہیں۔

---

## 4.8 کلیدی الفاظ (Keywords)

1) کچدھات: زمین سے حاصل لوہے فولاد جیسے معدنیات کے غیر خالص یعنی کچے مال کو کچدھات کہتے ہیں، جس میں مٹی و گرد وغبار کے کافی ذرات پائے جاتے ہیں۔

2) استخراج(Extract): زمین سے اجسام کو حاصل کرنا استخراج کہلاتا ہے۔

3) بیرونی سرمایہ(Foriegn Capital): دوسرے ممالک سے حاصل سرمایہ کو بیرونی سرمایہ کہتے ہیں۔ عام طور پر عالمی تجارت یا عالمی امداد کی شکل میں حاصل ہوتا ہے۔

4) معیار زندگی(Standard of Living): کسی ملک میں افراد کے طرز زندگی کو معیار زندگی کہا جاتا ہے۔

---

## 4.9 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات

1) معدنیات کی مثالیں ____________ ہیں۔

2) مینوفیکچرنگ صنعتوں کی مثالیں ____________ ہیں۔

3) استخراجی صنعتوں کی مثالیں ____________ ہیں۔

4) ترقی یافتہ ممالک کی مثالیں ____________ ہیں۔

5) SHG کا پھیلاؤ ____________ ہے۔

### مختصر جوابات کے حامل سوالات

1) معدنیات کسے کہتے ہیں وضاحت کیجیے۔

2) اپنی مدد آپ گروہ کے خصوصیات بیان کیجیے۔

3) صنعتوں کے قیام میں قدرتی وسائل کی اہمیت کو بیان کیجیے۔

4) انجمن کارانداز پر مختصر نوٹ لکھیے۔

5) مینوفکچرنگ صنعت پر مختصر نوٹ لکھیے۔

### طویل جوابات کے حامل سوالات

1) ملک کی معیشت میں صنعتوں کے کردار کو بیان کیجیے۔

2) اپنی مدد آپ (SHG) کے مفہوم اور اس کے مقاصد کو بیان کیجیے۔

3) انجمن کارانداز کے افعال کو بیان کیجیے۔

4) صنعت کی تعریف کرتے ہوئے اس کے مختلف اقسام کو بیان کیجیے۔

5) بیروزگاری کو دور کرنے میں اپنی مدد آپ گروہ کی اہمیت کو بیان کیجیے۔

# اکائی 5۔ کاروباری محضن

(Business Incubators)

اکائی کے اجزا:


| | | |
|---|---|---|
| 5.0 | تمہید | (Introduction) |
| 5.1 | مقاصد | (Objectives) |
| 5.2 | معنی و مفہوم | (Meaning and Defination) |
| 5.3 | کاروباری محضن کی ماہیت و وسعت | (Scope and Nature of Business Incubator) |
| 5.4 | کاروباری محضن کا کردار و اہمیت | (Role and Importance of Business Incubators) |
| 5.5 | کامیاب کاروباری محضن کے اوصاف | (Characteristics of Successful Business Incubator) |
| 5.6 | کاروباری محضن کے افعال | (Functions of Business Incubators) |
| 5.7 | اینجل سرمایہ کار / فرشتہ سرمایہ کار | (Angel Investors) |
| 5.8 | کلیدی الفاظ | (Keywords) |
| 5.9 | نمونہ امتحانی سوالات | (Model Examination Questions) |


## 5.0 تمہید (Introduction)

کاروبار ایک اہم معاشی سرگرمی ہے جو انسان کے تہذیب کے ساتھ ساتھ فروغ پاتی گئی۔ ہم اپنے طالب علم کے دور میں دیکھا کہ جماعت میں کسی غریب طالب علم کی مدد کے لیے آپس میں رقم جمع کرتے ہیں، تا کہ طالب علم کی تعلیمی سفر جاری رہ سکے۔ اسی طرح ملک کے مختلف علاقوں میں غیر سرکاری تنظیمیں (NGO) پائے جاتے ہیں جو سماج کے کمزور افراد، بیروزگار افراد، تعلیمیافتہ بیروزگار افراد کو تربیت فراہم کرتے ہوئے کاروبار کے قیام میں مالی مدد بھی کرتے ہیں۔ کاروبار کے قیام کے ابتدائی مراحل میں تاجرین مختلف مشکلات سے درپیش ہوتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ معلومات افراد سے معلومات رکھنے والے حاصل کرتے ہوئے کاروبار قائم کرتے ہیں۔ ابتدائی دور میں مدد کے سبب تاجر کو ترغیب حاصل ہوتی ہے اور کاروبار قائم ہوتا ہے۔ اس اکائی میں کاروباری محضن (Business Incubator) کے متعلق معلومات حاصل کرینگے۔

## 5.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کے اہم مقاصد کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

- طلباء کاروباری محضن کے معنی و مفہوم کی وضاحت کر سکیں۔
- کاروباری محضن کی اہمیت کو بیان کر سکیں۔
- کاروباری محضن کے مراحل کو بیان کر سکیں۔
- کاروباری محضن کے فوائد و نقصانات کو بیان کر سکیں۔

## 5.2 معنی و مفہوم (Meaning and Defination)

لفظ محضن (Incubation) شعبۂ طب میں مقبول و عام فہم اصطلاح ہے۔ اکثر دیکھا گیا کہ دواخانوں میں مریضوں کو وائرس یا انفکشن سے پاک بنانے کے لیے کسی علحیدہ کمرہ میں رکھا جاتا ہے، جہاں پر ضرورت کے اعتبار سے درجہ حرارت، ادویات اور غذا فراہم کی جاتی ہے۔ اس دور میں موزوں ادویات اور سرپرستی کے سبب شفایاب ہو جاتے ہیں۔ بیماری کے دور میں امداد یا سرپرستی نہ کرنے کی صورت میں مریض کے فوت ہونے کا امکان پیدا ہوتا ہے۔ اس طرح ضرورت کے مطابق ضروری مقدار میں امداد فراہم کرنا، سہولتیں فراہم کرنا محضن یا (Incubation) کہلاتا ہے۔

Incubation is the process of keeping some thing at the right temperature and under the 'right condition for the development'

'کسی چیز کو موزوں درجۂ حرارت کے ساتھ صحیح مقام پر سہولتیں فراہم کرنا محضن (Incubation) کہلاتا ہے۔'

دواخانوں میں اکثر ہم سنتے ہیں کہ نومولود بچے کو انفکشن کے سبب ایک کانچ کے جھولے میں رکھا جاتا ہے، جہاں پر برقی بلب اور متوازن درجۂ حرارت کے ساتھ ساتھ ضروری ادویات فراہم کیے جاتے ہیں۔ جس کے سبب نومولود بتدریج صحت مند اور مکمل طور پر نمو یافتہ بن جاتا ہے۔ اس کے بعد قدرتی آب و ہوا میں پرورش ہوتی ہے۔ عارضی طور پر فراہم کی گئی سہولتیں توجہ کے سبب نومولود صحت مند بن جاتا ہے۔ اس اصطلاح کو کاروبار میں استعمال کیا جاتا ہے۔ کاروباری میدان میں Incubation کی تفہیم کے لیے ذیل کے تعریفات کا مطالعہ کیجیے۔

☆ نئے تاجرین یا کارانداز وں کو فراہم کی جانے والی سہولتیں تاجرین کے لیے محضن (Incubation) کہلاتا ہے۔

☆ نئے کارانداز کو کاروبار کی کامیابی کے متعلق ضروری امداد کے ساتھ ساتھ ان کو تربیت دینا یا معلومات فراہم کرنا محضن (Incubation) کہلاتا ہے۔

☆ کسی تنظیم یا اداروں کی جانب سے تاجرین کو تقویت پہنچانے اور ان کو ضروری امداد فراہم کرنا Incubation کہلاتا ہے۔

Breed،Hatch،Fertilise،Incubation کے اہم معنی (Synonyms) ہیں۔

☆ تاجرین، کاراندازوں، اسٹارٹ اپ کمپنیوں کو ان کے کاروبار کے قیام و ترقی میں فراہم کی جانے والی امداد، تربیت، صلاح ومشورے محضن (Incubation) کہلاتا ہے۔

☆ (National Business Incubation Association – NBIA) کے مطابق:

"کاروباری محضن ایک ہتھیار یا آلہ کار ہے جو علاقائی و قومی معاشی ترقی و استحکام میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔"

(Business incubator as a catalyst tool for either regional or national economic development)

☆ کاروباری محضن (Business Incubator) ایک تنظیم ہے جو نئے قائم ہونے والے کاروبار یا اسٹارٹ اپ کمپنیوں کو مختلف انداز میں خدمات فراہم کرتی ہے۔

☆ نئے یا جدید طور پر قائم ہونے والے پیداواری اداروں، کاراندازوں یا اسٹارٹ اپ کمپنیوں کو کاروبار کے قیام میں مدد کرنے والی تنظیم یا پروگرام کو کاروباری محضن (Business Incubator) کہتے ہیں۔

☆ کاروباری محضن (Business Incubator) ایک مخصوص قسم کی تنظیم ہے جو نئے قائم ہونے والے پیداواری اداروں، اسٹارٹ اپ کمپنیوں کی مدد اور سرپرستی کرتی ہے۔

**محضن کا پس منظر (History of Incubation)**

کارباری محضن (Business Incubation) ایک جدید اصطلاح ہے 1959 میں Joseph L Mancuso نے امریکہ کے شہر نیویارک میں Batavia Industiral Centre قائم کیا اور اسی کے ساتھ لفظ Business Incubation کا استعمال عام ہوا، اور امریکہ میں یہ پروان چڑھنے لگا۔ 1980 میں برطانیہ (UK) اور دیگر یوروپی ممالک میں پھیلنے لگا۔ جس کو Innovation Centres یا Technopolis یا Science Park یا Pepinieres Entreprises بھی کہا جاتا ہے۔

کاروباری محضن دراصل کاروبار کے قیام، ترقی و ترویج میں مددگار تنظیم یا ادارہ ہوتا ہے۔ یہ تاجر کی نوعیت کو اس کو حاصل وسائل کاروبار کی بنیاد پر کاروبار کا انتخاب کرنے، کاروبار کے قیام، سرمایہ کی فراہمی، کاروبار کی انتظام وغیرہ کے متعلق تاجر کی سرپرستی اور صلاح و مشورے فراہم کرتے ہیں۔ کاروباری مسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے ان کے حل کے لیے تجاویز بھی پیش کرتے ہیں۔ محضن انفرادی شخص یا پھر سرکاری و غیر سرکاری تنظیم یا شراکتی طرز میں بھی پائی جاسکتی ہے۔

کاروباری محضن کاروبار کے متعلق وسیع و جامع معلومات رکھتے ہیں۔ ان کے پاس کاروباری وسائل کی قلت پائی جاتی ہے۔ لیکن کاروباری خیالات، منصوبہ بندی، پیش قیاسی، کاروباری مسائل کے حل، کاروباری سہولتوں کی فراہمی کے ادارے و مقامات وغیرہ پر دسترس حاصل ہوتا ہے۔ یہ اپنے تجربات وہ معلومات کی بنیاد پر نئے قائم ہونے والے کاروبار، انفرادی تاجر، اسٹارٹ اپ کمپنیاں چھوٹے و متوسط تاجرین کی ذہنی سازی و آبیاری یا مدد کرتے ہیں۔ جس سے تاجرین کو مسائل کو حل کرنے میں مدد ملتی ہے۔

## 5.3 کاروباری محضن کی ماہیت و وسعت (Scope and Nature of Business Incubator)

کاروبار میں ہر تاجر ماہر تجار سے مختلف انداز میں صلاح و مشورے حاصل کرتا ہے اور ضرورت پر عزیز و اقارب کے ساتھ ساتھ بنک سے قرض بھی حاصل کرتا ہے۔ عصر حاضر میں Incubator کاروبار میں تاجرین کو صلاح و مشورے فراہم کرنے، ان کے افعال کی باضابطہ نگرانی کرنے اور کاروباری حکمت عملی اختیار کرنے وغیرہ سلسلے میں سرپرستی کرنے والی ایک تنظیم ہوتی ہے، جو جدید قائم ہونے والے تاجرین و اسٹارٹ اپ کمپنیوں کو ضرورت کے مطابق اصلاح کرتے رہتے ہیں، اور ان کی کامیابی اور توسیع میں اپنے خدمات انجام دیتے ہیں۔ کاروبار کی نوعیت، قسم، وقت، طریقہ کار، وسائل پیداوار وغیرہ کی بنیاد پر کارانداز وں اور اسٹارٹ اپ کمپنیوں کو صلاح و مشورے فراہم کرتے ہیں۔ ساتھ ہی ان کے قیام کے ساتھ تسلسل کو برقرار رکھنے اور ترقی و توسیع پر بھی نگرانی کرتے ہیں۔ کاروبار کے قیام و ترقی میں حرکیاتی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ کاروباری معاملات میں اجلاس منعقد کرنے کے لیے دفتر یا مقام فراہم کرنا، اجلاس میں موزوں سہولتیں فراہم کرنا، نٹ ورک کے خدمات فراہم کرنا، سرمایہ فراہم کرنے والے اداروں سے رابطہ کروانا وغیرہ چند اہم خدمات ہیں۔ قرض فراہم کرنے والوں کے مقابلے میں سرمایہ کار اینجل (Angel) کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔

یہ نئے قائم ہونے والے تاجرین، پیدا کنندوں یا اسٹارٹ اپ کمپنیوں کے ابتدائی مراحل میں مدد کرتے ہوئے روزگار سے منسلک کرنا چاہتے ہیں۔ اسٹارٹ اپ کے مراحل میں کمپنیوں کی مدد اہم مقصد ہوتا ہے۔ اسی لیے وہ اپنے فاضل رقومات کو یکجا جمع کرتے ہوئے چھوٹے تاجرین یا اسٹارٹ اپ میں قرض فراہم کرتے ہیں۔ یہ مہماتی سرمایہ (Venture Capital) کی مخالفت کرتے ہیں۔ مہماتی سرمایہ کاروں کا اہم مقصد منافع کمانا ہوتا ہے۔ اسی مقصد کے تحت وہ اونچے شرح سود پر قرض فراہم کرتے ہیں۔ اسٹارٹ اپ کمپنیاں و کارانداز اینجل (Angel) سرمایہ کاروں کو اہمیت دیتے ہیں۔ اینجل سرمایہ کار انفرادی اشخاص ہوتے ہیں جو اپنے فاضل رقومات کو تاجرین کو قرض کی شکل میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ یہ اپنے ذاتی رقومات کو مشغول کرتے ہیں۔ تاجرین کی مدد کے خواہشمند ہوتے ہیں۔ سماجی سدھار اور روزگار کی فراہمی پر یقین رکھتے ہیں۔ چونکہ یہ دولتمند طبقہ ہوتا ہے۔ اس لیے وہ قلیل شرح سود پر تاجرین کی سہولت کے اعتبار سے قرض فراہم کرتے ہیں۔ لیکن اپنے سرمایہ سے سبکدوش نہیں ہوتے، لیکن صرف قرض فراہم کرتے ہیں۔

## 5.4 کاروباری محضن کا کردار و اہمیت (Role and Importance of Business Incubators)

تجارتی میدان میں محضن (Incubator) کی کافی اہمیت ہے۔ ہر تاجر کاروبار کے متعلق مختلف ماہرین سے صلاح و مشورے حاصل کرتا ہے۔ ضرورت پر قرض بھی حاصل کرتا ہے۔ بالواسطہ طور پر تاجر اپنے کاروبار کے لیے امداد حاصل کرتا ہے۔ عصر حاضر میں یہی امدادی شکل Incubator کہلا رہی ہے۔ محضن (Incubator) دراصل تجارتی میدان میں حاصل امداد کی بدلی ہوئی شکل ہے۔ ذیل میں محضن (Incubation) کی اہمیت کو بتلایا گیا ہے۔

**کاراندازوں واسٹارٹ اپ کمپنی :**

نئے کارانداز اور اسٹارٹ اپ کمپنیوں کے لیے کاروباری صحت کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے۔نئے تاجرین یا اسٹارٹ اپ کمپنیوں کو کاروباری معاملات کے ساتھ ساتھ سرمایہ کی موزوں تخصیص استعمال و سرمایہ کاری کے متعلق تربیت دی جاتی ہے۔کامیاب تجارت کے اصولوں،طریقوں اور وسائل کار کے بہتر استعمال اور مستقبل کی حکمت عملی وغیرہ کے متعلق صلاح بھی دی جاتی ہے۔جس کے سبب وقت پر کاروبار کے متعلق ضروری معلومات حاصل ہوتے ہیں۔ جس سے کاروبار میں غلطیوں میں کمی واقع ہوتی ہے۔کاروبار کے متعلق کامیاب منصوبہ سازی فراہم کرتے ہیں۔ضرورت کے مطابق انتظامی، تکنیکی مدد بھی فراہم کرتے ہیں۔

مصارف یااخراجات میں تخفیف یا کمی :

کاروبار میں بہتر و درست منصوبہ بندی کے سبب مختلف مصارف میں کمی واقع ہوتی ہے۔کاروباری محضن اپنے معلومات و تجربات کی بنیاد پر کاروبار کے انتظامی و دیگر مصارف پر کنٹرول اور تخفیف کے طور طریقوں سے واقف کرواتے ہیں۔کاروباری محضن کاروبار کے متعلق مکمل معلومات رکھتے ہیں۔اسی لیے کاروبار کی نوعیت، مقام و پیداوار کی بنیاد پر صحیح و درست معلومات فراہم کرتے ہیں۔ جس سے کاروباری اوقات کے تحفظ کے ساتھ ساتھ سرمایہ اور اخراجات میں کافی بچت ہوتی ہے۔

کاراندازوں کی حوصلہ افزائی کرنا:

پیداواری آلات یا ٹکنالوجی سے واقف کروانا:

---

## 5.5 کامیاب کاروباری محضن کے اوصاف (Characteristics of Successful Business Incubator)

---

کاروبار کی کامیابی کا انحصار مختلف عوامل پر منحصر ہوتا ہے۔کسی ایک عامل کو کامیابی کی بنیاد پر کاروبار کے منفی یا مثبت پہلوؤں پر نظریہ قائم نہیں کیا جاسکتا۔کاروبار کے پہلوؤں کا مطالعہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ذیل میں کامیاب محضن (Incubator) کے اہم خصوصیات یا اوصاف کو بتلایا گیا ہے۔

1) کاروبار کے متعلق مکمل معلومات رکھتا ہو۔

2) کاروبار کو حاصل وسائل کا ٹھیک اور انسب (Optimum) سطح پر استعمال کی قدرت رکھتا ہو۔

3) کاروبار کے دوران درپیش مشکلات اور جوکھم کا قبل از وقت تعین کرتے ہوئے ان کو حل کرنے کی حکمت عملی رکھتا ہو۔

4) کاروباری محضن کے لیے لازمی ہے کہ وہ کاروبار میں ہونے والے اختراعی صلاحیتیں وایجادات پر عصر حاضر کے معلومات رکھتا ہو۔

5) کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے سرمایہ کی موزوں مقدار کی تخصیص پر قدرت رکھتا ہو۔

6) کاروبار کو بدلتے ہوئے حالات کے ساتھ توازن اختیار کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔

7) مصمم ارادوں، خوش دل، اچھا برتاؤ، عملہ پروری جیسے صفات کا مالک ہو۔

8)　　کاروباری معاملات میں صفائی پسند ہو۔

## 5.6　کاروباری محضن کے افعال (Functions of Business Incubators)

تجارت اہم معاشی سرگرمی ہے۔ ہر تاجر اپنی تجارت کے فروغ کا خواہشمند ہوتا ہے۔ اسی مقصد کے تحت وہ ماہرین تجارت سے صلاح ومشورے حاصل کرتا ہے۔ محضن (Incubator) ایک تنظیم یا ادارہ ہے جو کاراندازوں (Entrepreneurs) و اسٹارٹ اپ کے تحت قائم کمپنیوں یا کاروبار کو ضروری وسائل و معلومات فراہم کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ کاروبار کی ترقی و استحکام، پختگی، سرمایہ کی فراہمی وغیرہ میں مفت یا اقل ترین فیس پر اپنے خدمات فراہم کرتے ہیں۔ کاروباری محضن کے چند اہم افعال کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| 1) رہبری کرنا | 2) منصوبہ سازی | 3) سرکاری |
| 4) مصارف میں کمی | 5) ملازمت کی فراہمی | 6) بازاری تحقیق |
| 7) تربیت دینا | 8) ٹکنالوجی کی فراہمی | 9) سرمایہ کی فراہمی |

1)　　رہبری کرنا:

محضن کاروبار کے متعلق صحیح و درست معلومات فراہم کرتے ہیں۔ ساتھ ہی کاروبار کی کامیابی کے لیے ضروری عوامل، مراحل و حکمت عملیوں کی ضرورت سے آگاہ کرتے ہیں۔ کارانداز کاروبار کے قیام کے متعلق معلومات رکھنے کے باوجود بعض اوقات دشواریوں سے گزارتے ہیں۔ کارانداز کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں محضن رہبری کرتے ہیں۔

2)　　منصوبہ سازی :

منصوبے تجارت کی کامیابی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ کاروبار کی کامیابی کے لیے منصوبے تشکیل دیے جاتے ہیں۔ کاروبار کی نوعیت و مقامی حالات کے اعتبار سے منصوبے وقتی، طویل و قلیل مدتی بھی ہوسکتے ہیں۔ منصوبوں کی تشکیل کاروبار کی حکمت عملی اختیار کرنے میں محضن موزوں منصوبے اختیار کرنے کی صلاح دیتے ہیں۔ اور بعض اوقات کاراندازوں و اسٹارٹ اپ کمپنیوں کو موزوں منصوبے تشکیل دیتے ہیں۔

3)　　وسائل کو فراہم کرنا:

کاروباری محضن کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے ضروری اور لازمی عوامل کو فراہم کرتے ہیں۔ اسٹارٹ اپ کمپنیوں کے لیے ضرورت کے مطابق تکنیکی عملہ، دفتری عملہ، سرکاری مراحل کی تکمیل، نٹ ورک کی فراہمی، نٹ ورک کی پختگی، سرمایہ کی فراہمی، تکنیکی آلات کی فراہمی، پیداواری آلات کی فراہمی وغیرہ وغیرہ میں اپنے خدمات فراہم کرتے ہیں۔ یہ خدمات مفت یا رعایتی فیس پر فراہم کی جاتی ہیں۔

4) مصارف میں کمی:

کاروباری محضن کے خدمات کے سبب کاروباری مصارف میں کمی واقع ہوتی ہے۔ نئے قائم ہونے والے پیداواری ادارے اسٹارٹ اپ کمپنیوں میں لاگت کنٹرول یا مصارف پیداوار پر کنٹرول یا تخفیف کی کوئی موزوں پالیسی نہیں ہوتی۔ اپنے تجربات کی بنیاد پر محضن موزوں ٹکنالوجی کے استعمال کی صلاح دیتے ہیں۔ بعض اوقات ٹکنالوجی کی فراہمی کو یقینی بھی بناتے ہیں۔

تاجرین یا پیداکنندوں کی مدد کرتے ہیں۔ کاروبار کی منصوبہ بندی، سرمایہ کی فراہمی، پیداواری تکنیک کا استعمال، تکنیکی آلات کی فراہمی وغیرہ میں اپنے خدمات انجام دیتے ہیں۔ کاروباری محضن (Business Incubator) کے خدمات کے سبب اسٹارٹ اپ کمپنیوں یا نئے کاراندازوں سے صنعتیانے میں ترغیب پیدا ہوتی ہے۔ پیداواری اداروں کے قیام کے سبب سماج اور ملک کو فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ روزگار کے ذرائع پیدا ہونے سے بیروزگاری کا خاتمہ ممکن ہوتا ہے۔ کاروبار کی ضرورت کے اعتبار سے منصوبہ سازی اور بازاری حالت کا مطالعہ بھی کرتے ہوئے موزوں رہبری کرتے ہیں۔

اینجل سرمایہ کار (Angel Investor) دراصل دولتمند طبقہ ہے جو اپنے فاضل رقومات کو جمع کرتے ہوئے چھوٹے تاجرین کو قرض فراہم کرتے ہیں۔ یہ تخمی سرمایہ کا کام کرتے ہیں۔ غیر مستحکم تاجرین مالی پریشانیوں سے گزرتے ہیں۔ ایسی نازک صورتحال میں مالی مدد کرنا غیر معمولی امداد ہوتی ہے۔ جس کو فرشتہ صفت سے جوڑتے ہوئے (Angel Investors) کہا جاتا ہے۔ لفظ Angel کو سب سے پہلے 1978 میں امریکی پروفیسر ولیم ویٹزل (William Wltzel) نے استعمال کیا تھا جو بتدریج یوروپی ممالک کے مختلف ممالک تک جا پہنچا۔

## 5.7 اینجل سرمایہ کار / فرشتہ سرمایہ کار (Angel Investors)

اینجل سرمایہ کار کاروبار میں سرمایہ فراہم کرتا ہے۔ آغاز کاروبار پر ضروری سرمایہ سے مدد کرتا ہے۔ عام طور پر زیادہ جوکھم والے کاروبار میں کاروبار کی تشکیل (Start Up) کے وقت ضروری سرمایہ کی مدد کرتے ہیں۔ ایسے افراد جو کاروبار کے ابتدائی مراحل میں تاجر کو سرمایہ فراہم کرتے ہیں، انہیں اینجل سرمایہ کار کہتے ہیں۔ یہ سرمایہ کار تاجر کی سرمایہ سے مدد کرنے میں امتیازی حیثیت رکھتے ہیں۔ انہیں Business Angel، غیر رسمی سرمایہ کار ((Angel Funder،Informal Investor، خانگی سرمایہ کار (Private Investor) یا تخمی سرمایہ کار (Seed Investor) بھی کہتے ہیں۔

لفظ اینجل دراصل فرشتہ کی جانب اشارہ کرتا ہے۔ ناگہانی صورتحال پر مدد کرنا، فرشتہ صفتی سے موسوم ہے۔ اس لیے اس لفظ کو کاروبار میں استعمال کیا گیا۔ لفظ "Angel" 1978 میں پروفیسر William Wetzel نے سب سے پہلے استعمال کیا۔ یہ امریکہ میں Centre for Venture Research کے بانی ہیں۔ اس میں کارانداز یا مہم کار (Entrepreneur) کس طرح ضروری سرمایہ حاصل کرتے ہیں، اسی نکتہ پر مطالعہ کیا جاتا ہے۔ اس نے سرمایہ فراہم کرنے والوں کے لیے لفظ 'Angel' استعمال کیا ہے۔ اینجل سرمایہ کار تاجرین کو ضروری سرمایہ اور صلاح ومشورے بھی فراہم کرتے ہیں۔

ایسا شخص جو دوسرے شخص کے کاروبار میں اپنا ذاتی سرمایہ بطور قرض (Debt) یا حصص (Equity) کی شکل میں فراہم کرتا ہو، اس کو اینجل سرمایہ کار کہتے ہیں۔ یہ کاروبار کے ابتدائی مراحل میں تاجر کی مدد کرتے ہیں۔ لفظ "Angel" دراصل Breadway Theater میں دولتمند افراد اپنا سرمایہ مشغول کرتے تھے۔ دولتمند افراد کے ارقام جمع کرنے سے سنیما کی کارکردگی (Theatrical Production) میں اضافہ ہونے لگا۔ ان چھوٹے چھوٹے ارقام کو جمع کرنے والے سرمایہ کاروں کو لفظ Angel سے تشبیہ دی گئی ہے۔ اس طرح کئی افراد کے ارقام کے ایک جگہ جمع کرنے سے تاجرین کو ضروری سرمایہ حاصل ہوتا ہے۔

اینجل سرمایہ کار دراصل ایک دولتمند طبقہ ہوتا ہے جو اپنی فاضل ارقام کو چھوٹے چھوٹے کاروبار کے قیام کے لیے فراہم کرتے ہیں۔

**اینجل سرمایہ کار اور وینچر کیپٹل کے درمیان امتیاز**

اینجل سرمایہ کار اور وینچر کیپٹل کے درمیان اہم فرق کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

| وینچر کیپٹل (Venture Capital) | اینجل سرمایہ کار (Angle Investor) |
|---|---|
| 1. وینچر کیپٹل آزاد نہیں ہوتے، بلکہ یہ کسی کمپنی یا فرم سے تعلق رکھتے ہیں۔ | 1. اینجل سرمایہ کار آزاد ہوتے ہیں۔ |
| 2. وینچر کیپٹل مسابقتی رویہ اختیار کرتے ہیں، اور فائدے مند پیداوار میں سرمایہ کاری کو ترجیح دیتے ہیں۔ | 2. اینجل سرمایہ کار مالی مدد کے لیے سرمایہ فراہم کرتے ہیں۔ |
| 3. وینچر کیپٹل صنعتوں کے قیام اور وسیع مفاد اور ترقی والے پراجکٹ کے لیے سرمایہ فراہم کرتے ہیں۔ | 3. اینجل سرمایہ کار کمپنی کے ابتدائی مراحل میں یا صنعتوں کو جدید ٹکنالوجی سے آراستہ کرنے یا ترقی کے لیے سرمایہ فراہم کرتے ہیں۔ |
| 4. وینچر کیپٹل کمپنی کے تحت دوسروں کی جمع رقم کو کمپنیوں میں مشغول کرتے ہیں۔ | 4. اینجل سرمایہ کار کا تعلق دولتمند طبقہ سے ہو جاتا ہے۔ یہ اپنا ذاتی سرمایہ مشغول کرتے ہیں۔ |
| 5. وینچر کیپٹل کمپنی کے مقاصد کے پس منظر میں سرمایہ کاری پر حکمت عملی اختیار کرتے ہیں۔ | 5. اینجل سرمایہ کار صنعتوں کے قیام میں مرکزی کردار فعال انداز میں کرتے ہیں۔ |
| 6. وینچر کیپٹل کی جانب سے کی جانے والی سرمایہ کاری کی رقم زیادہ ہوتی ہے۔ | 6. اینجل سرمایہ کاروں کی جانب سے سرمایہ کاری کی رقم کی مقدار محدود یا کم ہوتی ہے۔ |

## 5.8 کلیدی الفاظ (Keywords)

1۔ تخمی سرمایہ (Seed Capital): کاروبار کے ابتدائی مرحلہ میں مشغول سرمایہ کو تخمی سرمایہ کہتے ہیں۔

2۔ تخفیف (Reduction) : اخراجات یا مصارف میں کمی کو تخفیف کہتے ہیں۔

3۔ درجہ حرارت (Temperature): سردی و گرمی کی کیفیت کو درجہ حرارت کہتے ہیں۔

## 5.9 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات

1) لفظ Angel کو سب سے پہلے ____________ نے استعمال کیا۔

2) لفظ Incubator ________ زبان سے ماخوذ ہے۔

3) NBIA کا پھیلاؤ __________________ ہے۔

4) مہماتی سرمایہ کا اہم مقصد ____________ ہوتا ہے۔

5) اینجل سرمایہ کاروں کا اہم مقصد __________ ہوتا ہے۔

مختصر جوابات کے حامل سوالات

1) کاروباری محضن سے کیا مراد ہے وضاحت کیجیے۔

2) اینجل سرمایہ کار سے کیا مراد ہے وضاحت کیجیے۔

3) محضن کی ماہیت کو بیان کیجیے۔

4) اینجل سرمایہ کار کی اہمیت کو بیان کیجیے۔

5) کاروباری محضن کے مختلف تعریفات کو بیان کیجیے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات

1) کاروباری محضن (Business Incubator) کی تعریف کرتے ہوئے اس کی اہمیت کو بیان کیجیے۔

2) اینجل سرمایہ کار (Angel Investor) کے مفہوم کو بیان کرتے ہوئے اس کی اہمیت کی وضاحت کیجیے۔

3) کاروباری محضن کے افعال کو بیان کیجیے۔

4) مثالی کاروباری محضن کے خصوصیات بیان کیجیے۔

# اکائی 6۔ مہماتی سرمایہ اوروسائل کی نقل پذیری

(Venture Capital and Mobilising Resources)

اکائی کے اجزا:

| | | |
|---|---|---|
| 6.0 | تمہید | (Introduction) |
| 6.1 | مقاصد | (Objectives) |
| 6.2 | مہماتی سرمایہ کے معنی ومفہوم اور تعریف | (Meaning and Definition of Venture Capital) |
| 6.3 | مہماتی سرمایہ کے خدوخال | (Features of Venture Capital) |
| 6.4 | مہماتی سرمایہ کی اہمیت | (Importance of Venture Capital) |
| 6.5 | مہماتی سرمایہ کی وسعت یاحدود | (Scope of Venture Capital) |
| 6.6 | مہماتی مالیہ کاری کے طریقے | (Methods of Venture Financing) |
| 6.7 | مہماتی سرمایہ کے مالیاتی ادارے | (Financial Institutions of Venture Capital) |
| 6.8 | مہماتی سرمایہ فنڈنگ کی اقسام | (Kinds of Venture Capital Funding) |
| 6.9 | وسائل کی نقل پذیری کے معنی ومفہوم اور تعری | (Meaning and Definition of Mobility of Resources) |
| 6.10 | وسائل کی نقل پذیری کی ماہیت اور وسعت | (Nature and Scope of Mobility of Resources) |
| 6.11 | وسائل کے اقسام | (Types of Resources) |
| 6.12 | وسائل کی درجہ بندی | (Classification of Resources) |
| 6.13 | وسائل کی نقل پذیری کی اہمیت | (Importance of Resource Mobilisation) |
| 6.14 | وسائل کے حصول یانشاندہی کے اقدامات | (Steps of Acquisition of Resources) |
| 6.15 | اکتسابی نتائج | (Learning Outcomes) |
| 6.16 | کلیدی الفاظ | (Keywords) |
| 6.17 | نمونہ امتحانی سوالات | (Model Examination Questions) |

## 6.0 تمہید (Introduction)

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کسی بھی کاروبار کو قایم کرنے اور اس کو چلانے کے لیے سرمایہ کا ہونا ضروری ہے۔ سرمایہ کاروبار کا لازمی عنصر ہے۔ سرمایہ کے بغیر کاروبار کا قیام ممکن نہیں۔ سرمایہ کاروبار کا ایک ناگزیر حصہ ہے۔ سرمایہ کاروبار کو جاری رکھنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ کسی بھی فرم یا کمپنی کے سرمایہ کی ساخت مختلف ہوتی ہے، جیسے مساواتی سرمایہ، قرض سرمایہ، عامل سرمایہ وغیرہ۔ نوعیت کے اعتبار سے سرمایہ قایم لچکدار ہوتا ہے۔ اس لیے اس کی درجہ بندی طویل اور مختصر مدتی کے طور پر کیا جاسکتا ہے۔ طویل مدتی سرمایہ قایم اثاثوں کی خرید کے لیے اور مختصر مدتی سرمایہ کاروبار کو چالو رکھنے روزمرہ ضروریات کی تکمیل کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی طرح کمپنی کی یا کاروبار کی خالص مالیت کا انحصار ان کے سرمایہ اور سرماوی اثاثوں پر ہوتا ہے۔ کاروبار کے چلانے کے لیے اشیاء کی خرید یا ان کی تیاری کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے لیے سرمایہ ضروری ہے۔ اس کی مختلف شکلیں ہوتی ہیں۔ ان میں مہماتی سرمایہ بھی شامل ہے۔ اس باب میں ہم مہماتی سرمایہ کے تعلق سے معلومات حاصل کریں گے۔

## 6.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- مہماتی سرمایہ کے معنی و مفہوم اور تعریف کر سکیں
- مہماتی سرمایہ کے تصور کو سمجھ سکیں
- مہماتی سرمایہ کی نوعیت کی توضیح کر سکیں
- مہماتی سرمایہ کی اہمیت کو واضح کر سکیں
- پرائیویٹ ایکویٹی فنڈ کی اہمیت و ضرورت کو بیان کر سکیں۔

## 6.2 مہماتی سرمایہ کے معنی و مفہوم اور تعریف (Meaning and Definition of Venture Capital)

مہماتی سرمایہ دراصل پرایویٹ ایکویٹی فنڈنگ ہے۔ کاروبار میں مہم کا مطلب ایک مخصوص کام کی تکمیل ہے۔ Venture Capital کو VC بھی کہتے ہیں۔ مہماتی سرمایہ کاروبار کے آغاز میں مشغول کیا جاتا ہے۔ ایسا سرمایہ ٹیکنیکی شعبہ میں اختراع و ایجاد میں کافی مددگار ثابت ہوتا ہے۔

اسٹارٹ اپ کمپنیاں جن کی نشوونما و ترقی کا امکان ہوتا ہے۔ انہیں کچھ رقم کی ضرورت ہوتی ہے۔ دولت مند سرمایہ کار اپنا سرمایہ ایسے کاروبار میں مشغول کرنا پسند کرتے ہیں جن کی طویل مدت میں ترقی کے امکانات ہوتے ہیں۔ اس سرمایہ کو مہماتی سرمایہ ( Venture Capital) کہتے ہیں، اور سرمایہ مشغول کرنے والوں کو مہماتی سرمایہ کار (Venture Capitelists) کہا جاتا ہے۔ ایسی سرمایہ کاری جوکھم بھری ہوتی ہے اور غیر سیال ہوتی ہے۔ لیکن شرح واپسی کافی متاثر کن ہوتی ہے۔ شرط یہ کہ مہماتی کاروبار میں سرمایہ لگایا جائے۔ مہماتی سرمایہ

کار کی شرح واپسی کا انحصار کمپنی کی ترقی پر ہوتا ہے۔ یہ سرمایہ کار کمپنی کی فیصلہ سازی پر اثر انداز ہونے کی طاقت رکھتے ہیں۔ ورنہ ان کا سرمایہ داؤ پر لگ جاتا ہے۔ وینچر کیپٹل بیسویں صدی کی ایک اہم اختراع ہے۔ یہ اصطلاح Risky Capital کی ہم معنی ہے۔ پراٹ نے اپنی کتاب "Guide on Venture Capital" میں مہماتی سرمایہ کی تعریف یوں کی ہے۔

."The early stage joining of new and young enterprises seaking to grow rapidly"

"تیزی سے ترقی کے خواہشمند نئے اور نوجوانی کار اندازوں کا ابتدائی مرحلہ میں کاروبار میں شامل ہونا"۔

عام طور پر مہماتی سرمایہ کاری کا مطلب موکل فرم کے انتظام میں حصہ لینا ہے اور ساتھ ہی ایسی فرمس میں سرمایہ کاری کی جاتی ہے جن کا تعلق نئی ٹیکنالوجی سے ہو۔

SEBI نے مہماتی سرمایہ (Venture Capital) کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے۔

Venture Capital means a find established in the form of company or trust, which raises " monies through loans, donations, issue of securities or units as the case may be and makes or ."proposes to make investments in accordance with the regulations

مہماتی سرمایہ کا مطلب ایک فنڈ ہے جو کمپنی یا ٹرسٹ کی صورت میں قایم کیا جاتا ہے۔ جو لون، عطیات، تمسکات کی اجرائی یا اکائیوں کی اجرائی جس طرح سے بن پڑے کے رقم جمع کرتا ہے یا قواعد کے مطابق سرمایہ کاری کی تجویز پیش کرتا ہے۔

اصطلاح Venture Capital کو کئی زاویوں سے سمجھا جاسکتا ہے۔ محدود تناظر میں نئے انٹر پرائیزز میں سرمایہ کاری ہے، جن کی نشوونما مستحکم نہیں ہے۔ جبکہ وسیع تناظر میں ان فرمس میں سرمایہ کاری کرنا جو نئے خیالات اور ٹیکنالوجی کے ساتھ قایم کیے گئے ہوں۔ ان فرمس میں صرف سرمایہ ہی مشغول نہیں کیا جاتا بلکہ بازار کاری کی حکمت عملی کی ڈیزائیننگ اور تنظیم اور انتظام میں ایک اہم کردار ادا کرنا بھی شامل ہے۔ وینچر کیپٹل طویل مدتی جوکھمی سرمایہ ہے جو کسی ایسے پراجکٹ میں لگایا جاتا ہے جس کی نشوونما اور ترقی کے قوی امکانات ہوں۔ مہماتی سرمایہ کار اپنے وسائل کو اکھٹا کرتے ہیں جیسے پراجکٹ کے آغاز کے بعد ابتدائی مرحلہ میں انتظامی صلاحیتوں سے فرم کو ترقی کی سمت بڑھانا بھی شامل ہے۔ جب فرم نفع حاصل کرنے لگتی ہے تو وہ اپنا سرمایہ زیادہ قیمت پر فروخت کر دیتے ہیں۔

مختصر طور پر مہماتی سرمایہ کی تعریف یوں کی جاسکتی ہے کہ ایک سرمایہ کار ادارہ جو ایک کار انداز کے ساتھ پراجکٹ میں -Co Promotor کے طور پر شامل ہو اور فرم کے نفع و نقصان میں شریک ہو جائے۔

وینچر کیپٹل کو Risk Capital یا Patient Risk Capital بھی کہا جاتا ہے۔ کیونکہ اگر کاروبار کامیاب نہ ہو اتو سرمایہ کھونے کے امکانات ہوتے ہیں۔

ہندوستانی صنعتی تناظر میں مہماتی سرمایہ کا تصور ایک نیا اضافی مظہر ہے۔ یہ ایک نئی مالی خدمت ہے جو نئے صنعتکاروں کی ترقی میں سہولت فراہم کرتا ہے۔ یہ صنعتکار غیر معمولی جوکھم اور غیر معمولی ٹیکنالوجی پر اجکٹس میں سرمایہ لگا کر غیر معمولی شرح واپسی کے آرزومند ہوتے ہیں۔ مہماتی سرمایہ کے تصور کا سہرا جنرل ڈورائٹ (General Doriot) کے سر جاتا ہے۔ جس نے امریکن ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ

فنڈ مساچوسٹ انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی میں 1946 میں قایم کیا، تاکہ امریکہ کی یونیورسٹیز میں قایم نئی ٹیکنالوجیز کو تجارتی استعمال سے بچایا جاسکے۔اس تنظیم نے تقریباً100 کمپنیوں کو سرمایہ فراہم کیا۔A.R and D کے مظاہرے سے متاثر ہوکر اس میدان میں زیراکس M3 اور جنرل الیکٹرک بھی داخل ہوئے۔اس کے ساتھ ہی جاپان بھی مہماتی سرمایہ کے میدان میں آگیا۔اس طرح1950 کے اوائل تک مختلف ممالک میں وینچر کیپٹل کی نشوونمابلاتوقف جاری رہی۔برطانیہ میں بھی وینچر کیپٹل کی نشوونما انیسویں صدی میں دیکھا جاسکتا ہے۔یوروپین مرچنٹ بنکرز نے جنوبی آفریقہ، ہندوستان اور امریکہ میں صنعتوں کی مالی مدد کی۔بیرون ملک مہماتی سرمایہ کی کامیابی نے ہندوستان آنے پر مجبور کیا، تاکہ سرمایہ فراہمی کی مہم کو تقویت دی جاسکے۔ٹاٹا گروپس انوسٹمنٹ کارپوریشن آف انڈیا نے کامیابی سے کئی کمپنیوں کو ترقی دی، جیسے اسوسیٹڈ بیر نگس سیٹ ٹائیرز وغیرہ۔یہ اس وقت کی بات ہے جب ہندوستان کو کامیابی نہیں ملی تھی۔آزادی کے بعد مہماتی سرمایہ کے تحت IFCI کو قایم کیا گیا۔جس نے 1975 میں Risk Capital Foundation کو اسپانسر کیا۔وینچر کیپٹل چھوٹے متوسط اور ٹیکنیکی کاراندازوں کی مالی ضروریات تکمیل میں ایک اہم کرداراداکیا ہے۔اس کا تعلق تخلیقیت واختراع سے ہونے کی وجہ سے نشوونمامیں کافی تیزی آئی اور نفع بھی زیادہ ہوا ہے۔

## 6.3 مہماتی سرمایہ کے خدوخال (Features of Venture Capital)

مہماتی سرمایہ کے خدوخال درجہ ذیل ہیں۔

1) مہماتی سرمایہعموماً مساواتی سرمایہ میں حصہ داری کی صورت میں ہوتا ہے، اس کو طویل مدتی قرض میں تبدیلی کی صورت میں بھی ہوسکتا ہے۔

2) سرمایہ کاری صرف ان پراجکٹس پر کی جاتی ہے جہاں جوکھم زیادہ اور نشوونما کے امکانات غیر معمولی ہوتے ہیں۔

3) مہماتی سرمایہ صرف ان نئے تجارتی خیالات، نئی ٹیکنالوجیز پر لگایا جاتا ہے۔دوسری فرمس جو تجارت، بنکنگ و مالی خدمات، ایجنسی، تحقیق وترقی میں مصروف عمل ہوں، انہیں نہیں دیا جاتا۔

4) مہماتی سرمایہ کاروں کو پراجکٹس میں Co-Promoters کے طور پر شامل کیا جاتا ہے اور ان فرمس کے نفع و نقصان میں شامل کیا جاتا ہے۔

5) کسی سرمایہ کار کی جانب سے سرمایہ مشغول کرنے کے بعد کاروبار میں اس کا مسلسل عمل دخل ہوتا ہے۔

6) کاروبار نفع کمانے کے موقف میں آنے کے بعد سرمایہ کار سرمایہ واپسی کے لیے تیار ہوجاتے ہیں، تاکہ دوسرے پرموٹرس کو موقعہ دیا جاسکے۔اس میدان میں سرمایہ کاری کا مقصد نفع کمانا نہیں ہوتا بلکہ سرمایہ واپسی پر سرمایہ میں اضافہ ہوتا ہے۔

7) مہماتی سرمایہ صرف اختراعی کاروبار میں سرمایہ لگانا نہیں بلکہ فرم کے قیام کے لیے درکار مداخلات فراہم کرنا ہے۔ بازارکاری کی حکمت عملی کی ڈیزائننگ اور سرگرمیوں کو منظم اور انتظام میں حصہ لینا ہے۔

8) سرمایہ عام طور پر چھوٹی اور اوسط پیمانے کے کاروبار میں مشغول کیا جاتا ہے۔

## 6.4 مہماتی سرمایہ کی اہمیت (Importance of Venture Capital)

مہماتی سرمایہ کی اہمیت کا اندازہ درجہ ذیل نکات سے لگایا جاتا ہے۔

1) کاراندازوں کا فروغ

عام طور پر سائنس دان لیباریٹری میں ہونے والے تجربات کے نتائج کو تجارتی طور پر کامیابی سے صارفین تک پہنچایا جائے۔ ٹھیک اسی طرح سے کارانداز اپنی ٹیکنیکی معلومات کو مستقل پراجکٹ کی صورت میں تبدیل کرتے ہیں۔ مہماتی سرمایہ کے بدولت کاراندازوں کو ضروری مقدار میں آسانی سے سرمایہ حاصل ہوتا ہے جس کی بدولت ان میں صنعتوں کے قیام کی تحریک پیدا ہوتی ہے۔

2) پیداوار میں اضافہ

کاراندازوں کو ضروری سرمایہ حاصل ہونے کے بعد جدید ٹکنالوجی کے ذریعہ صنعتوں کا قیام عمل میں لاتے ہیں جس کی بدولت معیاری پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔

3) گاہکوں یا صارفین کی ہمت افزائی

مالی ادارے اپنے گاہکوں کو صرف مالی مدد ہی نہیں پہنچاتے بلکہ ایک تعاون پر مبنی ایک پیکیج ہوتا ہے۔ جس میں انتظام، بازارکاری، ٹیکنیکی تعاون بھی شامل ہے۔

4) مہارت کی ہمت افزائی

کاراندازوں کی مالی مدد کرتے وقت مالی ادارے قرض لینے والے کی صلاحیت پر بہت زیادہ اعتماد کرتے ہیں، جس کی وجہ سے قرض لینے والا اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کر سکتا ہے۔

5) برآمدات کی ہمت افزائی

مہماتی سرمایہ فراہم کرنے والے ادارے برآمدات کی ہمت افزائی کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ملک کے لیے بیرونی کرنسی حاصل ہوتی ہے جو بیرونی ممالک سے تجارت کرنے میں مددگار ہوتی ہے۔

6) تماسی عامل

سرمایہ فراہم کرنے والے مالی ادارے قرض لینے والی فرم کی مالی اور انتظامی صلاحیت کی بہتری کے لیے تماسی عامل کے طور پر کام کرتے ہیں۔ قرض لینے والی فرم خود انحصاری فرم ہوتی ہے اور قرض کی ادائی کے لیے ضروری اقدامات لیتی ہے۔

7) روزگار کی فراہمی

کارانداز یت کے فروغ کے ذریعہ مہماتی سرمایہ فراہم کرنے والے ادارے خود روزگار کی ہمت افزائی کرتے ہیں اور تعلیمیافتہ بے روزگاروں میں اس بات کی تحریک پیدا کرتے ہیں کہ وہ نئے کاروبار کے ذریعہ کمائیں جو کاروبار اب تک نہیں کیے گئے۔

8) مالی استحکام

مالی ادارے قرض دے، نہ صرف قرض دہندہ کی مالی حالت بہتر بناتے ہیں بلکہ ایک ایسی صورتحال پیدا کرتے ہیں جس کے ذریعہ وہ خود سرماوی بازار کے ذریعہ سرمایہ کی تشکیل کر سکتے ہیں۔ اس عمل سے گزرتے ہوئے وہ سرمایہ بازار یا اصل بازار کو بھی استحکام فراہم کرتے ہیں۔

9) ٹیکنیکی نشوونما

جدید ٹیکنالوجی کا ملک میں رواج ہونے پر مالی ادارے ایسے اداروں کی ہمت افزائی کرتے ہیں جہاں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال ہوتا ہے۔

10) بیمار کمپنیوں کی مدد:

عام طور پر سرمایہ کی قلت کے سبب صنعتیں کمزور اور نقصانات سے دوچار ہوتے ہیں۔ ایسی کمپنیاں جو نقصان میں چل رہی ہیں مالی اداروں سے مشورہ کر کے حالات سدھارنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ساتھ ہی ضروری قرض کی فراہمی سے ان کی کارکردگی میں اضافہ کا امکان پیدا ہوتا ہے۔

11) پسماندہ علاقوں کی ترقی

مالی ادارے پسماندہ علاقوں میں صنعتوں کے فروغ کا بہترین ذریعہ ہیں۔ جس کی وجہ سے صنعتی طور پر پسماندہ علاقے ترقی کی سمت گامزن ہوتے ہیں۔ مہماتی سرمایہ کے بدولت پسماندہ علاقوں کو ترقی حاصل کرنے کا موقع حاصل ہوتا ہے۔

12) معیشت کی نشوونما

نئے کاراندازوں کے فروغ کے ذریعے بیمار صنعتی اکائیوں کو فروغ دیا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے اشیائے صارفین کی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے اور عوام کی معیار زندگی میں بہتری آتی ہے۔ اسی طرح معیشت میں بتدریج نشوونما پیدا ہوتی ہے۔

## 6.5 مہماتی سرمایہ کی وسعت یا حدود (Scope of Venture Capital)

مہماتی سرمایہ پراجکٹ کے مختلف مرحلوں پر مختلف شکلیں اختیار کرتا ہے۔ کسی بھی پراجکٹ کی ترقی کے چار مراحل ہیں۔ ایک پراجکٹ کے خیال کی اُپج، خیال کا اطلاق، تجارتی پیداوار اور بازارکاری۔ مالی ادارے اور بنکس عموماً پراجکٹ کی مالیہ کاری سے اس عمل کی ابتداء دوسرے اور تیسرے مرحلے سے کرتے ہیں۔ ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ پہلے مرحلہ سے ہی مالیہ کاری کا آغاز ہو جائے۔ لیکن مہماتی سرمایہ کار پراجکٹ کے خیال کے اُپج کے ساتھ ہی مالیہ فراہم کرتے ہیں۔ مہماتی سرمایہ کی مالیہ کاری کے مختلف مراحل کو ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔

1) خیال کی اُپج - تخمی مالیہ

پہلے مرحلہ میں مہماتی سرمایہ کار خیال کو کاروبار میں بدلنے یا خیال کو عملی شکل دینے کے لیے تخمی سرمایہ فراہم کرتے ہیں۔ اس مرحلہ میں گہرائی تک جانچ کی جاتی ہے۔ عام طور پر اس عمل کی تکمیل ایک یا دو سال کے اندر ہو سکتی ہے۔

2) اطلاقی مرحلہ -مالیہ کاری کا آغاز

جب کوئی کمپنی ایک شئے کی تیاری یا خدمات کی فراہمی کے مرحلہ میں داخل ہوتی ہے تو مہماتی سرمایہ کار اسٹارٹ اپ سرمایہ فراہم کرتا ہے۔ دوسرے اور تیسرے مرحلہ میں سرمایہ کو اشیاء کی تیاری اور کاروبار کی ترقی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

3) اُڑان کا مرحلہ -اضافی مالیہ

تیسرے مرحلہ میں فرم ایک شئے کی تیاری کے موقف میں ہوتی ہے۔ اس مرحلہ میں کاروبار کو آگے بڑھانے میں مالیہ کی شدید ضرورت ہوتی ہے۔ وہ اس مرحلہ پر مالیہ کے حصول کے موقف میں نہیں ہوتی۔ اس لیے فرم کو اضافی سرمایہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاکہ بازارکاری انفراسٹرکچر کا انتظام کرسکے۔ کسی بھی فرم کے لیے بازارکاری ایک اہم مرحلہ ہوتا ہے، جہاں کمپنی اپنی تیار کردہ شئے کی شناخت حاصل کرتی ہے۔

4) قیام کا مرحلہ -مالیہ کا استقرار

اس مرحلہ پر بازار میں فرم کو قایم کیا جاتا ہے اور اس بات کی توقع کی جاتی ہے کہ کاروبار بڑی تیزی سے آگے بڑھے۔ کاروبار کی توسیع اور تبدیلی کے لیے مزید مالیہ کاری کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاکہ بڑے پیمانے کی کفایات حاصل ہوسکے اور کاروبار مستحکم ہوسکے۔ قیام کے مرحلہ کے اختتام کے بعد مہماتی سرمایہ کار سرمایہ نکاسی میں دلچسپی لیتے ہیں اور دوسرے ذرایعوں سے اس کی نکاسی کا انتظام کرلیتے ہیں۔

**مہماتی سرمایہ کے اہداف یا مقاصد (Objectives of Venture Capital):**

مہماتی سرمایہ کے چند اہم مقاصد یا اہداف کو ذیل میں بتایا گیا ہے۔

1) فرم کی بصیرت سازی میں مدد کرنا۔

2) کامیابی کی سمت بڑھنے میں شریک ہونا۔

3) کاروباری اقدام لینے میں سہولت فراہم کرنا۔

4) کارانداز کی خواہش کو پورا کرنا۔

5) کامیابی کی سمت صحیح رہنمائی کرنا۔

## 6.6 مہماتی مالیہ کاری کے طریقے (Methods of Venture Financing)

ہندوستان میں مہماتی مالیہ کاری کے عام طور پر چار طریقے پائے جاتے ہیں۔

1) مساواتی شراکت (Equity Sharing) 2) رسمی قرض (Traditional Loan)

3) آزائیشی / وقتیہ قرض (Tentative Loan) 4) آمدنی کاریکارڈ (Income Record)

1) مساواتی شراکت (Equity Sharing)

مہماتی سرمایہ فرمس راست حصص کی خریداری کے ذریعہ مساواتی سرمایہ میں شرکت کرتی ہیں، لیکن ان کی حصہ داری 49٪ سے زیادہ نہیں ہوسکتی۔ ان کی یہ حصہ داری اس وقت تک برقرار رہتی ہے جب تک کہ پراجکٹ نفع حاصل کرنے کے موقف میں نہیں آجاتا۔ یہ حصص بانی کو گفت وشنید کے ذریعہ طے شدہ قیمت پر واپس / مکرر خریدی معاہدہ پر فروخت کردے یا ثانوی بازار میں سرمایہ کاروں یعنی عوام کو فروخت کردے۔

2) رسمی قرض (Traditional Loan)

اس قسم کی مدد کے تحت تجارتی فرمس نفع حاصل کرنے کے موقف میں آنے تک کم شرح سود پر رقمی مدد کی جاتی ہے۔ فرمس جو قرض لیتی ہیں نفع حاصل کرنے کے موقف میں آنے پر حسبِ معمول یا زیادہ شرح پر سود عاید کیا جاتا ہے۔ قرض پر ادائی پہلے سے طے شدہ معاہدہ کے شرائط کے تحت عمل میں آتی ہے۔

3) وقتیہ قرض (Conditional Loan)

مالیہ کاری کی اس شکل میں اطلاقی مدت کے دوران مفت سود قرض فراہم کیا جاتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہوتی ہے کہ فروخت پر رائیلٹی ادا کی جائے۔ قرض کی ادائی قبل ازیں طے شدہ معاہدہ کے مطابق ہوتی ہے۔ جبکہ فرم یا کمپنی فروخت کا آغاز کردے اور آمدنی حاصل کرنے کے موقف میں آجائے۔

4) آمدنی کا ریکارڈ (Income Record)

یہ طریقہ رسمی اور مشروط قرض کی مخلوط شکل ہے۔ سود اور رائیلٹی کم شرح پر ادا طلب ہوتے ہیں۔ جیسا کہ مشروط قرض کی صورت میں ہوتا ہے۔

## 6.7 مہماتی سرمایہ کے مالیاتی ادارے (Financial Institutions of Venture Capital)

حالیہ تبدیلیوں کے تحت مہماتی سرمایہ فراہم کرنے والی فرمس ہندوستان میں انکارپوریٹ کی گئیں ہیں۔ ان کو آل انڈیا فینانشیل انسٹیوٹیوشن جیسے IDBI، ICICI، IFCI اور ریاستی سطح پر مالی اداروں کے طور پر فروغ حاصل ہوا ہے۔ پبلک سیکٹر بنکس خانگی شعبہ کے بنکس جیسے انڈس وینچر کیپٹل فنڈ وغیرہ کو بھی فروغ دیا گیا، تاکہ مہماتی سرمایہ فراہم کیا جاسکے۔ آجکل مہماتی سرمایہ کے کھلاڑی کے طور پر کام کررہے ہیں۔

1) IDBI کا وینچر کیپیٹر ڈیویژن

i. Risk Capital and Technology Finance Corporation Ltd.

ii. Technology Development and Information Company of India Ltd. وغیرہ

2) ریاستی مالی اداروں کی جانب سے فروغ دی گئیں کمپنیاں

i. Gujarat Venture Finance Ltd.

ii. Corporation Venture Capital Ltd.

3) بنکس کی جانب سے فروغ دی گئیں کمپنیاں

i. Can Bank Venture Capital Fund (ex Canara Bank)

ii. SBI Venture Capital Fund (SBI Caps)

iii. Indian Investment Fund (Grindlays Bank)

4) خانگی شعبہ میں کمپنیاں

i. Indus Venture Capital Fund (Promoted by Mafatlals and Hindustan Lever)

ii. Credit Capital Venture Fund (India) Ltd.

iii. K Century Venture Capital Corporation Ltd20.

iv. Venture Capital Fund Promoted by V. B. Desai & Co.

1) IDBI Venture Capital

اس ادارے کی سب سے پہلے IDBI کے ٹیکنالوجی ڈویژن نے ہمت افزائی کی، جبکہ اس کو 1986 میں قایم کیا گیا تھا۔ اس ادارے کو دیہاتی پسِ منظر میں ترتیب دیا گیا، تا کہ دیہی ٹیکنالوجی اور درآمدی ٹیکنالوجی کے استعمال کو رواج دیا جائے۔ اس اسکیم کے خدوخال درجہ ذیل ہیں۔

i. اس اسکیم کے تحت ان پراجکٹس کی مالی مدد کی گئی جن کی لاگت 5 لاکھ روپے تا 2.5 کروڑ روپے تھی۔ بانی کی فراہم کردہ رقم 50 لاکھ روپے سے کم ہو تو 10٪ اور 50 لاکھ سے زیادہ ہو تو 15٪ تھی۔

ii. مالی غیر محفوظ قرض کی شکل میں تھی اور قانونی قواعد وضوابط کم تھے۔ ٹیکنالوجی ڈیولپمنٹ کی مدت کے دوران اقراری شرح 9٪ عاید کی جاتی ہے اور جب شئے کو تیار حالت میں بازار میں پیش کرنے پر 17٪ عاید کی جاتی ہے۔

iii. مالی مدد کیمیکلز، کمپیوٹر سافٹ ویرز، الیکٹرانکس، بائیو ٹیکنالوجی، غیر رسمی توانائی، غذائی طریقِ عمل، طبی آلات وغیرہ سے متعلق فرمس کو دی جاتی ہے۔

iv. اگر پراجکٹ کامیاب نہ ہو تو IDBI دوسرے بانی کو منتقل کرنے پر اصرار کر سکتی ہے۔ ایسا اسی وقت ہو سکتا ہے جبکہ دونوں میں باہمی معاہدہ قابل قبول شرائط پر طے پا جائے۔

2) The Risk Capital and Technology Finance Corporation

RCTC انڈسٹریل فینانس کارپوریشن آف انڈیا کا ذیلی ادارہ ہے جو ٹیکنالوجی کی ترقی کے لیے ضرورت مند کاروباری اداروں کی ٹیکنالوجی اور مالیہ کی فراہمی کے ذریعہ مدد کرتا ہے۔ RCTC جو کھی سرمایہ کی صورت میں مدد کرنے کے علاوہ غیر معمولی ٹیکنالوجی کی حامل

کمپنیوں کو ترقی اور عصری ٹکنالوجی میں تبدیلی کے لیے مہماتی سرمایہ فراہم کرتا ہے۔ یہ مالی مدد مختصر مدتی رسمی قرض یا مفت سود مشروط قرض کی صورت میں ہوتی ہے۔ اس ادارے نے ٹیکنالوجی فینانس ڈیولپمنٹ اسکیم کے تحت 23 پراجکٹس کو 13 کروڑ روپے ادا کیے۔

3) ٹیکنالوجی ڈیولپمنٹ اینڈ انفارمیشن کمپنی آف انڈیا لمٹیڈ (TDICI)

انڈسٹریل کریڈیٹ اینڈ انوسٹمنٹ کارپوریشن آف انڈیا(ICICI) اور یونٹ ٹرسٹ آف انڈیا نے مشترکہ طور پر وینچر کیپٹل فنڈ کو تشکیل دیا، جو ہندوستان میں چھوٹے اور متوسط سائیز کی صنعتوں کے سرمایہ کی ضرورت کو پورا کرسکیں۔ یہ صنعتیں پیشہ وارانہ طور پر ٹیکنو کریٹس کے قایم کردہ صنعتیں تھیں۔ بشرطیکہ یہ صنعتیں ملک میں دیہی ٹیکنالوجی کی ڈیزائننگ کے لیے قایم کی گئی ہوں۔ اس ادارہ کا ابتدائی مہماتی سرمایہ 20 کروڑ روپے تھا۔ جس کو ان دواداروں نے مساوی رقم فراہم کی۔ اس فنڈ کے ذریعہ 40 پراجکٹس کی مالی مدد کی گئی۔ ان پراجکٹس میں کمپیوٹر ہارڈویر، کمپیوٹر سے مربوط مینوفیکچرنگ سسٹم، ٹشو کلچر، کیمیکلس، فوڈ اینڈ فیڈ ٹیکنالوجی، ماحولیاتی انجنیرنگ وغیرہ شامل ہیں۔

TDICI کا دوسرا وینچر فنڈ 100 کروڑ روپے کا تھا۔ اس کی تشکیل UTI، ICICI اور دیگر مالی ادارے، بنکس، کارپوریٹ سیکٹر شامل ہیں۔ اس فنڈ کے تحت 79 کمپنیوں کی مالی مدد کی۔ بیشتر کمپنیوں کو فرسٹ جنریشن کارانداز قایم کیا تھا۔

4) گجرات وینچر فینانس لمٹیڈ (GUFL)

گجرات وینچر فینانس لمٹیڈ کو گجرات انڈسٹریل انوسٹمنٹ کارپوریشن نے فروغ دیا۔ ریاستی سطح پہ پہلی وینچر فینانس کمپنی تھی جسے اپنی سرگرمیوں کا آغاز 1990 سے کیا۔ اس ادارہ نے ایسے وینچرز کی مالی مدد کی جن کی مالی مطلوبات 25 لاکھ سے 2 کروڑ تک محدود تھیں۔ GULF مساواتی شراکت اور مثل مساواتی آلات کے ذریعہ مالیہ فراہم کرتا ہے۔ یہ ادارہ بائیو ٹیکنالوجی، جراحی آلات، توانائی کی بچت، فوڈ پراسیسنگ انڈسٹریز کا احاطہ کرتا ہے۔

5) آندھرا پردیش ڈیولپمنٹ کارپوریشنس وینچر کیپٹل لمٹیڈ (APIDC - VCL)

اس ادارہ کو ماہ جون 1990 میں قایم کیا گیا تھا۔ اس کا سرمایہ تقریباً 13.50 کروڑ روپیہ تھا۔ اس کے مجملہ 4.5 کروڑ روپیہ ورلڈ بنک نے 3 کروڑ روپے IDBI نے اور 1.5 کروڑ روپے آندھرا بنک نے فراہم کیا۔ اس ادارہ کا مقصد بائیو ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر سافٹ ویر اپلیکیشن کے میدان میں قایم کمپنیوں کی مالی مدد کی جائے۔ مالی مدد کی گنجائش 25 لاکھ تا ایک کروڑ تھی۔ لیکن کسی بھی صورت میں پراجکٹ کے سرمایہ کے 49٪ سے زیادہ نہیں ہوتی تھی۔

6) اسٹیٹ بنک آف انڈیا کیپٹل مارکٹ لمٹیڈ (SBICAP)

SBI کیپٹل مارکٹس لمٹیڈ اسٹیٹ بنک آف انڈیا کا ذیلی ادارہ ہے۔ یہ ادارہ ٹیکنیکل انٹرپرینور کی مالی مدد کرتا ہے۔ جو ایسے کارانداز ہوتے ہیں جن ٹیکنیکی اہلیت ہوتی ہے، لیکن سرمایہ نہیں ہوتا۔ مالی مدد سرمایہ میں شراکت یا ذمہ نویسی کی صورت میں ہوتی ہے۔ دونوں صورتوں میں یہ مالی مدد کل سرمایہ کا 49٪ سے زیادہ نہیں ہوتا، لیکن پراجکٹس غیر معمولی ترجیح کی سطح کے ہونے چاہیں۔ جیسے درآمدی متبادل،

غیر معمولی بر آمدی امکانات کے حامل ہونے چاہیں۔ ایسی کمپنیاں جن کی مالی مدد کی گئی ہو تین سال کے بعد سرمایہ نکاسی کی جاتی ہے۔ ایسا عوام کی فروخت کے ذریعہ، OTC ایکسچینج آف انڈیا یابانیوں کو واپس خریدی کے ذریعہ ہوتا ہے۔

7) انڈس وینچر کیپٹل فنڈ

پرائیویٹ سیکٹر وینچر کمپنیوں میں انڈس وینچر کیپٹل فنڈ ایک مقبول ادارہ ہے۔ اس ادارہ کو 21 کروڑ روپے سے شروع کیا گیا۔ یہ سرمایہ کئی ہندوستانی اور بین الاقوامی اداروں سے حاصل کیا گیا، تاکہ نئی تشکیل شدہ فرمس کی مالی مدد کی جاسکے۔ بشرطیکہ نئی تشکیل شدہ پراجکٹس کا تعلق صحت عامہ، الیکٹرانکس اور کمپیوٹر ٹیکنالوجی سے ہو۔ اس ادارہ کا بنیادی مقصد ایک معینہ طے شدہ مدت کے بعد سرمایہ کی تحلیل کے ذریعہ سرماوی منافع حاصل کرنا ہوتا ہے۔

8) کریڈیٹ کیپٹل وینچر فنڈ لمٹیڈ

خانگی شعبہ میں کریڈیٹ کیپٹل وینچر فنڈ لمٹیڈ (CVF) کو اپریل 1989 میں قایم کیا گیا۔ اس کا اجازت شدہ سرمایہ 10 کروڑ روپے تھا۔ اس کے مجملہ 6.5 کروڑ روپے بین الاقوامی فینانشیل ایجنسیز کی حصہ داری تھی۔ 3.5 کروڑ روپیہ کے لیے عوام سے رجوع کیا۔ یہ ادارہ ان کارانداز وں کی مالی مدد کرتا ہے جن کے پاس کاروباری خیالات ہوں، انتظامی صلاحیت ہو، لیکن سرمایہ نہ ہو۔ عام طور پر یہ سرمایہ گرین فیلڈز کے لیے ترجیحاً دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بر آمدرُخی صنعتوں، ٹیکنیک رُخی صنعتوں کو بھی دیا جاتا ہے۔

---

## 6.8 مہماتی سرمایہ فنڈنگ کی اقسام (Kinds of Venture Capital Funding)

---

مہماتی سرمایہ فنڈنگ کی مختلف اقسام کی درجہ بندی کاروبار کے مختلف مراحل کی بنیاد پر کی جاسکتی ہے۔ مہماتی سرمایہ کی تین اقسام ابتدائی مرحلہ کی مالیہ کاری، توسیعی مالیہ کاری اور حصول / خرید کے لیے مالیہ کاری سے متعلق ہے۔

1) تخمی رقم (Seed Money)

تخمی رقم ایک چھوٹی رقم سے متعلق ہے۔ جس کو ایک کارانداز اسٹارٹ اپ آپ قرض لینے کا اہل ہو جاتا ہے۔ نئے خیال کی بارآوری کے لیے یہ رقم نچلی سطحی مالیہ کاری ہے۔

2) اسٹارٹ اَپ

اسٹارٹ اَپ مالیہ کاری اشیاء اور خدمات کی ترقی کے لیے سازگار ماحول بنانے کے لیے کمپنیوں کو دیا جاتا ہے۔ نئی فرمس بازار کاری اور اشیاء کی بہتری سے متعلق اخراجات سے نمٹنے کے لیے دیا جاتا ہے۔

3) فرسٹ راؤنڈ

ایسی کمپنیاں جو اپنا ابتدائی سرمایہ خرچ کر چکی ہوں اور بڑے پیمانے پر کاروباری سرگرمیوں کو جاری رکھنے کے لیے مالیہ کی ضرورت محسوس کرتی ہوں تو انہیں First Stage Financing استفادہ کنندہ کمپنی کہتے ہیں۔

4) سکنڈ راؤنڈ

دوسرے راؤنڈ میں ان کمپنیوں کی مالیہ کاری کی جاتی ہے جو اپنے کاروبار کو توسیع دینا چاہتی ہوں۔ عامل سرمایہ کمپنیوں کو ابتدائی مراحل میں دیا جاتا ہے جو اپنی تیار کردہ شئے کو فروخت کر رہی ہیں، لیکن نفع نہیں کمارہی ہوں۔

5) تھرڈ راؤنڈ

تیسرے راؤنڈ کو Mezzanine مالیہ کاری کہا جاتا ہے۔ یہ سرمایہ اس نئی کمپنی کو دیا جاتا ہے جو اپنے کاروبار کو توسیع دینا چاہتی ہو۔ اس طرح یہ قرض وہی کمپنی حاصل کرنے کی اہل ہے جو بڑے پیمانے پر کاروبار کو وسعت دینا چاہتی ہو۔

6) فورتھ راؤنڈ

چوتھے راؤنڈ کو برج فینانسنگ بھی کہتے ہیں۔ اس مرحلہ میں مالیہ کے حصول کے لیے عوام سے رجوع ہونے کی گنجائش ہوتی ہے۔ Initial Public Offer دیا جاسکتا ہے۔

7) حصول / خرید مالیہ کاری (Purchase Financing)

خرید کی Acquisition Finance کے طور پر درجہ بند کیا جاسکتا ہے۔ خرید مالیہ کاری پوری کمپنی یا کمپنی کے کچھ حصہ کو جزوی طور پر خرید سکتی ہے۔ خرید مالیہ کاری کسی دوسری کمپنی کے مخصوص اشیاء کی خریدی کے لیے انتظامیہ خصوصی دلچسپی لے سکتا ہے۔ ایسی صورت میں بھی مالی مدد لی جاسکتی ہے۔

**مہماتی سرمایہ کئے فایدے (Advantages of Venture Capital)**

مہماتی سرمایہ کے فایدے درجہ ذیل ہیں۔

1) ملک میں صنعتیانے کی رفتار کو سرعت دینے میں مددگار ہے۔

2) پیداوار کے لیے نئے ٹیکنالوجیز اور نئے طریقے ترتیب دینے میں مددگار ہے۔

3) مہماتی سرمایہ خیالات کو حقیقی شکل دینے میں چھوٹی اور متوسط پیمانے کے فرسٹ جنریشن کاراندرازوں کے لیے مددگار ہے۔

4) مہماتی سرمایہ روزگار کے مواقع فراہم کرتا ہے۔

5) ملک میں کاراندازیت کے فروغ کا باعث ہے۔

**مہماتی سرمایہ کے نقصانات (Disadvantages of Venture Capital)**

مہماتی سرمایہ کے نقصانات درجہ ذیل ہیں۔

1) چونکہ سرمایہ کار ملکیت حصہ بنتے ہیں، اس لیے بانی کا آزادانہ موقف اور کنٹرول داؤ پر لگ جاتا ہے۔

2) مہماتی سرمایہ طویل اور پیچیدہ طریق عمل ہے۔

3) مالیہ کاری کی یہ ایک غیر یقینی شکل ہے۔

4) مہماتی سرمایہ طویل مدت میں مالیہ کاری کے ثمرات حاصل ہوتے ہیں۔

## 6.9 وسائل کی نقل پذیری کے معنی و مفہوم اور تعریف

(Meaning and Definition of Mobility of Resources)

وسائل کی نقل پذیری کے مفہوم کی تفہیم کے لیے حسب ذیل تعریفات کا مطالعہ کیجیے۔

☆ کسی علاقہ میں موجود قابل استعمال اشیاء کو وسائل (Resources) کہتے ہیں۔

☆ کسی ملک میں دستیاب اشیاء و خدمات کے مجموعہ کو وسائل کہتے ہیں۔

☆ کسی تنظیم یا ادارے یا صنعت میں موجود کارآمد اور کارکرد اشیاء کا مجموعہ کو وسائل (Resources) کہتے ہیں۔

☆ کسی ملک میں دستیاب قدرتی و انسانی وسائل کو ملک کے وسائل (Resources) کہتے ہیں۔

☆ کسی مقصد کے تحت وسائل کا استعمال کرنا یا منتقل کرنا وسائل کی نقل پذیری کہلاتا ہے۔

☆ کسی مقصد کے تحت مختلف مقامات پر موجود وسائل کا ایک جگہ جمع کرنا وسائل کی نقل پذیری کہلاتا ہے۔

☆ کسی کام کے لیے یا کسی چیز کی تیاری کے لیے وسائل کا استعمال وسائل کی منتقلی کہلاتا ہے۔

☆ وسائل کو استعمال کے لیے آزاد کرنا یا بے قید کرنا وسائل کی نقل پذیری کہلاتا ہے۔

(Freeing up of locked resources is called mobilisation of resources)

☆ کسی تنظیم یا ادارے کے لیے درکار وسائل کو حاصل کرنے کے لیے انجام دی جانے والی سرگرمیوں اور حاصل وسائل کو وسائل کی نقل پذیری کہتے ہیں۔

☆ مختلف مقامات پر دستیاب وسائل کو ایک جگہ منتقل کرنا وسائل کی منتقلی کہلاتا ہے۔ وسائل کی منتقلی کے لیے مختلف ذرائع، وسائل، طور طریقوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ کسی تنظیم یا ادارے کی ترقی کے لیے ضروری وسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے انہیں فراہم کرنا وسائل کی نقل پذیری کہلاتا ہے۔

## 6.10 وسائل کی نقل پذیری کی ماہیت اور وسعت (Nature and Scope of Mobility of Resources)

قدرتی طور پر ہر ملک کو مختلف وسائل دستیاب ہوتے ہیں۔ ہر ملک مختلف خطوں میں منقسم ہوتا ہے۔ اس خطے میں موجود وسائل پر ملک کا قبضہ ہوتا ہے۔ قدرتی وسائل زیر زمین اور ساتھ ہی بالائی زمین پر بھی پائے جاتے ہیں۔ لوہا، فولاد، سونا، چاندی، کوئلہ، پٹرولیم قدرتی گیس وغیرہ زیر زمین پائے جانے والے معدنیات ہیں جو مختلف علاقوں میں مختلف مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ جن ممالک میں معدنیات کثرت سے پائے جاتے ہیں وہ ممالک صنعتی میدان میں خود مکتفی ہوتے ہیں اور ان ہی معدنیات کی بنیاد پر صنعتیں قائم ہونے کے ساتھ ساتھ

معیشت کے مختلف شعبوں کو ترقی حاصل ہوتی ہے۔ معدنیات کی کثرت سے صنعتیں قائم ہوتے ہیں جن کو مختلف دیگر صنعتوں میں بطور خام مال یا ایندھن کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ صنعتوں کے مختلف سائنسی طریقوں کی مدد سے زیر زمین موجود معدنیات کی کیفیت، مقدار کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ کثرت سے موجود معدنیات کے علاقے صنعتوں کے قیام میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ ایک ہی مقام پر تمام معدنیات دستیاب نہیں ہوتے، بلکہ مختلف علاقوں میں مختلف مقدار میں معدنیات پائی جاتی ہیں۔ جنگلات، پہاڑ، جڑی بوٹیاں، دریا وغیرہ زمین پر پائے جاتے ہیں۔ جن کا ہم مشاہدہ کرسکتے ہیں۔ آب و ہوا و زمینی کیفیت کے اعتبار سے یہ مختلف علاقوں میں پھیلے ہوئے پائے جاتے ہیں۔ ملک کی آب و ہوا پر ان وسائل کا گہرا اثر پایا جاتا ہے۔ جنگلاتی علاقہ نہ صرف صنعتوں کے لیے خام مال فراہم کرتا ہے بلکہ ملک کی موسم و آب و ہوا میں توازن پیدا کرنے اور جنگلی جانوروں کے تحفظ میں مرکزی کردار ادا کرتا ہے۔

موسمی تبدیلیوں کے ساتھ ساتھ معاشی سرگرمیاں وجود میں آتے ہیں۔ قدرتی وسائل پر ملک کا قبضہ ہوتا ہے۔ حکومت ان کے تحفظ و بقاء کے لیے منصوبے تشکیل دیتی ہے۔ جنگلاتی علاقوں کی کشادگی پر توجہ دی جاتی ہے۔ البتہ ان سے حاصل ہونے والے فوائد سے مستفید ہوتی ہے۔ جڑی بوٹیوں کو حاصل کرکے ادویات بنائے جاتے ہیں۔ بیڑی کا پتہ یا تمباکو کے ذریعہ حکومت کو مالی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ سیندھی کے درختوں کی ہراج کے ذریعہ رقم حاصل کی جاتی ہے۔ دریاؤں کے تحفظ کے لیے دریائی ریتی کی منتقلی پر پابندی عاید کی جاتی ہے۔ وندھیاست پڑا کے پہاڑ، مغربی گھاٹ، ہمالیائی سلسلہ، ملک کے چند مشہور پہاڑی سلسلے ہیں جو جنگلاتی پیداوار کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ ملک کی آب و ہوا میں توازن پیدا کرنے، سیر و سیاحت کو فروغ دینے، صنعتوں کے لیے خام مال فراہم کرنے وغیرہ میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔ ملک کی حاصل قدرتی وسائل کا بہتر و منظم استعمال کے لیے ان کے استعمال پر جامع حکمت عملی اختیار کی جاتی ہے۔ قدرتی وسائل کو صحیح سمت استعمال کرنا وقت کی اہم ضرورت ہوتی ہے۔ جنگلاتی و زرعی پیداوار موسمی ہوتی ہے۔ اسی لیے موسم کی پیداوار پر انہیں محفوظ کرلیا جاتا ہے۔

## 6.11 وسائل کے اقسام (Types of Resources)

کسی بھی ملک کو حاصل وسائل کو ان کے خصوصیات و استعمال کے اعتبار سے مختلف حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ بعض اوقات وسائل کو اوصاف اور ضرورت کے اعتبار سے ذیلی حصوں میں بھی تقسیم کیا جاتا ہے۔ قومی اہمیت کے پس منظر میں وسائل حسب ذیل دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

1) گھریلو (ملکی) وسائل　　　　2) غیر ملکی یا بیرونی وسائل

### 1) گھریلو یا ملکی وسائل (Domestic Resources)

کسی ملک کے حدود اربعہ میں موجود وسائل کو گھریلو یا ملکی وسائل کہتے ہیں۔ گھریلو وسائل ہر ملک کی ترقی و استحکام میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔ ہر حکومت اپنے ملک میں حاصل وسائل کی بنیاد پر معاشی حکمت عملی اختیار کرتی ہے۔ ملک میں موجود وسائل کو بہتر و موزوں طریقے پر استعمال کرنے سے وسائل کے تحفظ کے ساتھ ساتھ وسائل کو طویل مدتی برقرار رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ قدرتی طور پر

زمین مختلف حصوں میں منقسم ہے، جس پر مختلف ممالک آباد ہیں۔ ہر ملک کے طول و عرض میں مسطح زمین، پہاڑ، سطح مرتفع، دریا، تالاب، ندی، جنگل، صحراء، آبشار، زیرزمین معدنیات کی کثرت یا مقدار وغیرہ مختلف مقداروں میں پائی جاتی ہے۔ ملک میں بسنے والے باشندے یا شہری بھی گھریلو وسائل میں شامل ہیں۔ تعلیمیافتہ، غیر تعلیمیافتہ، ہنرمند، غیر ہنرمند، برسرروزگار، بیروزگار، عمروں کے اعتبار سے آبادی کی کیفیت، آبادی کی گنجائیت، اطفال، ضعیف مرد و عورتوں کی تعداد وغیرہ بھی گھریلو وسائل میں شامل ہوتے ہیں۔ گھریلو وسائل کے استعمال پر حکومت خود مختار اور آزاد ہوتی ہے۔ گھریلو وسائل پر ملک کی معیشت کا انحصار ہوتا ہے۔ جن ممالک میں قدرتی ذخائر یا معدنیات کثرت سے پائے جاتے ہیں ان ممالک کی معیشت صنعتی ہوتی ہے۔ معیشت کے استحکام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اسی لیے زرعی ممالک کے مقابلے میں صنعتی ممالک کی معیشت مستحکم اور مضبوط ہوتی ہے۔

### گھریلو وسائل کے خصوصیات (Features of Domestic Resources)

کسی ملک کے حدود اربعہ میں موجود وسائل کو گھریلو وسائل کہتے ہیں۔ گھریلو وسائل کے چند اہم خصوصیات کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) گھریلو وسائل اندرون ملک قائم ہوتے ہیں۔ اس لیے انہیں ملکی وسائل بھی کہتے ہیں۔

2) گھریلو وسائل کے استعمال میں حکومت خود مختار اور آزاد ہوتی ہے۔ اس لیے انہیں ملک کی ضروریات کی تکمیل و عوامی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

3) گھریلو وسائل کو قومی یا عوامی ملکیت ہوتی ہے۔ اس کو سماج کے تمام طبقات کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔

4) گھریلو وسائل کو حکومت ملکی مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے منصوبہ بند طریقے پر استعمال کرتی ہے۔

5) گھریلو وسائل کو اندرون ملک آسانی سے نقل پذیر ہوتے ہیں۔

### 2) غیر ملکی یا بیرونی وسائل (Non – Domestic Resources)

ایسے وسائل جو بیرونی ملک پائے جاتے ہوں یا دوسرے ممالک میں پائے جاتے ہوں انہیں غیر گھریلو یا غیر ملکی یا بیرونی وسائل کہتے ہیں۔ دوسرے ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات، تجارتی تعلقات کی بنیاد پر وسائل کی منتقلی عمل میں آتی ہے۔ ہر ملک اپنے ملک کے حدود میں موجود وسائل پر استعمال کا خود مختار ہوتا ہے۔ لیکن پڑوسی یا دوسرے ممالک میں پائے جانے والے وسائل کے استعمال پر کوئی حق نہیں رہتا۔ اس لیے بیرونی ممالک کے وسائل سے مستفید ہونے کے لیے وسائل کی منتقلی لازمی اور ضروری ہوتی ہے۔ ہر ملک اندرونی ملک کے سیاسی، سماجی، معاشی، تہذیبی، ثقافتی، آبادیاتی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے گھریلو وسائل کا استعمال کرتا ہے۔ ضرورت سے زاید وسائل کی صورت میں بیرون ملک منتقل کیے جاتے ہیں۔ دو مختلف ممالک کے درمیان تعلقات مستحکم ہونے کی صورت میں وسائل کی منتقلی عمل میں آتی ہے۔ اندرون ملک ضرورت سے زاید یا فاضل وسائل کی مقداریں ضرورت مند ممالک کو منتقل کرتا ہے۔ عام طور پر تجارتی معاہدوں، ممالک کے درمیان تعلقات کی بنیاد پر وسائل نقل پذیر ہوتے ہیں۔ یہ عالمی تجارت کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ زرعی و پسماندہ ممالک کی ترقی و استحکام میں غیر ملکی وسائل کی منتقلی لازمی اور ضروری ہوتی ہے۔

## 6.12 وسائل کی درجہ بندی (Classification of Resources)

ہر ملک مختلف میدانوں میں خود مکتفی ہے۔ جس ملک میں جو اشیاء شدت یا کثرت سے دستیاب ہوتے ہیں ملک اسی میدان میں خود مکتفی ہوتا ہے۔ وسائل دراصل ملک میں دستیاب چیزوں کا مجموعہ ہے۔ وسائل کی نوعیت، خصوصیت وصفت کے اعتبار سے مختلف نوعیت کے ہوتے ہیں۔ ذیل میں وسائل کی درجہ بندی کو بتلایا گیا ہے۔

1) قدرتی وسائل 2) آبادیاتی یا انسانی وسائل 3) مالی وسائل 4) معاشی نظام

### 1) قدرتی وسائل (Natural Resources)

کسی بھی ملک میں قدرتی طور پر دستیاب وسائل کو قدرتی وسائل کہتے ہیں۔ دریا، تالاب، ساحل، زمین، پہاڑ، صحراء، آبشار، لوہا، سونا، چاندی، معدنیات، کوئلہ، پٹرولیم، گیس، جنگلات وغیرہ وغیرہ یہ تمام وسائل قدرتی طور پر پائے جاتے ہیں۔ یہ بھاری اور وسیع علاقے پر پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ وسائل قدرتی طور پر دنیا کے مختلف علاقوں، ملکوں میں غیر مساویانہ طور پر منقسم ہیں۔ جن ممالک میں کثرت سے قدرتی وسائل پائے جاتے ہوں وہ ممالک برق رفتاری کے ساتھ ترقی کرسکتے ہیں۔ سائنسی آلات کی مدد سے قدرتی وسائل کی مقدار کا تعین کیا جاسکتا ہے۔ وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ ان کی مقدار میں تبدیلی واقع ہوسکتی ہے۔ قدرتی وسائل پر خطہ کے جغرافیائی حالات، آب وہوا اثرانداز ہوتے ہیں۔

### 2) آبادی یا انسانی وسائل (Population or Human Resources)

کسی بھی ملک میں پائے جانے والے افراد کی مجموعی تعداد کو ملک کی آبادی کہتے ہیں۔ بلالحاظ مذہب، عمر وجنس تمام افراد آبادی کا حصہ ہوتے ہیں۔ بچے، ضعیف، تمام عمروں کے مرد وخواتین، صحت مند، بیمار تمام کا مجموعہ ہوتا ہے۔ آبادی مملکت کا حصہ ہوتی ہے۔ بغیر آبادی کے ملک کا تصور ممکن نہیں کیا جاسکتا۔ آبادی بھی ملک کے لیے وسائل کا درجہ رکھتی ہے۔ تعلیمیافتہ افراد، باصلاحیت طبقہ، دانشمند طبقہ، ذہین طبقہ، کھیل کود کے کھلاڑی، اتھلیٹس، تحقیق وایجادات کے ماہرین، ہنر مند طبقہ، ماہرین تعلیم، ماہرین ادویات وغیرہ وغیرہ انسانی وسائل سے تعلق رکھتے ہیں۔ ملک کی ترقی واستحکام میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں اور مملکت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ مذکورہ طبقہ کے خدمات کے سبب معیشت کے مختلف شعبوں میں ترقی حاصل ہوتی ہے۔ معاشی سرگرمیوں کے ساتھ روزگار کے ذرائع پیدا ہوتے ہیں۔ پیداوار اور قومی آمدنی میں اضافہ کے ساتھ ساتھ فی کس آمدنی اور معیار زندگی میں بھی اضافہ ہوتا ہے اور توازن ادائیگی میں موافقت پیدا ہوتی ہے۔

غیر ہنر مند اور غیر تعلیمیافتہ مزدور بھی آبادی کا حصہ ہوتا ہے۔ یہ صنعتی میدان، پیداوار میں راست طور پر اپنے خدمات انجام دیتا ہے۔ کثیر آبادی والے زرعی ممالک میں کثرت سے بیروزگاری پائی جاتی ہے جو اقل ترین اجرت پر کام کے لیے راضی ہوتے ہیں۔ جس کے سبب صنعتوں کو سستا مزدور حاصل ہوتا ہے۔ جس سے کم لاگت میں اشیاء تیار ہوتے ہیں۔ جس سے کاروباری سرگرمیاں پیدا ہوتے ہیں۔ آبادی کے صحیح اور بہتر استعمال کے لیے آبادی کو شہری اور دیہی علاقوں میں بھی تقسیم کیا جاتا ہے جس سے وسائل کے استعمال میں سہولت

پیدا ہوتی ہے۔

3) مالیاتی وسائل (Capital or Financial Resources)

سرمایہ ملک کو حاصل اہم وسائل میں سے ایک ہے۔ سرمایہ کا تعلق معاشی سرگرمیوں سے ہوتا ہے۔ صنعتی ممالک میں کثرت سے صنعتیں پائی جاتی ہیں۔ معیشت کے مختلف شعبوں میں معاشی سرگرمیوں کے سبب سرمایہ کا مسلسل بہاؤ پایا جاتا ہے۔ مختلف ذرائعوں سے حکومت کو آمدنی حاصل ہوتی ہے۔ روزگار کے ذرائع بڑھنے سے افراد کی آمدنی کی سطح اور معیار زندگی میں اضافہ ہوتا ہے۔ ملک میں بنک کاری نظام کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔ بھاری مقدار میں رقومات جمع ہونے سے ملک میں سرمایہ کاری کے مواقع بھی بڑھنے لگتے ہیں۔ ترقی پذیر، زرعی و پسماندہ ممالک کی معیشت کا انحصار زرعی پیداوار پر ہوتا ہے۔ یہاں پر معدنیات کی قلت کے سبب صنعتوں کا قیام ناممکن ہے۔ غیر صنعتی سرگرمیوں کے سبب ان ممالک میں سرمایہ کی قلت پائی جاتی ہے۔ جس سے معاشی بحران پیدا ہوتا ہے۔ سرمایہ کی قلت کے سبب سرمایہ کاری کے مواقع سست روی کا شکار ہوجاتے ہیں۔ ترقی یافتہ ممالک میں صنعتی پیداوار اور معاشی سرگرمیوں میں تیزی پائی جاتی ہے۔ کاروبار کی ہر معاملت سے حکومت کو آمدنی حاصل ہوتی ہے۔ سرمایہ کے مسلسل بہاؤ سے معیشت کے معاشی سرگرمیوں میں توازن پیدا ہوتا ہے۔ اس طرح ملک کی معاشی ترقی واستحکام میں سرمایہ کے ذرائع کافی اہمیت رکھتے ہیں۔

4) معاشی نظام (Economic System)

معاشی نظام معیشت کی ترقی میں مرکزی کردار ادا کرتا ہے۔ ہر ملک کا ایک معاشی نظام پایا جاتا ہے۔ ملک کے سماجی و معاشی حالت و دستور کی بنیاد پر معاشی نظام رائج ہوتا ہے۔ دنیا میں سرمایہ دارانہ، اشتراکی اور ملی جلی تین اقسام کے معاشی نظام پائے جاتے ہیں۔ معاشی نظام ملک کے معاشی سرگرمیوں کے لیے ذرائع پیدا کرتے ہیں۔ سرمایہ دارانہ معاشی نظام میں سرمایہ دار طبقہ معاشی سرگرمیوں کو انجام دیتا ہے۔ سرمایہ دار طبقہ معاشی فوائد کے تحت سرمایہ کاری کو فروغ دیتے ہیں۔ اشتراکی معاشی نظام میں ملک کے معاشی وسائل کو عوام کی فلاح و بہبودی میں استعمال کرتے ہیں۔ ملک میں موجود وسائل پر حکومت کا قبضہ پایا جاتا ہے۔ حکومت منصوبہ بند طریقہ پر وسائل کے استعمال پر منصوبہ سازی کرتی ہے۔ مخلوط معاشی نظام میں سرمایہ دارانہ اور اشتراکی نظام کی خصوصیت پائی جاتی ہے۔ حکومت ضرورت کے اعتبار سے وسائل پر استعمال کی حکمت عملی اختیار کرتی ہے۔ حکومت کی سرپرستی ملک کے وسائل کا ایک حصہ ہوتا ہے۔ حکومت اپنی پالیسی کے اعتبار سے وسائل کے استعمال کی حکمت عملی اختیار کرتی ہے۔ معاشی نظام بھی ملک کو حاصل ایک اہم ذریعہ ہے جو کسی بھی ملک کا لازمی حصہ ہوتا ہے۔

عالمی سطح پر وسائل کی فراہمی

عالمی سطح پر مختلف ممالک میں مختلف وسائل دستیاب ہوتے ہیں۔ فاضل وسائل کو دیگر ممالک کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ عالمی سطح کے ترقی یافتہ و صنعتی ممالک وسائل سے بھرپور ہوتے ہیں۔ جو ضرورت پر کمزور وزرعی ممالک کی مدد کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ عالمی سطح پر عالمی مالیاتی ادارے (IMF)، اقوام متحدہ (UNO)، یونیسکو، یونیسیف، عالمی صحت (WHO) وغیرہ مختلف ادارے عالمی سطح پر موجود وسائل ہیں جو آفات سماوی، جنگ وغیرہ سے تباہ شدہ ممالک کی بازآبادکاری میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔ ان وسائل کے منصفانہ استعمال کے ذریعہ عالمی سطح پر استحکام پیدا کیا جاسکتا ہے۔ عالمی وسائل کو کمزور ممالک معیشت میں استحکام پیدا کرنے کے

لیے ایک ذریعہ کے طور پر استعمال کرتے ہیں اور یہ ذریعہ معاشی استحکام میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

## 6.13 وسائل کی نقل پذیری کی اہمیت (Importance of Resource Mobilisation)

قومی و عالمی سطح پر وسائل کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے۔ وسائل کے منصفانہ استعمال کے لیے ضرورت کے مقام پر ان کی منتقلی ضروری ہوتی ہے۔ فاضل وسائل کی نقل پذیری کے ذریعہ بہتر طور پر استعمال ممکن ہے۔ فاضل وسائل کی نقل پذیری کے بغیر وسائل کے ضائع ہونے کا امکان رہتا ہے۔ وسائل کو ضائع ہونے سے بچانے کے لیے وسائل کی نقل پذیری بہتر ہوتی ہے۔ اندرون ملک وسائل کی نقل پذیری میں سہولت ہوتی ہے، لیکن عالمی سطح پر وسائل کی نقل پذیری میں قوانین کی پابندیاں عاید ہوتے ہیں۔ وسائل کی نقل پذیری کے اہمیت کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) فاضل وسائل کا موزوں استعمال (Properutilisation of Surplus Resources)

کسی ملک کو ضروت سے زاید مقدار میں موجود وسائل کو فاضل وسائل کہتے ہیں۔ فاضل وسائل کو بہتر طور پر استعمال کے لیے ضرورت مند ممالک یا ضرورت مند علاقوں میں منتقل کیے جاتے ہیں۔ فاضل وسائل کو ایک طویل مدت تک محفوظ نہیں رکھا جا سکتا۔ ان کے منصفانہ استعمال کے لیے وسائل کی نقل پذیری کی واحد راستہ ہوتا ہے۔ وسائل کی منتقلی کے ذریعہ ممالک کو ان کی قیمت حاصل ہوتی ہے جو ملک کی آمدنی کو اضافہ کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ زرعی ممالک میں ملک کی ضرورت سے زاید مقدار میں اناج کی پیداوار کی صورت میں فاضل پیداوار کو ضرورت مند ممالک کو فروخت کیا جاتا ہے۔ فاضل اناج کو طویل مدت تک محفوظ رکھنا دشوار ہوتا ہے اور وقت کے گزرنے کے ساتھ یہ ناکارہ ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح کثیر آبادی والے ممالک میں روزگار کے ذرائع کی قلت پائی جاتی ہے۔ فاضل آبادی کو دوسرے ممالک میں روزگار پر منتقل کیا جاتا ہے۔ جس کے سبب ملک کے بیروزگاروں کو روزگار فراہم ہوتا ہے۔ دوسری جانب ضرورت مند ممالک کو کاریگر یا مزدور فراہم ہوتا ہے۔ اس طرح وسائل کی منتقلی کے ذریعہ ہی وسائل کا تحفظ ہوتا ہے۔

2) معاشی ترقی (Economic Development)

وسائل کی منتقلی ملک کی ترقی میں حصہ ادا کر سکتے ہیں۔ کوئی بھی ملک ہر میدان میں خود مکتفی نہیں ہوتا، بلکہ کسی نہ کسی میدان میں دوسرے ممالک سے امداد حاصل کرتا ہے۔ ہر ملک وسائل کی نقل پذیری اور اس کی حکمت عملی کے ذریعہ معاشی ترقی حاصل کرتی ہے۔ پسماندہ علاقوں کی ترقی اور علاقہ واری عدم توازن کو دور کرنے کے لیے اندرون ملک موجود فاضل وسائل کو آسانی سے منتقل کر سکتے ہیں۔ اس طرح عالمی سطح پر موجود فاضل وسائل کو کمزور ممالک کی معاشی ترقی و استحکام کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔ ملک کی معاشی ترقی و عالمی استحکام کے لیے وسائل کی نقل پذیری بہتر اور موزوں ہوتی ہے۔ عالمی سطح پر وسائل کی نقل پذیری پر بین ممالک کے قوانین عمل پیرا ہوتے ہیں۔

3) پیداوار میں تسلسل برقرار رکھنا(Continuation of Production)

وسائل کی نقل پذیری کی مدد سے کاروبار یا پیداوار یا تنظیم یا ادارے کے افعال میں تسلسل برقرار رکھنے میں مدد ملتی ہے۔کمیاب وسائل کے سبب پیداوار یا خدمات متاثر ہوسکتے ہیں۔وسائل کی قلت کے سبب پیداوار مفلوج ہوجاتی ہے۔ جس سے صنعتی و تنظیمی وسائل ضائع ہوجاتے ہیں۔ ہر صنعت یا تنظیم کے پاس درکار وسائل نہیں ہوتے۔ضرورت کے اعتبار سے مختلف مقامات سے ضروری وسائل کو حاصل کرنا لازمی ہوتا ہے۔کاروبار میں تسلسل کو برقرار رکھنے کے لیے گھریلو وسائل کے استعمال کو اہمیت دی جاتی ہے۔گھریلو یا ملکی وسائل ناکافی ہونے کی صورت میں بیرونی ممالک کے وسائل کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔اس لیے عالمی وسائل کی نقل پذیری پر توجہ دی جاتی ہے۔ ماہر، ہنر مند طبقہ، صنعتی معاملات پر دسترس رکھنے والا طبقہ، انسانی وسائل، خام مال، ٹکنالوجی، معیار کی جانچ کے پیمانے وغیرہ چند اہم وسائل ہیں۔ جن کی نقل پذیری کے ذریعہ ہی صنعت کامیابی سے ہمکنار ہوسکتی ہے۔خام مال کی قلت کی صورت میں پیداوار بند ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ اس صورت سے نمٹنے کے لیے مختلف مقامات سے ضروری مقدار میں خام مال حاصل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے، جس سے پیداوار میں تسلسل پایا جاتا ہے۔

4) پائیداری کو برقرار رکھنا(Maintain Sustainability)

پیداوار میں تسلسل کے ساتھ پائیداری کو برقرار رکھنے میں وسائل کی نقل پذیری اہم کردار ادا کرتی ہے۔شرح پیداوار ( Rate of Production) میں تسلسل برقرار رکھنے کی صلاحیت کو پائیداری کہتے ہیں۔ پائیداری کے سبب طویل مدتی وسائل کا موزوں استعمال کرنے کی حکمت عملی اختیار کی جاتی ہے، تاکہ مستقبل میں وسائل کی قلت کا سامنا نہ ہونے پائے۔ پائیداری کی سبب معیشت کے مختلف معاملات کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی تحفظ بھی ہوتا ہے۔وسائل کا منتقل میں منصفانہ استعمال میں مدد ملتی ہے۔ بعض اوقات کمیاب یا وسائل کے قلت کے سبب پیداوار متاثر ہوسکتی ہے۔وسائل کی نقل پذیری کے ذریعہ اس خامی پر آسانی سے قابو پایا جاسکتا ہے۔

5) کاروبار کی توسیع (Expansion of Business)

کاروبار کے فروغ اور اس کی توسیع کے لیے موزوں مقدار میں عاملین پیداوار کا ہونا لازمی ہے۔عاملین پیداوار کی قلت کی صورت میں کاروبار کی توسیع ممکن نہیں۔ ایسی صورت میں مختلف علاقوں، ملکوں سے وسائل کو حاصل کیا جاتا ہے۔وسائل کی اس نقل پذیری کے سبب کاروبار کو قومی و بین الاقوامی سطح پر توسیع دی جاسکتی ہے۔ ہر صنعت کار یا پیداکنندہ کاروبار کی توسیع کے لیے درکار وسائل کو حاصل کرنے کی بھرپور حکمت عملی اختیار کرتا ہے جو کاروبار کی توسیع کا لازمی حصہ بن چکا ہوتا ہے۔

**وسائل کی نقل پذیری کے اسباب یا وجوہات(Reasons or Causes of Mobilisation of Resources)**

قدرتی طور پر ہر ملک کو چند وسائل حاصل ہوتے ہیں۔ کوئی بھی ملک معیشت کے ہر معاملات میں خود مکتفی نہیں ہوتا بلکہ دوسرے ممالک کی امداد کے ذریعہ ہی معیشت میں توازن برقرار رکھتا ہے۔ صنعتی ممالک صنعتی میدان میں خود مکتفی ہوسکتے ہیں۔ لیکن غذائی ضروریات کی تکمیل کے لیے زرعی ممالک پر انحصار کرتے ہیں۔ اس طرح زرعی ممالک زرعی پیداوار میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔ لیکن معیشت کی توازن کی برقراری کے لیے صنعتی ممالک سے امداد حاصل کرتے ہیں۔ اس طرح مختلف ممالک کے درمیان وسائل اور پیداوار کی منتقلی عمل

میں آتی ہے۔وسائل کی نقل پذیری کے چند اہم اسباب کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) فاضل وسائل کے صحیح و موزوں استعمال کے لیے ضرورت مند علاقوں میں وسائل کی منتقلی عمل میں آتی ہے۔

2) تجارتی تعلقات کو استوار بنانے کے لیے عالمی سطح پر وسائل کی نقل پذیری عمل میں آتی ہے۔

3) گھریلو ضروریات کی تکمیل کے لیے دوسرے ممالک سے وسائل کو حاصل کیا جاتا ہے۔

4) پسماندہ علاقوں کی ترقی و علاقہ واری عدم توازن کو دور کرنے کے لیے ان علاقوں میں صنعتیں قائم کی جاتی ہیں۔ جس کے سبب وسائل منتقل ہوتے ہیں۔

5) بیروزگاری کو دور کرنے کے لیے انسانی وسائل کو اندرون ملک و بیرون ملک افراد کو منتقلی عمل میں آتی ہے۔

6) کمزور ممالک کی ترقی کے لیے صنعتی ممالک سے تکنیکی آلات نقل پذیر ہوتے ہیں۔

7) بیرونی زرمبادلہ حاصل کرنے کے لیے فاضل پیداوار کو بیرونی ممالک کو فروخت کرتے ہیں جس سے وسائل نقل پذیر ہوتے ہیں۔

8) توازن ادائیات میں عدم توازن کو دور کرنے کے لیے وسائل کی نقل پذیر ہوتے ہیں۔

## 6.14 وسائل کے حصول یا نشاندہی کے اقدامات (Steps of Acquisition of Resources)

وسائل کی نقل پذیری کے چند اہم اقدامات کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) ضروری وسائل کی نشاندہی کرنا
2) وسائل کی مقدار کا تعین کرنا
3) وسائل کی فراہمی کے مقامات کی نشاندہی کرنا
4) وسائل کے حصول کی مدت کا تعین کرنا
5) معاہدے کی تشکیل

1) ضروری وسائل کی نشاندہی کرنا

کسی بھی تنظیم، ادارے یا صنعت کو ضروری وسائل کا تعین کرنا وسائل کو حاصل کرنے کا پہلا مرحلہ ہے۔ صنعت کے پاس موجودہ وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے مستقبل کے لیے وسائل کی ضرورت کا اندازہ قائم کرنا ضروری ہوتا ہے۔ سرمایہ، خام مال، انسانی وسائل، ٹکنالوجی، ہنرمند، غیر ہنرمند، مزدور وغیرہ مختلف اقسام کے وسائل ہیں۔ ضروری وسائل کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ اس کے بعد ہی انہیں حاصل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

2) وسائل کی مقدار کا تعین کرنا

درکار وسائل کی مقدار کا تعین کرنا وسائل کا حصول ایک اہم مرحلہ ہوتا ہے۔ مقدار کی بنیاد پر ہی وسائل کے حصول کی کوشش کی جاتی ہے۔ صنعت یا ادارے کے لیے یومیہ، ماہانہ، سالانہ مختلف مدتوں کے لیے ضرورت شدنی وسائل کی مقدار کا تعین کیا جاتا ہے اور اتنی مقدار میں حصول کی کوشش کی جاتی ہے۔ ایک ہی مقام یا مختلف مقامات سے درکار مقدار میں وسائل کو حاصل کرنے کی کوشش کی جاتی

ہے۔ وسائل کو حاصل کرنے کے دوران قیمت، حمل و نقل کے مصارف، گودام کے اخراجات وغیرہ کو بھی مد نظر رکھا جاتا ہے۔

3) وسائل کی فراہمی کے مقامات کا تعین کرنا

صنعت یا ادارے کے لیے ضروری مقدار میں درکار وسائل کو آسانی سے حاصل ہونے والے مقامات کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ ترجیحاً اندرون ملک وسائل کو حاصل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اندرون ملک خاطر خواہ مقدار میں وسائل حاصل نہ ہونے پر بیرونی ممالک سے وسائل کو حاصل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اندرون ملک وسائل کو حاصل کرنے پر حمل و نقل کے اخراجات میں کمی واقع ہوتی ہے۔ بیرونی ممالک سے وسائل کو حاصل کرنے پر حمل و نقل کے بھاری اخراجات ہوتے ہیں۔

4) وسائل کو حاصل کرنے کی مدت کا تعین کرنا

درکار وسائل کے حصول کے لیے مقامات کی نشاندہی ساتھ ان کے حصول کے لیے مدت کا تعین کیا جاتا ہے۔ وسائل کے حصول کے لیے آرڈر دینے کے بعد کتنے ایام میں وسائل حاصل ہونگے، ان کا تعین کیا جاتا ہے۔ صنعت یا ادارے کی ضرورت اور وسائل کے حصول کے مدت کے درمیان توازن پیدا کیا جاتا ہے۔ مقررہ مدت یا وقت پر وسائل حاصل ہونے پر افعال یا پیداوار میں تسلسل پایا جاتا ہے۔ بصورت دیگر مسائل پیدا ہوتے ہیں۔

5) معاہدہ کی تشکیل

وسائل کی مقدار و مقامات پر اعتبار کی صورت میں ان کے حصول کے لیے رضامند اداروں، کمپنیوں سے معاہدہ طے کیا جاتا ہے۔ وسائل کی مقدار، قیمت، حوالگی کی مدت، قیمت کی ادئیگی کا طریقہ کار، حمل و نقل کے مصارف وغیرہ شرائط معاہدے کے اہم لوازمات ہیں۔ تشکیل معاہدے کے بعد وسائل کے حصول کا تعین ہوتا ہے۔

---

## 6.15 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

---

مہماتی سرمایہ دراصل پرائیویٹ ایکویٹی فنڈنگ ہے۔ کاروبار میں مہم کا مطلب ایک مخصوص کام کی تکمیل ہے۔ Venture Capital کو VC بھی کہتے ہیں۔ مہماتی سرمایہ کاروبار کے آغاز میں مشغول کیا جاتا ہے۔ ایسا سرمایہ ٹیکنکی شعبہ میں اختراع و ایجاد میں کافی مددگار ثابت ہوتا ہے۔ وینچر کیپٹل بیسویں صدی کی ایک اہم اختراع ہے۔ یہ اصطلاح Risky Capital کے ہم معنی ہے۔ پراٹ نے اپنی کتاب Guide on Venture Capital میں مہماتی سرمایہ کی تعریف یوں کی ہے۔

"The early stage financing of new and young enterprise seaking to grow rapidly"

عام طور پر مہماتی سرمایہ کاری کا مطلب موکل کا فرم کے انتظام میں حصہ لینا ہے، اور ساتھ ہی ایسی فرمس میں سرمایہ کاری کی جاتی ہے جن کا تعلق نئی ٹیکنالوجی سے ہو۔ مہماتی سرمایہ کار کا مقصد سرمایہ کی نکاسی یا فروخت ہے تاکہ وہ سرماوی منافع حاصل کرے۔ مہماتی خیال کی اُپج۔ تخمی مالیہ، اطلاقی مرحلہ، اُڑان کا مرحلہ اور قیام یا تشکیل مہماتی سرمایہ کی وسعت میں شامل ہے۔

مساواتی شراکت، رسمی قرض، آمدنی کاریکارڈ، وقتیہ قرض مہماتی سرمایہ حاصل کرنے کے اہم ذرائع ہیں۔ مہماتی سرمایہ کو فروغ دینے والے اداروں میں IDBI کا وینچر کیپٹل ڈویژن، ریاستی مالی اداروں کی جانب سے فروغ دی گئیں کمپنیاں، خانگی شعبہ کی کمپنیاں، IDBI Venture Capital Fund Ltd، گجرات فینانس لمٹیڈ، آندھرا پردیش ڈیولپمنٹ کارپوریشنس وینچر کیپٹل لمٹیڈ، اسٹیٹ بنک آف انڈیا کیپٹل مارکٹ لمٹیڈ اور کریڈیٹ کیپٹل وینچر فنڈ لمٹیڈ شامل ہیں۔ قدرتی طور پر وسائل مختلف علاقوں یا خطوں میں منقسم ہیں۔ صنعت یا پیداواری اداروں کے قیام میں وسائل کی مقام پذیری کافی اہمیت رکھتی ہے۔ صنعتیں اپنے ضروریات کے مطابق وسائل پیداوار کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

## 6.16 کلیدی الفاظ (Keywords)

1. مہماتی سرمایہ (Venture Capital): مہماتی سرمایہ خانگی سرمایہ کی ایک شکل ہے اس کے تحت نئی قایم شدہ کمپنیوں کو سرمایہ فراہم کیا جاتا ہے۔
2. بانی (Promoter) : کمپنی کے قایم کرنے والے شخص کو بانی کہتے ہیں۔
3. کارانداز (Enterpreneur) : وہ شخص جو کاروبار کے آغاز کا جوکھم مول لیتا ہے۔
4. صارف (Consumer) ؛ اشیاء کے استعمال کنندوں کو صارف کہتے ہیں۔
5. سرمایہ نکاسی (Disinvestment) : سرمایہ کی ایک مدت کے بعد فروخت کو سرمایہ نکاسی کہتے ہیں۔
6. تخمی رقم (Seed Money) : وہ رقم جو نئی کمپنی میں سرمایہ مشغول کرتا ہے تاکہ اس کو بعد میں سرمایہ میں تبدیل کیا جاسکے۔

## 6.17 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات

1) ملک کی وسائل کی مثالیں ____________ ہیں۔
2) مہماتی سرمایہ حاصل کرنے کے اہم ذرائع ____________ ہیں۔
3) زیرزمین پائے جانے والے اہم معدنیات ____________ ہیں۔
4) فاضل وسائل سے مراد ____________ وسائل ہیں۔
5) IDBI کا پھیلاؤ ____________ ہیں۔

صحیح یا غلط جملوں کی نشاندہی کیجئے۔

1) کارانداز اختراعی انداز میں کاروبار کا آغاز کرتا ہے۔ (صحیح / غلط)

2) مہماتی سرمایہ ایک فنڈ ہے۔ (صحیح / غلط)

3) وسائل کی نقل پذیری سے معاشی افعال انجام پاتے ہیں۔ (صحیح / غلط)

4) صنعت کے قیام کے ابتدائی مرحلے میں فراہم قرض کو تخمی سرمایہ کہا جاتا ہے۔ (صحیح / غلط)

5) IMF عالمی مالیاتی فنڈ کا ادارہ ہے۔ (صحیح / غلط)

مختصر جوابات کے حامل سوالات

1) مہماتی سرمایہ سے کیا مراد ہے وضاحت کیجئے؟

2) مہماتی سرمایہ کے خدوخال تحریر کیجیے۔

3) مہماتی سرمایہ کی وسعت واہمیت بیان کیجیے۔

4) ملکی اور غیر ملکی وسائل کے مفہوم کو بیان کیجئے۔

5) انسانی وسائل سے کیا مراد ہے وضاحت کیجئے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات

1) مہماتی سرمایہ کیا ہے؟ فایدے اور نقصانات بیان کیجیے۔

2) مہماتی سرمایہ کے معنی و مفہوم کو بیان کیجیے اور اس کی اہمیت کے تعلق سے نوٹ لکھیے۔

3) وسائل کی نقل پذیری پر مختصر نوٹ لکھیے۔

4) وسائل کی نشاندہی کے اقدامات کی وضاحت کیجئے۔

# اکائی 7۔ اسٹارٹ اپ (آغاز کاروبار)

(Startups)

اکائی کے اجزا:


7.0 تمہید (Introduction)

7.1 مقاصد (Objectives)

7.2 اسٹارٹ اپ کا تصور اور معنی و مفہوم (Concept, Meaning & Definitions of Startups)

7.3 اسٹارٹ اپ انڈیا کے اسکیمات (Startup Schemes)

7.4 اسپائر اسکیم کے تحت فراہم کی جانے والی سہولتیں

(A Scheme for promotion of Innovation, Rural Industries and Entrepreneurship=ASPIRE)

7.5 خود روزگار اور فن یا صلاحیت کا استعمال (Self Employment and Talent Utilization (SETU)

7.6 جزوی چھوٹے اور اوسط انٹرپرائزس (Micro Small Medium Enterprises (MSME)

7.7 جزوی، چھوٹے اور اوسط کاروبار کا ضارب گرانٹ اسکیم (MSME Multiplier Grant Scheme - MGS)

7.8 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

7.9 کلیدی الفاظ (Keywords)

7.10 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)


---

## 7.0 تمہید (Introduction)

تجارت ایک اہم معاشی سرگرمی ہے جس کا اہم مقصد منافع کمانا ہوتا ہے۔ عام طور پر افراد اپنے آبائی تجارت کو جاری رکھتے ہوئے کاروبار کو آگے بڑھاتے ہیں۔ انہیں کاروبار کے قیام میں درپیش مشکلات وجدوجہد سے بہت کم واقفیت حاصل ہوتی ہے۔ ایسے افراد جو خود سے کاروبار کو قائم کرتے ہیں انہیں کاروبار کے قیام میں کافی مشکلات درپیش آتے ہیں۔ موجودہ صورتحال میں کاروبار کے قیام اور اس کی کامیابی پر کافی جدوجہد کی ضرورت ہوتی ہے۔ کاروبار کے قیام سے قبل بازاری حالت اور اس کی کامیابی کے ممکنہ اقدامات پر نظر رکھی جاتی ہے۔ کاروبار کو جدید انداز سے قائم کرتے ہوئے صارفین کو راغب کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ طلب یا بازار کو مد نظر رکھتے ہوئے جدید انداز میں کاروبار کو نئے انداز میں شروع کرنے والوں کو کارانداز کہتے ہیں۔ اس اکائی میں کاراندازیت اور اسٹارٹ اپ کے

متعلق معلومات حاصل کریں گے۔

## 7.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائینگے کہ:

- کاراندازیت کے مفہوم اوراہمیت کو بیان کر سکیں گے۔
- کاراندازیت اوراسٹارٹ اپ کے مختلف مراحل کو بیان کر سکیں گے۔
- اسٹارٹ اپ کے مختلف اسکیم کی وضاحت کر سکیں گے۔
- معیشت میں کاراندازیت کی ضرورت کو بیان کر سکیں گے۔

## 7.2 اسٹارٹ اپ کا تصوراور معنی و مفہوم((Concept, Meaning & Definitions of Startups))

کاروبارایک معاشی سرگرمی ہے جس کااہم مقصد منافع کماناہوتاہے۔اسی مقصد کے تحت تاجرین،صنعت کار،کاراندازاپنی اختراعی صلاحیتوں کوبرائےکارلاتے ہوئے تجارتی حکمت عملی اختیار کرتے ہیں۔ چھوٹے پیمانے کے تاجرین گاہکوں کوراغب کرنے کے لئے قیمت میں رعایت،ڈسکاؤنٹ،ادھاروغیرہ کی پالیسیوں کواختیار کرتے ہیں یاپھر فروخت کے منفرد طریقوں کواختیار کرتے ہیں۔ اسی طرح صنعت کار بھی طلب کوملحوظ رکھتے ہوئے مقدارپیداوار کاتعین کرتے ہیں اور صارفین کی ضرورت کے مطابق پیداوار کرتے ہیں۔ ہر چھوٹے وبڑے کاروبار میں سرمایہ کوخون کارتبہ حاصل ہے۔ سرمایہ کے بغیر کاروباری افعال مفلوج ہوجاتے ہیں۔نئے تاجرین، صنعت کارکاروبار کے لئے ابتدائی ضروری سرمایہ کی قلت سے دوچار ہوتے ہیں۔اسٹارٹ اپس اسی مرحلہ میں کافی مددگارثابت ہوتاہے۔اسٹارٹ اپ کے تحت تاجرین کوکاروبار کے آغازیاابتدائی مرحلے میں یاتوسیع کی صورت میں ضروری فنڈ فراہم کرتاہے۔اسٹارٹ اپ کے مفہوم کی تفہیم کے لئے ذیل کے تعریفات کامطالعہ کیجئے۔

- کاروباریا کمپنی کے قیام کے ابتدائی مراحل اسٹارٹ اپ کہلاتے ہیں۔
- اسٹارٹ اپ دراصل کاروبار کاابتدائی مرحلہ ہوتاہے جس کومالک یاکارانداز پہل کرتاہے۔
- جدیداختراعی انداز میں شروع کیاگیاایک نیاکاروبار ہوتاہے جس کواسٹارٹ اپ کہتے ہیں۔
- جدید قائم ہونےوالے کاروباری ادارے ہوتے ہیں جن کے پاس مالی اوردیگروسائل محدود ہوتے ہیں ان کوضروری مدد کی جاتی ہے۔ایسے کاروباری ادارے اسٹارٹ اپ کہلاتے ہیں۔
- اصطلاح اسٹارٹ اپ(Startup)20ویں صدی میں امریکہ میں وجود میں آیا۔لفظ اسٹارٹ اپ ظاہر کرتاہے کہ نیاکاروبار جوتیزی کےساتھ ترقی کرناچاہتاہے۔

ملک میں صنعتوں کی ترقی جدید صنعتکاروں کی ہمت افزائی و صنعتی مسائل کو حل کرنے کے لئے حکومت ہند نے 16 / جنوری

2016 کو اسٹارٹ اپ پروگرام کو شروع کیا۔

اس کو شعبہ Department for Promotion of Industry and Internal Trade (DPIIT) کی جانب سے کنٹرول کیا جاتا ہے۔ اسٹارٹ اپ کا ویب سائٹ www.startupindia.gov.in ہے۔

فلپ کارٹ، Facebook، Google، Paytm، Zomato، Uber، Ola میں چند اہم اسٹارٹ اپ کمپنی کے نام ہے۔

**اسٹارٹ اپ کے اہم مقاصد:**

اسٹارٹ اپ کے چند اہم مقاصد کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1. اختراعی صلاحیتوں کو ابھارنا۔
2. جدید قائم ہونے والے صنعتوں کی مالی مدد کرنا۔ ٹیکس میں رعایت دینا۔
3. صنعتکاری کو فروغ دینا اور معاشی استحکام پیدا کرنا۔
4. کاروبار میں جدیدیت کو فروغ دینا۔
5. سماجی مسائل کو حل کرنا۔
6. روزگار کے مواقع پیدا کرنا۔
7. کاروبار کے نئے منڈیوں کے قیام و ہمت افزائی کرنا۔
8. کاروباری مسائل کو حل کرنا۔
9. بیروزگاری کا خاتمہ کرنا۔
10. خودروزگار (Self Employment) کے مواقع پیدا کرنا۔
11. صنعتوں کے قیام کے اجازت نامہ کے مراحل کو آسان بنانا۔

اسٹارٹ اپ میں حسب ذیل کمپنیاں شامل ہیں۔

1۔ خانگی محدود کمپنی (Private Limited Company)، رجسٹرڈ شراکتی فرم (Registered partnership Firm)، محدود ذمہ داری شراکتی Limited Liability Partnership))

2۔ کمپنی اپنے قیام سے 10 سال کی مدت کے اندر اسٹارٹ اپ کے فوائد سے مستفید ہو سکتے ہیں۔

3۔ مالیاتی سال کے اندر سالانہ 100 کروڑ سے زائد کی سرمایہ کاری نہ ہو۔

4۔ اختراعی صنعت (Innuvative) اشیاء و خدمات کی ڈیولپمنٹ کی صنعتیں شامل ہیں۔

**اسٹارٹ اپ کے فوائد (Advantages of Startups)**

اسٹارٹ اپ کے چند اہم فوائد کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

**1۔اجازت ناموں میں آسانی:**

صنعتکاری کو فروغ دینے کے لئے صنعتوں کے قیام کے لئے اجازت ناموں میں سہولتیں پیدا کی گئی۔ غیر ضروری شرائط نہیں رکھے گئے۔

**2۔مالی امداد:**

اسٹارٹ اپ پروگرام کے تحت اختراعی وجدید طرز پر قائم ہونے والے نئے صنعتوں کو مالی امداد کے ساتھ ساتھ ٹیکس میں رعایت دی ہو جس کے سبب صنعتکار مالی مشکلات سے محفوظ ہیں۔ ساتھ ہی صنعتکاروں کو صنعتوں کے قیام میں ہمت افزائی ہو۔

**3۔برخواستگی(Winding up):**

اسٹارٹ اپ کے تھت قائم صنعت نشانات یا دیوالیہ کی صورت میں کمپنی کو آسانی سے بند کرسکتے ہیں۔یعنی نقصانات کی صورت میں اس کو بند کرنے کی گنجائش موجود ہے۔

**4۔روزگار کی فراہمی:**

روزگار کی فراہمی اسٹارٹ اپ کا ایک اہم مقصد ہے۔ صنعتیں روزگار فراہم کرنے کے اہم ذرائع ہیں۔ صنعتوں کے قیام سے روزگار میں اضافہ ہوتا ہے۔

**5۔ قومی پیداوار و معیار زندگی میں اضافہ:**

صنعتوں کے قیام کے ذریعہ قومی پیداوار میں اضافہ کے ساتھ ساتھ معیار زندگی میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔مملکت میں معاشی سرگرمیوں میں وسعت پیدا ہوتی ہے۔ مختلف شعبوں میں روزگار کے مزید مواقع پیدا ہوتے ہیں۔

**6۔علاقہ واری عدم توازن میں کمی:**

پسماندہ علاقوں میں صنعتوں کے قیام کے ذریعہ علاقہ واری عدم توازن کو دور کیا جاسکتا ہے۔صنعتوں کے قیام سے پسماندہ علاقوں کے افراد کو مختلف شعبوں میں روزگار کے ذرائع پیدا ہوتے ہیں۔

**7۔ماحولیاتی ترقی(Ecosystem Development):**

نئے اسٹارٹ اپ کے تحت قائم صنعتکاروں کی نگرانی ومالی مدد کے لئے انہیں کاروباری محضن(Business Incubator) مہماتی سرمایہ کار(Venture Capital) سرمایہ کار(Investor) سے جوڑا جاتا ہے جس کے سبب ان میں انصرام کے ساتھ کافی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

## 7.3 اسٹارٹ اپ انڈیا کے اسکیمات (Startup Schemes)

اسٹارٹ اپ انڈیا کے اسکیمات کے تحت صنعتوں کو قرض کی فراہمی کے چند اہم اسکیمات کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1۔اسٹارٹ اپ انڈیا کی پہل (Startup India Initiative)۔

2۔اسٹارٹ اپ انڈیا کی تخمی سرمایہ کی اسکیم(Startup India Sead Fund Scheme)

3۔ آغاز کاروبار کے لئے قرض کی ضامن اسکیم (CGSS) Credit Guarantee Scheme for Startups)

4۔ اٹل انوویشن مشن(ATAL Innovation Mission-AIM):

5۔ پردھان منتری مدرا یوجنا(Pradhan Mantri Mudra YoJana-PMMY):

**1۔ اسٹارٹ اپ انڈیا کی پہل(Startup India Initiative)**

حکومت ہند نے کاراندازوں کی ہمت افزائی ومالی مدد کے لیے 16 جنوری 2016 کو(Startup India Initiative) اسکیم کے تحت مختلف اسکیم شروع کیے۔ معاشی ترقی کے ساتھ ساتھ سماجی عوامی فلاح وبہبودی اہم مقصد ہوتا ہے۔ حکومت ملک کے مجموعی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس پالیسی کو نافذ کرتی ہے۔ صنعتیانے کو فروغ دینے یا صنعتکاروں میں اختراعی صلاحیتوں کو ابھارنے کے لئے مالی سہولتیں فراہم کرتی ہے۔ حکومت مسائل کو حل کرنے کے ساتھ ساتھ صنعتوں کے قیام کے لئے مختلف اقدامات کرتی ہے۔ روزگار کی فراہمی کے ساتھ ساتھ اختراعی صلاحیتوں کو ابھارنا اسٹارٹ اپ کا اہم مقصد ہے۔ اس اعتبار سے نئے صنعتکاروں کو رعایت کے ساتھ ساتھ اجازت نامہ دیا جاتا ہے۔ ساتھ ہی ان کی سرپرستی بھی کی جاتی ہے۔ ضرورت پر ماہرین سے رائے تجاویز بھی فراہم کئے جاتے ہیں۔ اسٹارٹ اپ سے سماج میں صنعتی ماحول پیدا ہوتا ہے۔

**2۔ اسٹارٹ اپ انڈیا کی تخمی سرمایہ کی اسکیم(Startup India Sead Fund Scheme)**

سرمایہ ایک اہم عامل پیداوار ہے۔ کاروبار میں مشغول روپیہ کو سرمایہ کہتے ہیں۔ کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے سرمایہ مشغول کیا جاتا ہے۔ چھوٹے پیمانے کی تجارت کے لئے کم سرمایہ کی ضرورت ہوتے ی ہے۔ بھاری یا وسیع پیمانے کے کاروبار کے لئے کافی سرمایہ کی ضرورت ہوتی ہے جبکہ صنعتوں کے قیام کے لئے مزید سرمایہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ کاروبار کے ابتدائی مراحل میں یا کاروبار کے قیام سے قبل مختلف اقسام کے اخراجات عائد ہوتے ہیں۔ کاروبار کے لئے مقام کی نشاندہی، سفری مصارف، صلاح کاروں کو ادائیگی۔ کاروبار کے لئے زمین یا عمارت کی خریدی یا کرایہ کی ادائیگی، کاروبار کے لئے ضروری فرنیچر کی خریدی، بجلی کے اخراجات، مزدوروں کی اجرت، رنگ سازی، دوکان کی سجاوٹ، پمفلٹ کی اشاعت، کاروبار کے لئے ضروری مشینوں کی خریدی، مشینوں کی استادگی، دستاویزات کی تیاری، زیراکس، کاروبار پر جسٹریشن کے اخراجات وغیرہ چند اہم ابتدائی اخراجات ہوتے ہیں جس کو بانیان کاروبار یا مالک کو ادا کرنا لازمی ہوتا ہے۔

معاشی اعتبار مستحکم تاجر یا صنعتکاران اخراجات کو آسانی سے ادا کر سکتا ہے لیکن غیر مستحکم تاجر یا صنعتکاران اخراجات کی ادائیگی کے لئے مختلف ذرائعوں سے قرض لے کر ادا کرتا ہے۔ شخصی سرمایہ دراصل کاروبار کے ابتدائی مصارف ہوتے ہیں۔ ان مصارف کو نظر انداز کرنا ممکن ہیں۔ ان اخراجات کے بغیر کاروبار کا جاری رہنا بھی ممکن ہیں۔ ابتدائی اخراجات کی ایک قسم کی ابتدائی سرمایہ کاری ہوتی ہے۔ اس اسکیم کے تحت اسٹارٹ اپ میں رجسٹرڈ کمپنیوں کو 10 کروڑ روپے تک قرض فراہم کیا جاتا ہے۔ صنعت کے قیام کے ابتدائی مراحل سے اخراجات کے لیے یہ اسکیم رائج ہے۔ اسی لئے ان اسکیموں کے ذریعہ صنعتوں کے قیام کے ابتدائی مراحل میں ہی ضروری قرض فراہم کیا جاتا ہے۔

### 3۔ آغاز کاروبار کے لئے قرض کی ضامن اسکیم (CGSS) Credit Guarantee Scheme for Startups)

اسٹارٹ اپ یا کاروبار کے ابتدائی مراحل میں ہر چھوٹے وبڑے تجارتی ادارے، پیداواری ادارے مالی مشکلات سے دوچار ہوتے ہیں۔ اسٹارٹ اپ کی یہ اسکیم اس صورتحال میں کافی مددگار ثابت ہوتی ہے۔

حکومت ہند نے اسٹارٹ اپ کے تحت ضرورت مند صنعتوں یا پیداواری اداروں کو مالی مدد کے لئے سال 2022 میں شروع کیا گیا۔ اس کا اہم مقصد صنعتوں کو کارسرمایہ (WC) اور دیگر صنعتی ضروریات کی تکمیل کے لئے ضروری مقدار میں مالیہ فراہم کرتا ہے۔ اسی لئے اسٹارٹ اپ کے تحت قرض کی ضامن اسکیم شروع کی ہے۔

اس اسکیم کے تحت رجسٹرڈ اسٹارٹ اپ بغیر ضمانت کے بنک اور مالی اداروں سے 20 کروڑ روپے تک قرض فراہم کیا جاتا ہے۔ اس اسکیم کے ذریعہ بنک اور مالیاتی اداروں کے قرض کے واپس ادائیگی کی ضمانت حاصل ہوتی ہے جس کے ذریعہ ان کے جوکھم میں کمی واقع ہوتی ہے اور یہ اسٹارٹ اپ کمپنیوں کو آسانی کے ساتھ ضروری مقدار میں قرض فراہم کرتے ہیں۔ اسی طرح اسٹارٹ اپ کمپنیوں کو آسانی کے ساتھ ضروری مقدار میں قرض حاصل ہوتا ہے۔

**قرض کی ضمانت پر ضمانت کی شرح:**

قرض کی ضامن اسکیم (CGSS) کے تحت بنک اور دیگر مالیاتی اداروں کو 10 کروڑ روپے کے قرض پر 85٪ رقم کی ضمانت دی جاتی ہے اور 10 کروڑ سے زائد رقم قرض پر 75٪ رقم کی ضمانت دی جاتی ہے۔

### 4۔ اٹل انوویشن مشن ATAL Innovation Mission (AIM):

معیشت کی تیز رفتار ترقی میں دیہی ومقامی صنعتیں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مقامی صنعتوں کے فروغ کے بغیر قومی سطح پر ترقی حاصل کرنا ممکن نہیں۔ اس لئے حکومت ہند نے قومی سطح کی ترقی کو مثال بنانے اور دیہی ومقامی صنعتکاروں، کاراندازوں، تعلیمی کاراندازوں، مدارس نیتی ایوگ کے تحت 2016 میں اٹل ونوویشن مسن کو شروع کیا جس کا اہم مقصد کاراندازوں میں اختراعی صلاحیتوں کو فرغ دیتے ہوئے ملک کے طول وعرض میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے۔

**اٹل انوویشن مشن کے خصوصیات (Features of Atal Innovation Mission):**

ملک بھر میں اختراعی صلاحیتوں اور کاراندازیت کو فروغ دینے کے لئے نیتی ایوگ کے تحت اٹل انوویشن مشل کو شروع کیا گیا۔ اس کے چند اہم نمایاں خصوصیات کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1۔ ملک بھر میں مصنوعی ذہانت (AI)، تھری ڈی پرنٹنگ، کوڈنگ اور دیگر متعلقہ ٹکنالوجی کی سیکھنے کا موقع فراہم کیا گیا ہے۔

2۔ طلباء میں سائنسی واختراعی صلاحیتوں کے فروغ کو اولین اہمیت دی گئی۔

3۔ شئے کاراندازیوں کے لئے مالی اور کاروباری معلومات فراہم کی جاتی ہے۔ انہیں جدید ٹکنالوجی تک رسائی میں مدد با ہم پہنچائی جاتی ہے۔

4۔ چھوٹے ودرمیانی صنعتوں کو بھی ترقی حاصل کرنے کا موقع حاصل ہو رہا ہے۔

5۔ دیہی پسماندہ علاقوں کی ترقی کے لئے ان علاقوں میں صنعتوں کے قیام کی ہمت افزائی کی جاتی ہے۔

6۔ چھوٹے صنعتکاروں کو کاروباری معلومات کے ساتھ مال۔ مواد بھی فراہم کیا جاتا ہے۔

7۔ عالمی سطح پر ہندوستان کو اختراعی میدان میں نمایاں مقام پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

8۔ طلباء محققین و کاروباری افراد میں جدید تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دیتا ہے۔

9۔ نجی و سرکاری شراکت داری کے ذریعہ اسٹارٹ اپ اور محضن کو فروغ دیتا ہے۔

**اٹل انوویشن مشن کے مقاصد:**

اٹل انوویشن مشن کے چند اہم مقاصد کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1۔ ملک بھر میں نئے صنعتکاروں، کاراندازوں کی ہمت افزائی کرنا۔

2۔ نوجوان طبقہ میں سائنسی و تکنیکی رجحان کو فروغ دینا۔

3۔ چھوٹے و دیہی صنعتکاروں یا کاراندازوں کو کاروباری اور مالی مواد فراہم کرنا۔

4۔ ملک بھر میں مصنوعی ذہانت وروبوٹ تکنیک کو فروغ دینا۔

5۔ طلبا کو جدید ٹکنالوجی کے استعمال سے واقف کروانا۔

6۔ تعلیمی اداروں میں محض مقرر کردہ (Incubation Centre) کو قائم کرنا۔

**5۔ پردھان منتری مدرا یوجنا (Pradhan Mantri Mudra YoJana-PMMY):**

اسٹارٹ اپ انڈیا کے تحت چھوٹے اور جزوی یعنی مائیکرو صنعتکاروں کی مالی مدد کے لئے پردھان منتری مدرا یوجنا اسکیم کو 8/اپریل 2015 کو شروع کیا گیا۔ اس اسکیم کے تحت صرف غیر زرعی کاروبار یا معاون زرعی سرگرمیوں پولٹری، مچھلی پالن، شہد کی مکھیاں، خدماتی جیسے چھوٹے اور جزوی (مائیکرو) کاروباریوں کو بغیر ضمانت کے قرض فراہم کیا جاتا ہے۔ اس اسکیم کے تحت 50,000 تا 10 لاکھ روپے تک قرض فراہم کیا جاتا ہے۔

**پردھان منتری مدرا یوجنا مقاصد (Objectives of Pradhan Mantri Mudra YoJana)**

**پردھان منتری مدرا یوجنا کے چند اہم مقاصد کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔**

1۔ چھوٹے و جزوی کاروباری اداروں کو تخمی سرمایہ (Seed Fund) فراہم کرنا۔

2۔ معاشرے کے کمزور طبقات، خواتین، دیہی کاروباری افراد کو نجی قرض کے بوجھ سے ہٹا کر بنک سے جوڑنا تاکہ یہ قرض اور سود کا بوجھ سے محفوظ رہے۔

3۔ چھوٹے پیمانے کے کاروبار کو فروغ دینا۔

4۔ خود روزگار کے مواقع پیدا کرنا۔

5۔ روزگار کے مواقع پیدا کرنا۔

## 6۔اسکیم برائے اختراعی، دیہی، صنعتی اور کاراندازیت کی ترقی

**(A Scheme for Promotion of Innovation, Rural Industries and Entrepreneurship)**

پیداوار پر قابو پانے میں چھوٹے پیمانے کی صنعتیں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ چھوٹے پیمانے کی صنعتیں مقامی سطح پر روزگار کو فراہم کرتے ہیں۔ ملک کی بڑھتی ہوئی ضرورت کی تکمیل کے لئے پیداوار کو بڑھانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس کے لئے چھوٹے و بڑے پیمانے پیمانے کی صنعتوں کے قیام کو ترجیح دی گئی۔ حکومت ہند نے مقامی صنعتکاروں کی ہمت افزائی کے لئے MSME وزارت کے ماتحت 2015ء میں ASPIRE پروگرام کو شروع کیا۔ مقامی دیہی صنعتوں کی ہمت و دیہی صنعتکاروں کی ہمت افزائی، کاراندازوں کی ہمت افزائی کے ساتھ روزگار کو فراہم کرنا اس کا اہم مقصد ہے۔

بیشتر زراعت ہندوستان کی معیشت میں ریڈ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ قومی آمدنی کا زیادہ تر حصہ پیشہ زراعت سے حاصل ہوتا ہے۔ کاشتکاری، مرغ بانی، سمکیات، ریشم سازی، نرسری، باغبانی وغیرہ پیشہ زراعت سے تعلق رکھتے ہیں۔ پیشہ زراعت سے نہ صرف ملک کی غزائی ضروریات کی تکمیل ہوتی ہے بلکہ فاضل پیداوار کی برآمدات (Export) کے ذریعہ بیرونی زرمبادلہ حاصل ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ مقامی سطح پر روزگار کو فراہم کرتا ہے۔ پیشہ زراعت میں چھپی ہوئی بیروزگاری (Disgusted Unemployment) پائی جاتی ہے جس پر قابو پانے کے لئے اس سے متعلقہ معاشی سرگرمیاں انجام دینے پر روزگار کے ذرائع پیدا ہوتے ہیں۔ مقامی سطح پر صنعتکاروں کی ہمت افزائی کے سبب Makes in India کے مقاصد کی تکمیل کے ساتھ ملک بھر میں پائیدار ترقی حاصل ہوسکتی ہے۔

**اسپائر اسکیم کے مقاصد (Objectives of ASPIRE Scheme):**

اسپائر اسکیم کے چند اہم مقاصد کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1۔ دیہی علاقوں میں نوجوانوں کو خود روزگار کے مواقع فراہم کرنا۔

2۔ بیروزگاری پر قابو پانا۔

3۔ مقامی سطح یا دیہی سطح کے کاراندازوں یا صنعتکاروں کی ہمت افزائی کرنا۔

4۔ ملک کی معاشی ترقی میں مقامی یا ضلعی ترقی کو یقینی بنانا۔

5۔ ملک بھر میں کاراندازیت (Entrepreneurship) کو فروغ دینا۔

6۔ کاروبار میں اختراعی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ان کو درپیش مشکلات پر قابو پانا۔

7۔ دیہی اور زرعی صنعتوں کی ہمت افزائی کرنا اور انہیں تربیت و مالی مدد فراہم کرنا۔

8۔ زرعی صنعتوں میں اختراعی اور کاراندازیت کو فروغ دینا۔

9۔ اسٹارٹ اپ اور محضن (Incubation) سنٹر قائم کرنا۔

10۔ چھوٹے اور اسمال و درمیانی درجے کی صنعتوں کی ہمت افزائی کرنا۔

11۔ دیہی علاقوں میں روزگار فراہم کرنا تاکہ شکری علاقوں میں نقل مکانی کو قابو کیا جاسکے۔

## 7.4 اسپائر اسکیم کے تحت فراہم کی جانے والی سہولتیں

(A Scheme for promotion of Innovation, Rural Industries and Entrepreneurship=ASPIRE)

اسپائر اسکیم کے تحت دیہی کاراندازوں کی ہمت افزائی کے لئے کافی سہولتیں فراہم کی جانے لگی۔

1۔دیہی صنعتکاروں یاکاراندازوں کو کاروبار کی نشاندہی کرتے ہوئے ضروری مہارتوں کی تربیت دی جاتی ہے۔ضرورت کے مطابق تربیت یاورکشاپ کاانعقاد بھی کیاجاتاہے۔اس کی بدولت کاراندازوں میں کاروباری ذہن سازی کے ساتھ ان کی ہمت افزائی ہوتی ہے۔

2۔کاراندازوں کو تخمی سرمایہ فراہم کیاجاتاہے۔مقامی کاراندازوں یاصنعتکاروں کوان کے کاروبار کے مطابق ضروری ٹکنالوجی کی خریدی، مشینوں کی ضرورت اوران کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ضروری قرض بھی فراہم کیاجاتاہے۔

3۔کاروبار کی حکمت عملیوں سے واقف کروایاجاتاہے۔بازار کی حالت طلب اوراس پر اثرانداز ہونے والے مختلف عوامل سے واقف کروایا جاتاہے تاکہ بازار کے نشیب وفراد کامقابلہ کرسکے۔

**اسپائر اسکیم سے مستفید ہونے کاطریقہ کار**

**(A Scheme for promotion of Innovation, Rural Industries and Entrepreneurship=ASPIRE)**

اسپائر اسکیم MSME وزارت کے تحت شروع کی گئی اسکیم ہے۔اس لئے MSEE کی وزارت ہی اس اسکیم کو کنٹرول کرتی ہے۔ اس اسکیم سے مستفید ہونے کے چند اہم اقدامات یاطریقہ کار کو بتلایا گیاہے۔

1۔Micro Small and Medium Entrepreneur کی وزارت کے ویب سائٹ پر آن لائن درخواست داخل کریں۔ انفرادی کاروباری شخص یاصنعتکار یاکارانداز جو دیہی علاقوں میں کاروبار کو خواہشمند ہو۔MSME کے تحت داخل کرسکتاہے۔درخواست اورمنسلکات یادستاویزات کو تصدیق کے بعد کاراندازوں کو ضروری مال سود فراہم کی جاتی ہے ساتھ ہی ان کی تربیت بھی کی جاتی ہے۔

**سمردھی اسکیم(Samrudhi Scheme):**

معیشت کی ہمہ جہتی ترقی کے لئے ملک کے ہر شخص کاخود مکتفی ہوناضروری ہوتاہے۔اس مقصد کے تحت حکومت ہند مختلف معاشی اقدامات کرتی رہتی ہے۔ملک کے پسماندہ طبقات درجہ فہرست(SC)ودرجہ قبائل(ST)طبقہ کی ہمہ جہتی ترقی وان میں معاشی استحکام پیدا کرنے کے لئے حکومت ہند نے Department of Social Welfare کی جانب سے Samrudhi اسکیم کو متعارف کروایاگیاجس کے تحت ان میں کاروبار ذہن کی نشونماکرتے ہوئے ایک کامیاب کارانداز کے بنانے کی کوشش کی ہے۔کاروباری مہارت کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ کامیاب کارانداز بنانے کے لئے ضرورت کے مطابق مالی قرض فراہم کیاجاتاہے ساتھ ہی اس کی تربیت بھی کی جاتی ہے۔یہ اسکیم ملک بھر میں پسماندہ طبقات کی ترقی کے ساتھ عمل درآمد ہے۔

**سمردھی اسکیم کے مقاصد:**

سمردھی اسکیم کے چند اہم مقاصد کوذیل میں بتلایاگیاہے۔

1۔ملک کے پسماندہ وقبائلی طبقات کی فلاح وبہبود کے اقدامات کرنا۔

2۔ملک کے پسماندہ وقبائلی طبقات میں کارانداز (Entrepreneur) کی صلاحیتیں اجاگر کرنا۔

3۔ملک میں بیروزگاری پر قابو پانے کے لئے روزگار کے ذرائع پیدا کرنا۔

4۔اسٹارٹ اپ کے تحت ضرورت مند کاراندازوں کو مال سود فراہم کرنا۔

5۔ورک شاپ، تربیتی جماعتوں کا انعقاد، شخصیت سازی پر مبنی مختلف پروگرام منعقد کرتے ہوئے ان میں کاراندازیت کو فروغ دینا۔

6۔کاروبار کے فروغ میں صلاح ومشورے فراہم کرنا۔

7۔خود کو روزگار سے جوڑتے ہوئے معیشت میں حصہ داری ادا کرنے کے قابل بنانا۔

8۔ملک کے کمزور طبقات، خواتین اور چھوٹے کاروباری افراد کو ضروری مال سود فراہم کرنا۔

## 7.5 خودروزگاراورفن یاصلاحیت کااستعمال (Self Employment and Talent Utilization (SETU)

معیشت میں فنی مہارت رکھنے والے افراد پائے جاتے ہیں جن کو مواقع حاصل نہ ہونے کے سبب یا مالی مشکلات کے سبب یہ بے روزگار کہلاتے ہیں۔معیشت کے اس خامی کو دور کرنے کے لئے حکومت ہند نے مارچ 2015ء میں وزارت خزانہ (Ministry of Finance) کے تحت SETU اسکیم کو رائج کیا گیا تاکہ معیشت میں تکنیکی، فنی مہارت رکھنے والے افراد کی صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہوئے ان فنی مہارت رکھنے والے افراد میں خودروزگار کے مواقع فراہم کئے جائیں۔ان کے ذریعہ معیشت میں کاراندازیت (Entrepreneurship) کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔معیشت میں جدید واختراعی انداز میں کاروباری ادارے قائم ہوتے ہیں جس سے معیشت میں روزگار کے مزید مواقع پیدا ہوتے ہیں۔

**مقاصد (Objective)**

خودکاراور فن یاصلاحیت کے استعمال SETU کی اسکیم کے چند اہم مقاصد کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1) نوجوان طبقہ میں موجود تکنیکی وفنی مہارتوں کا استعمال کیا جائے۔

2) نوجوانوں میں خودروزگار پیدا کرنے کے مواقع فراہم کرنا۔

3) نوجوانوں کی فنی و تکنیکی صلاحیت کے بنیاد پر ضروری قرض فراہم کرنا۔

4) بیروزگاری پر قابو پانا۔

5) معیشت میں تکنیکی یا فنی مہارتوں کو فروغ دینا۔

6) فنی و تکنیکی طبقہ کو مالی مدد کے ذریعہ صنعتوں کے قیام میں مدد کرنا تاکہ معیشت میں روزگار کے مواقع پیدا ہو۔

7) معیشت میں نئے اختراعی انداز میں صنعتکاری کو فروغ دینا۔

## 7.6 جزوی چھوٹے اوراوسط انٹر پرائزس(Micro Small Medium Enterprises (MSME))

ملک بھر میں روز گار فراہم کرتے ہیں۔ صنعتیں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔ صنعتوں کے قیام کی بدولت روز گار کے متلاشی ،ہنر مند، غیر ہنر مند مرد وخواتین کے ساتھ ساتھ تعلیمیافتہ طبقہ کو بھی روز گار فراہم ہوتا ہے۔ صنعتی پیداوار کے ذریعہ گھریلو ضروریات کی تکمیل کے بعد فاضل پیداوار کی برآمدات سے بیرونی زر مبادلہ بھی حاصل ہوتا ہے۔ ہندوستان ایک کثیر آبادی والا زرعی ملک ہے۔ آزادی کے بعد پہلے پنچ سالہ منصوبہ میں زراعت کے ساتھ صنعتوں کی بھی اہمیت دی گئی۔ دوسرے پنچ سالہ منصوبہ میں حتمی ترقی کو کافی اہمیت دی گئی۔ بھاری پیمانے کی صنعتوں کے ساتھ ساتھ مقامی ودیہی صنعتوں کی ترقی ناگزیر ہوتی ہے۔ ہندوستان برصغیر کے مختلف علاقوں میں مختلف اقسام کی دیہی صنعتوں کے قیام کی قدرتی سہولتیں حاصل ہیں۔ ان وسائل کا منصفانہ استعمال کے ذریعہ معاشی استحکام پیدا کیا جاسکتا ہے۔

Micro, Small Medium Enterprises Act 2006 کے مطابق صنعتوں کو حسب ذیل تین زمروں میں تقسیم کیا گیا۔

1۔ جزوی(Micro Enterprises) 2۔ چھوٹے(Small Enterprises) 3۔ اوسط کاروبار(Medium Enterprises)

**1۔ جزوی(Micro Enterprises):**

جزوی انٹر پرائزز چھوٹے کاروبار کی ایک اہم قسم ہے۔ یہ کاروبار مقامی سطح پر دستیاب وسائل کی بنیاد پر قائم ہوتے ہیں۔ ایسے کاروبار جس کے لئے ضروری پلانٹ، مشنری وٹکنالوجی پر زیادہ سے زیادہ دس ملین یعنی ایک کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی جاتی ہے اور سالانہ ان کی فروخت پچاس ملین یعنی پانچ کروڑ سے زائد نہ ہوا نہیں اس میں زیادہ سے زیادہ 10 افراد کام کرتے ہوں جزوی کاروبار کہتے ہیں۔

موجودہ پس منظر میں انوسٹمنٹ میں تبدیلی لاتے ہوئے مائیکروانٹر پرائز میں سرمایہ کاری کی زیادہ سے زیادہ 2.5 کروڑ اور سالانہ زیادہ سے زیادہ 10 کروڑ کی فروخت ہے۔ بنگلہ دیش کے نوبل انعام یافتہ گرامنی بینک کے بانی محمد یونس نے 1976 میں سب سے پہلے Micro Entreprises یا مائیکروفینانس کو تصور کو استعمال کیا۔ غریب بیروزگاروں کو روز گار فراہم کرنے کے لئے چھوٹے قرضوں کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے گرامن بینک قائم کیا گیا تھا۔ فوٹو گرافر، Web Developers، پلمبر، کارپنٹر، الکٹریشن، میکانکس، ٹیلر، خشک دھلوائی، (Dry Cleaners) مقامی سطح پر غذا فراہم کرنے والے ہوٹل، کرانہ دوکان، فارمیسی، بیکری، کیٹرنگ کے خدمات، میوی فروش۔

**2۔ چھوٹے(Small Enterprises):**

چھوٹے کاروبار معیشت کے استحکام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ایسی صنعتیں یا کاروبار جن کے لئے ضروری مشنری، پلانٹ وٹکنالوجی پر زیادہ سے زیادہ دس کروڑ روپے سرمایہ کاری کی جاتی ہو اوران کی فروخت 50 کروڑ سے زائد نہ ہو انہیں چھوٹے کاروباری کہتے ہیں۔ موجودہ پس منظر میں اس میں سرمایہ کاری کی حد کو 25 کروڑ اور فروخت کو 100 کروڑ تک بڑھایا گیا۔

**3۔ اوسط کاروبار(Medium Enterprises):**

اوسط پیمانے کی صنعتیں معیشت میں بنیادی صنعتوں کے ساتھ ساتھ بھاری پیمانے کی صنعتوں کے لئے کافی اہمیت رکھتے ہیں۔ ایسی صنعتیں جن کی پلانٹ ومشنری، ٹکنالوجی ودیگر ضروری آلات پر زیادہ سے زیادہ پچاس (50) کروڑ روپے مشغول کئے گئے ہوں اوران کی

فروخت 250 کروڑ روپے سے زائد نہ ہو اسے اوسط درجہ کے کاروبار کہتے ہیں۔ موجودہ پس منظر میں اس کی سرمایہ کاری کی حد کو بڑھا کر 125 کروڑ روپے اور فروخت کو 500 کروڑ روپے تک بڑھایا گیا۔

## 7.7 جزوی، چھوٹے اور اوسط کاروبار کا ضارب گرانٹ اسکیم (MSME Multiplier Grant Scheme - MGS)

ملک بھر میں صنعتی ترقی کو مستحکم بنانے کے لیے اس میں جدید تحقیق کی ضرورت محسوس کی گئی۔ تحقیق کے ساتھ صنعتی ترقی کو قابل عمل اور سہل بنانے کے لئے صنعتی میدان میں تجربات کے لئے تعلیمیافتہ طبقہ کو بھی اس میدان میں شامل کیا گیا۔ صنعتی ترقی اور تحقیق کے درمیان پائی جانے والی خلاء کو پر کرنے کے لئے سال 20213ء میں

MSME Multiplier نے Department of Electronic and Information Technology (Deity) Grant Scheme کو شروع کیا۔

اس اسکیم کی بدولت صنعتی میدان میں بازار کے تجزیہ، صارفین کی ضرورت، بازاری طلب وغیرہ کو مد نظر رکھتے ہوئے پیداوار کرنے میں سہل ہونے لگی۔ اس کی بدولت پیداواری آلات، ٹکنالوجی و طریقہ کار وغیرہ۔ ہنرمند و غیر ہنرمند طبقہ کی نقل پزیری ہونے لگی جس کی بدولت روزگار کے ذرائع پیدا ہونے لگے۔

MSME ضارب کے گرانٹ اسکیم کے چند اہم مقاصد کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1۔ صنعتی میدان میں تحقیق و تجزیہ کو یقینی بنانا تاکہ صنعتی میدان کو سہل بنایا جاسکے۔

2۔ صنعتوں کی کارکردگی اور بازار کے درمیان توازن پیدا کرنا۔

3۔ تعلیمی اداروں میں صنعتی رجحان کو فروغ دینا۔

4۔ صنعتی میدان اور اختراع کے درمیان خلاء کو دور کرنا۔

5۔ مقامی سطح پر دستیاب پیداواری وسائل و مصنوعات (Indigenous goods) کا بھرپور استعمال کرتے ہوئے پیداوار کو یقینی بنانا۔

6۔ قدرتی و مقامی سطح پر دستیاب مصنوعات و خدمات کو فروغ دینا اور ان کی ہمت افزائی کرنا۔

## 7.8 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

کاروبار ایک اہم معاشی سرگرمی ہے۔ چھوٹے، اوسط و بڑے پیمانے کے کاروبار سے معیشت کو طول و عرض میں معاشی سرگرمیاں وجود میں آتے ہیں جس سے بھاری مقدار میں روزگار فراہم ہوتا ہے۔ کارانداز جوکھم برداشت کرتے ہوئے نئے انداز سے کاروبار کا آغاز کرتے ہیں۔ کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے سرمایہ اور کاروبار کے متعلق صلاح کار کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے خواہشمند کاراندازوں (Entrepreneurs) کو تخمی سرمایہ (Seed Fund) کے ساتھ صلاح و مشورے تربیت فراہم کی جاتی ہے۔ یہ کاروبار کے ابتدائی اخراجات کی ادائیگی میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔ ملک کے طول عرض میں مختلف صنعتی قدرتی وسائل موجود ہیں۔ مقامی صنعتکاروں کی ہمت افزائی

اور سر پرستی کے لئے 2015ء میں ASPIRE پروگرام شروع کیا گیا تھا۔ دیہی صنعتوں کی ہمت افزائی اور مقامی کاراندازوں کی ہمت افزائی میں یہ پروگرام کافی کارآمد ہے۔ اس پروگرام کی بدولت دیہی وزرعی صنعتوں کو اہمیت دی گئی۔ نیتی ایوگ کے تحت 2016ء میں اٹل انوویشن مشن کو شروع کیا گیا اور ان میں کاراندازیت کو فروغ دینے کے لئے سمردھی اسکیم کو متعارف کروایا گیا۔ ملک میں جزوی و چھوٹے پیمانے کی صنعتوں کو اہمیت دیتے ہوئے MSME کے تحت صنعتوں کو تین زمروں میں تقسیم کیا گیا اور سال 2023 میں MSME Multiplier Grant Scheme (MGS) کو رائج کیا گیا۔

## 7.9 کلیدی الفاظ (Keywords)

1۔ اختراع (Innovation) : نئے انداز کی دریافت کرنا اختراع کہلاتا ہے۔

2۔ نرسری باغبان (Nursery): پودوں کو افزائش و نگرانی نرسری یا باغبانی کہلاتا ہے۔

## 7.10 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات

1. ASPIRE کا پھیلاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔
2. MICRO صنعتوں کی مثالیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔
3. اسٹارٹ اپ کا اہم مقصد۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔
4. MSME کا پھیلاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔
5. بڑے پیمانے کی صنعتوں کی مثالیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

مختصر جوابات کے حامل سوالات

1۔ ASPIRE کے مقاصد بیان کیجئے۔

2۔ سمردھی اسکیم کی وضاحت کیجئے۔

3۔ اٹل انوویشن مشن کے خصوصیات بیان کیجئے۔

4۔ خودروزگار سے کیا مراد ہے وضاحت کیجئے۔

5۔ چھوٹے اور جزوی صنعتوں کے مفہوم کی وضاحت کیجئے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات

1۔ MSME کے تحت صنعتوں کی زمرہ بندی کی وضاحت کیجئے۔

2۔ اٹل انوویشن مشن پر تفصیلی روشنی ڈالئے۔

3۔ MSME Multiplier Grant Scheme (MGS) کی وضاحت کیجئے۔

4۔ اسٹارٹ اپ کے مقاصد کو بیان کیجئے۔

# اکائی 8۔ اسٹارٹ اپس-مقام پذیری اور سہولتیں

(Start – Ups , Accomodation and Utilities)

اکائی کے اجزا:


| | | |
|---|---|---|
| 8.0 | تمہید | (Introduction) |
| 8.1 | مقاصد | (Objectives) |
| 8.2 | معنی ومفہوم | (Meaning and Defination) |
| 8.3 | مقام پزیری اور سہولتوں کی ماہیت وتصور | (Nature and concepts of Accomodation Utilites) |
| 8.4 | صنعتوں کی مقام پذیری پر ویبر کا نظریہ | (Weber's Theroy of Location of Industries) |
| 8.5 | صنعتی رہائش یا مقام پزیری کے اجزا | (Elements to Accomodation) |
| 8.6 | سہولت اور مقام پزیری کی اہمیت | (Importance of Accomodation and Utilities) |
| 8.7 | سہولتوں کی خصوصیات | (Features of Utilities) |
| 8.8 | رسد دہندہ کے معنی ومفہوم | (Meaning and Definitions of Supplier) |
| 8.9 | رسد دہندے کا تصور وماہیت | (Concept and Nature of Supplier) |
| 8.10 | رسد دہندہ کی اہمیت وضرورت | (Need and Importance of Supplier) |
| 8.11 | گاہک | (Customer) |
| 8.12 | گاہک کی ضرورت اور اہمیت | (Need and Importance of Customer) |
| 8.13 | گاہک اور صارفین کے درمیان امتیاز | (Differenc Between Customer and Consumer) |
| 8.14 | گاہکوں سے تعلقات کا انتظامیہ | (Customer Relationship Management) |
| 8.15 | رسد دہندوں کے ساتھ تعلقات کا انتظامیہ | (Supplier Relationship Management) |
| 8.16 | اکتسابی نتائج | (Learning Outcomes) |
| 8.17 | کلیدی الفاظ | (Keywords) |
| 8.18 | نمونہ امتحانی سوالات | (Model Examination Questions) |

## 8.0 تمہید (Introduction)

ہر چھوٹے وبڑے تاجرین کا اہم مقصد منافع کمانا ہوتا ہے اسی مقصد کے تحت تاجرین اپنی حکمت عملی اختیار کرتے ہیں کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے سازو سامان کی ضرورت ہوتی ہے بنیادی سازو سامان کے بغیر کاروبار ناممکن ہوتا ہے۔ پھیری کے چلر فروخت تاجرین کے لئے ٹھیلہ بنڈی' سامان رکھنے کے ڈبے' ترکاری فروش کے لئے ضروری مقدار میں ترکاری محفوظ رکھنے کے سامان' آئسکریم کے تاجر کے لئے برف کا ڈبہ بڑھی کے کاروبار کے لئے لکڑی کاٹنے کے سانچے' تکنیکی سامان' بجلی سے چلنے اور لکڑی کو کاٹنے کی مشین درزی کے لئے سلائی مشین' الکٹریشن کے لئے برقی جانچ کے آلات اہم بنیادی سازو سامان ہوتے ہیں ان سامان کے بغیر کاروباری افعال انجام دینا نہ ممکن ہوتا ہے اسی طرح سے چھوٹے وبڑے پیمانے کے صنعتوں کے لئے بھاری مشینوں تکنیکی سازو سامان کے ساتھ ساتھ ایک وسیع و عریض علاقے کی ضرورت ہوتی ہے جہاں پر صنعتوں کے قیام حمل و نقل کی سہولت' پانی و بجلی کی سہولت دستیاب ہو ان سہولتوں کی بدولت کاروبار کو بہتر طور پر انجام دے سکتے ہیں اس اکائی میں Accomudation and Utilities کے متعلق معلومات حاصل کرینگے۔

## 8.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائینگے کہ

- مقام پذیری اور سہولتیں کے معنی و مفہوم کی وضاحت کر سکیں گے۔
- مقام پذیری اور سہولتیں کے اہمیت وافادیت کو بیان کر سکیں گے۔
- مقام پذیری اور سہولتیں کے استعمالات کو بیان کر سکیں گے۔

## 8.2 معنی و مفہوم (Meaning and Defination)

عام طور پر کسی بھی کام کی تکمیل کے لئے جن چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے وہ تمام چیزیں سہولتوں کی تعریف میں شامل ہوتے ہیں بنیادی ضروریاتی کی فراہمی کے بغیر کام کی تکمیل ممکن ہیں انٹرنٹ' اسمارٹ فون' کمپوٹر چند تکنیکی سامان میں جن کے بغیر آن لائن معاملات ممکن نہیں ان چیزوں کی فراہمی سے تیز رفتار معاملات طے پاتے ہیں اس اکائی میں کاروبار یا صنعتکاروں کے لئے درکار بنیادی سازو سامان' پیداواری آلات' تکنیکی سامان وغیرہ یا مقام پزیری (Accomodation) کی تعریف میں شامل ہیں۔ مقام پزیری' (Accomodation) کی تفہیم کے لئے ذیل کے تعریفات کا مطالعہ کیجئے۔

☆ کاروبار یا صنعتوں کے لئے موزوں مقام کو مقام پزیری یا (Accomodation) کہتے ہیں۔

☆ Accomodation بنیادی طور پر صنعت کے قیام کے مقامی کی نشاندہی کرتی ہے۔

☆ صنعتی و کاروباری میدان یا مقام کو Accomodation کہلاتے ہیں۔

☆ تجارتی نقطہ نظر سے (Accomodation) سے مراد کاروبار یا تجارت صنعت کے لیے مقام یا جگہ کی فراہمی Accomodation

کہلاتا ہے۔

☆ رہائش کے لیے جگہ مقام اور طبی سہولتیں غذا وغیرہ کی فراہمی کو Accomodation کہتے ہیں۔

کسی رہائشی کامپلکس میں داخل ہونے سے پہلے اس میں موجود سہولتوں کا جائزہ لیتے ہیں پینے کے پانی کا نظم 'لفٹ' صاف صفائی' بجلی' کچرے کی نکاسی' پارکنگ' پکوان گیس' انٹرنٹ کی سہولت' کیمرے' نگرانی کا طریق کار وغیرہ کا جائزہ لیتے ہیں یہ تمام سہولتیں Utility کے دائرے میں آتے ہیں۔

سیر و سیاحت (Tourism) کے پس منظر میں مقام پزیری (Accommodation) سے مراد سیر و سیاحت یا تفریح پر آئے مسافرین کی رہائش طعام حمل و نقل اور ضروری سہولتوں فراہم کرنا مقام پزیری کہلاتا ہے عام طور پر آرائشی ہوٹلس میں مسافرین کے لیے تمام سہولتیں فراہم ہوتی ہیں لال قلعہ تاج محل' چارمینار' میسور پیالس' ڈل جھیل جیسے مشہور مقامات پر عالمی سطح کے سیاح تشریف لاتے ہیں اس کے ان شیروں میں تمام سہولتوں سے آراستہ ہوٹلس پائے جاتے ہیں۔

## 8.3 مقام پزیری اور سہولتوں کی ماہیت و تصور (Nature and concepts of Accomodation Utilites)

کاروبار کے قیام کے لئے سرمایہ کے ساتھ موزوں مقام اور سازوسامان کی ضرورت ہوتی ہے ہر مقام پر ہر قسم کا کاروبار موزوں نہیں ہوتا بلکہ کاروبار کے قیام میں مقام کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے کاروبار کے لئے موزوں مقام کا انتخاب کرنا کاروبار کے کامیابی کی پہلی منزل ہوتی ہے مدارس کے قریب کتاب و پن کی دکان' زیراکس کی دکان انٹرنٹ کی دکان وغیرہ کامیابی سے چلائے جاتے میں اسی طرح ہوٹل کے پاس پان کا ڈبہ پر دونوں کاروبار کے لئے کافی موزوں ہوتا ہے بڑے بڑے بازار یا سڑکوں کے کنارے پر ملبوسات' آٹو موبائیل وغیرہ کے دکانات نظر آتے ہیں۔کاروبار کو قائم کرنے سے قبل اس کی بنیادی سہولتوں سے واقف ہونا لازمی ہوتا ہے اس طرح کارانداز کاروبار کے قیام میں اہم کردار ادا کرتا ہے یہ ضروری وسائل کو فراہم کرتے ہوئے کاروبار کو عملی شکل دیتا ہے کاروبار چھوٹا ہو یا بڑا اس کے لئے ایک مقام کا ہونا ضروری ہوتا ہے زمین' مزدور' سرمایہ اور تنظیم چار عاملین پیداوار ہیں زمین کے بغیر کوئی بھی کاروبار کو قائم کرنا ممکن ہیں کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے زمینی رقبہ یا علاقہ کی ضرورت ہوتی ہے سمنٹ' کپڑے' چمڑے' کاغذ' ادویات جیسے بھاری پیمانے کی صنعتوں کے لئے وسیع و عریض زمینات کی ضرورت ہوتی ہے جہاں پر خام مال کو محفوظ رکھنے' پیداواری مراحل کو مکمل کرنے' پیداوار کو حاصل کرنے تیار شدہ مال کو محفوظ کرنے' بازار میں مال کو فراہم کرنے کی سہولتیں فراہم ہوتی ہیں صنعتوں میں جس قسم کی سہولتیں حاصل ہونگے اسی اعتبار سے کاروبار کو ترقی حاصل ہوتی ہے۔

کاروبار کو مد نظر رکھتے ہوئے سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں کارانداز کا اہم مقصد منافع کمانا ہوتا ہے اس لیے ہر روپیہ کی سرمایہ کاری سے قبل اس سے حاصل فوائد پر غور کرتا ہے کاروبار یا صنعتوں میں سہولتوں کی فراہمی سے قبل ان سے حاصل فوائد کا تجزیہ کیا جاتا ہے ملازمین کی برقراری' پیداوار میں اضافہ نقصانات میں کمی وغیرہ جانچنے کے چند اہم لوازمات ہیں سرکاری اعلیٰ عہدیدار کو رہائشی بنگلہ' کار' ملازمین' نوکر وغیرہ کی سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں ان تمام سہولتوں کے سبب عہدیدار اپنے اوقات کا صحیح استعمال کرتے ہیں کار میں مفت سفر

کی سہولت کے سبب ذہنی سکون کے ساتھ دفتری امور کو انجام دینے کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے گھر میں دفتری بنیادی سہولتوں کی فراہمی کے سبب دیر رات تک دفتری کام انجام دیتے ہیں اسی طرح صنعتوں وکاروباری میدان میں فراہم کی جانے والی سہولتوں اور ان سے حاصل پیداوار کے درمیان گہرا تعلق پایا جاتا ہے۔ تجارتی و صنعتی میدان میں سہولتوں کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے۔کاروباری میدان میں مقام پزیری یا Accomodation کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے کاروبار کی موزونیت کے اعتبار سے اس کے لئے ضروری سازوسامان فراہم کئے جاتے ہیں پھیری کے تاجرین مختلف رہائشی علاقوں میں گھوم گھوم کر سازو سامان فروخت کرتے ہیں ان کے لیے تجارتی سامان رکھنے اور مختلف مقامات پر پہنچانے کے لیے بنڈی یاٹرالی یا آٹو کی ضرورت ہوتی ہے میوہ' ترکاری فروش اکثر بنڈی کا استعمال کرتے ہیں اسی طرح آئسکریم فروخت کنندہ ٹرالی کا استعمال کرتے ہے جس میں آئسکریم محفوظ ہوتے ہیں صنعت کار یا پیداکنندے شئے کی تیاری کی نوعیت کے اعتبار مشینوں کا استعمال کرتے ہیں کارخانہ کے قیام کے لیے وسیع جگہ 'موزوں مقامات پر مشینوں کی استادگی 'ہوا' روشنی و گندے پانی کی نکاسی کا انتظام گردوغبار دھواں کے اخراج کا موزوں انتظام مشینوں کی درستگی و چھوٹے پرزوں کی فراہمی' فنی وغیرہ فنی عملہ کی فراہمی اور ان کے لیے ضروری سازوسامان دفتری کام کے لیے ضروری سازوسامان کی فراہمی کمپیوٹر' ٹیبل' کرسی' روشنی' صارفین یا ملازمین کے آمد و رفت کی سہولت' گاڑیوں کے ٹھرانے کی جگہ وغیرہ تمام سہولتیں مقام پزیری یا (Accomodation) پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے اس کے ضروری سازو سامان طے پاتے ہیں۔ صارفین کے بدلتے رجحانات خواہشات کے اعتبار سے اشیاء وخدمات کی فراہمی کاراندازوں کا اہم مقصد ہوتا ہے جس کی تکمیل کے سبب ہی منافع حاصل ہوتا ہے اسی لیے تاجرین ہر اعتبار سے خود کو بازاری حالت سے مطابقت پیدا کر لیتے ہیں۔ حالات، موسم، مقام وغیرہ کے اعتبار سے مقام پذیری یا (Accomodation) کے مفہوم میں فرق پایا جاتا ہے۔

## 8.4 صنعتوں کی مقامی پذیری پر ویبر کا نظریہ (Weber's Theroy of Location of Industries)

تجارتی و صنعتی اداروں کے قیام سے قبل ان کی موزوں مقام کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ تجارت کے لئے ہر مقام موزوں نہیں ہوتا۔ تجارت وصنعتوں کے قیام کے لئے اس کے متعلقہ بنیادی ضروری عوامل کی فراہمی کو مد نظر رکھتے ہوئے صنعتوں کو قائم کیا جاتا ہے۔ صنعتوں کو آبادی سے کافی دور کشادہ علاقوں میں قائم کیا جاتا ہے۔ صنعتوں کو عوامی، رہائشی علاقوں سے کئی کلومیٹر دور مقامات پر قائم کیا جاتا ہے تاکہ آبادی صنعتی آلودگی سے محفوظ رہ سکے۔ صنعتوں کے قیام پر جرمن ماہر معاشیات الفرڈ ویبر (Alfred Weber) نے 1909 میں صنعتوں کے قیام پر اپنا نظریہ پیش کیا جس کو ویبر کا نظریہ Pure Theory یا Least Cost Theory بھی کہتے ہیں۔ الفرڈ مارشل پہلا ماہر معاشیات ہے جس نے صنعتوں کے مقام پذیری پر جرمن زبان میں 1909 میں (Uberden Standard der Industries) کتاب شائع کیا۔ یہ کتاب 1929 میں انگریزی زبان میں ترجمہ کے ساتھ (The Theory of location of Industries) عنوان پر کتاب شائع ہوئی۔

اس نظریہ کی بدولت صنعتوں کے قیام کے لئے موزوں مقام کی نشاندہی کرنے، صنعتوں کو کس مقام پر قائم کیا جائے، صنعتوں کے قیام سے قبل اس کے بنیادی ضروریات کی فراہمی وغیرہ کے متعلق معلومات حاصل ہوتے ہیں۔ ویبر نے صنعتوں کے مقام پذیری پر اثر

انداز عوامل کو حسب ذیل دو حصوں میں تقسیم کیا۔

1۔علاقائی عوامل یا بنیادی اسباب(Regional factor or primary Cause)

2۔اگلومیریٹیو اور ڈگلومیریٹیو عوامل یا ثانوی اسباب(Agglomerative and Deglomerative factors Secondary cause)

**1۔علاقائی عوامل یا بنیادی اسباب(Regional factor or primary Cause)**

صنعتوں کے قیام سے متعلق صنعتوں کے لئے ضروری بنیادی عوامل کی دستیابی وغیرہ پر کافی توجہ دی جاتی ہے۔ویبر کے مطابق مختلف علاقوں میں شئے کی تیاری پر عائد مصارف یا پیداواری لاگت میں کافی فرق پایا جاتا ہے کیونکہ ہر مقام پر بنیادی عوامل کی دستیابی میں کافی فرق ہوتا ہے اسی لیے کافی تجزیہ و غور وفکر کے بعد ماہر معاشیات ویبر نے ایسے مقام پر صنعتوں کے قیام کی تائید کرتے ہیں جہاں پر پیداواری مصارف(Cost of Production)سب سے کم ہو۔ویبر نے پیداواری لاگت پر اثر انداز ہونے والے حمل و نقل کے مصارف اور اجرت دو علاقائی عوامل کی نشاندہی کی ہے۔

**A)حمل و نقل کے مصارف(Transportation Cost):**

صنعتوں کے قیام پر حمل و نقل کے اثرات راست طور پر اثر انداز ہوتے ہیں۔حمل و نقل کے مصارف وزن اور فاصلہ کے اعتبار سے عائد ہوتے ہیں۔دور مقامات سے خام مال کی خریدی اور صنعتوں تک منتقلی پر حمل و نقل کے کافی مصارف عائد ہوتے ہیں۔اسی کے ساتھ ساتھ مزید قلی،مال کے اتارنے اور ٹھکانے لگانے پر کافی مصارف عائد ہوتے ہیں۔اس لئے ویبر کے مطابق ایسے مقام پر صنعتوں کو قیام کریں جہاں پر ضروری خام مال اور ایندھن وغیرہ آسانی سے دستیاب ہو۔ویبر پہلا ماہر معاشیات ہے جس نے صنعتوں کے قیام پر حمل و نقل کے مصارف کی نشاندہی کی۔صنعتوں کے قیام کا ایسا مقام جہاں پر حمل و نقل کے مصارف اقل ترین ہوں اس مقام کو (Location of Industries) کہتے ہیں۔

**B)اجرت یا مزدور کے مصارف(Labour Cost):**

مزدور ایک اہم عامل پیداوار ہے۔مزدوروں کو محنت کے بدلے اجرت ادا کی جاتی ہے۔حمل و نقل کے مصارف کی طرح اجرت بھی پیداواری مصارف کا حصہ ہے۔اونچی اجرت یا مزدور کی عدم دستیابی سے پیداواری مصارف میں اضافہ ہوتا ہے اسی لیے مزدوروں کی آسانی سے دستیاب والے علاقوں میں صنعتوں کے قیام کی حمایت کرتی ہے یعنی ایسے مقام پر صنعتیں قائم کی جائیں جہاں پر صنعت کو ضرورت کے مطابق تربیت یافتہ،ہنرمند وغیر تربیت یافتہ مزدور آسانی سے فراہم ہوتے ہوں۔جس کے سبب مزدوروں کے مصارف میں کفایت پیدا ہوتی ہے جو بالواسطہ طور پر پیداواری مصارف میں کمی کا سبب بنتے ہیں۔

**2۔اگلومیریٹیو اور ڈگلومیریٹیو عوامل یا ثانوی اسباب(Agglomerative and Deglomerative factors Secondary cause):**

ویبر کے مطابق Agglomerative اور Deglomerative صنعتوں کے قیام پر اثر انداز اہم عامل ہیں۔

**Agglomerative:** کسی ایک مقام پر ایک سے زائد صنعتیں قائم ہونے پر ان کے قرب وجوار میں بنک،گودام،حمل و نقل،انشورنس،بازار،درستگی کے ادارے وغیرہ مختلف سہولتیں قائم ہوتے ہیں جس کے سبب صنعتوں کو کافی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ان کے دفتری کاموں

کے ساتھ ساتھ حمل و نقل وبازارکاری کے مختلف مصارف میں تخفیف ہوتی ہے۔صنعتی مراکز کے علاقوں میں صنعتیں قائم ہونے سے صنعتوں کو کافی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔وقت کی بچت کے ساتھ ساتھ مالی فوائد سے پیداواری مصارف میں تخفیف ہوتی ہے۔

**Deglomerative:** کسی ایک مقام پر ضرورت سے زائد صنعتیں قائم ہونے پر ان علاقوں میں مہنگائی اوررہائشی مصارف بڑھتی ہوئی اجرت کے سبب صنعت کو نقصانات کے امکانات پیدا ہوتے ہیں۔اس صورت میں صنعت کو کسی دور دراز علاقوں میں قائم کیاجائے جس کو Deglomerative کہتے ہیں۔یعنی بڑھتے ہوئے پیداواری مصارف کو قابو کرنے کے لیے صنعتوں کو دور مقامات پر قائم کیاجائے۔

---

## 8.5 صنعتی رہائش یامقام پزیری کے اجزا (Elements to Accomodation)

---

صنعت یاکاروبار کے قیام میں درکار سازوسامان کے ساتھ ساتھ کاروباری مقام کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے۔صنعتی مقام Accomodation کی تعریف میں آتے ہیں ان ہی کی بدولت کاروبار کے قیام اور فروغ حاصل ہوتی ہے۔ایک کارانداز کے لئے ضروری ہے کہ وہ صنعتی مقام اوراس میں کارآمد مختلف عوامل کا تفصیلی جائزہ لیں۔ذیل میں صنعتی مقام اوراس کے اہم اجزاء کی وضاحت کی گئی ہے۔

1۔زمین 2۔ٹکنالوجی 3۔حمل و نقل کی سہولت 4۔گودام

5۔تکنیکی عملہ 6۔اندرونی حمل و نقل کی سہولتیں 7۔رہائشی سہولتیں۔

**زمین (Land):**

زمین ایک اہم عامل پیداوار ہے یہ ایک قدرتی عطیہ ہے دنیامیں ایک چوتھائی حصہ زمینی حصہ پر مشتمل عالمی سطح پر زمین مختلف خطوں،ملکوں،علاقوں میں منقسم ہے قدرتی طورپر زمین مسطح، زرخیز،بنجر، پہاڑی،صحرائی،جنگلاتی علاقوں میں تقسیم ہے کاروبار میں پیداواری اداروں یاصنعتوں کے قیام کے لئے زمینی خصوصیت کافی اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔کارانداز پیداواری اکائی یاکاروبار کو قائم کرنے سے قبل جس علاقے میں کاروبار قائم کرناچاہتاہے اس علاقے میں زمینی خطے میں موجودسہولتوں کا بھی مطالعہ کرتاہے۔جہاں پر کاروبار کے لئے بنیادی سہولتیں دستیاب ہوں کارانداز نئے انداز یانئے معیار واختراعی صلاحیتوں کی بنیادپر نیاکاروبار قائم کرتاہے اس لئے یہ جوکھم بھی برداشت کرتاہے اس لئے وہ کاروباری زمینی سہولتوں کی فراہمی کو اولین ترجیحی دیتاہے۔خام مال کی فراہمی،حمل و نقل کی سہولت بجلی وپانی کی فراہمی متوازن آب وہوا،بازار سے قربت،سڑک،ریلوے اسٹیشن کی سہولت،مزدوروں کی فراہمی مسطح زمین وغیرہ چند اہم بنیادی ضرورتیں ہیں جن کی بنیادپر صنعتوں یاکاروبار کے قیام کے لئے جگہ کا انتخاب کیاجاتاہے پہاڑی میں یاصحرائی علاقوں کے مقابلے میں مسطح زمین یاعلاقوں میں کاروباری سہولتیں زیادہ دستیاب ہوتے ہیں۔

**2۔ ٹکنالوجی (Technology):**

ٹکنالوجی اہم پیداواری مشینوں کا مجموعہ ہے جس کے استعمال سے بہتر مقدار میں معیاری پیداوار حاصل ہوتی ہے کارانداز نئے انداز میں کاروبار قائم کرتاہے اور بیش ترین منافع کا خواہشمند ہوتاہے اس لئے وہ کاروبار کی موافقت کے اعتبار مشینوں وٹکنالوجی کا استعمال کرتاہے جس سے پیداواری لاگتوں میں کفایت ہو عالمی سطح پر ٹکنالوجی کی تبدیلیوں کا جائزہ لیتے ہوئے سب سے بہتر وموزوں ٹکنالوجی کا

انتخاب کرتا ہے ٹکنالوجی کی خریدی پر بھاری سرمایہ مشغول ہوتا ہے اس میں بار بار کی تبدیلی سے اخراجات میں اضافہ اور بھاری مقدار میں سرمایہ ضائع ہوتا ہے ٹکنالوجی کی خریدی' استادگی' درستگی' پیداواری صلاحیت وغیرہ کا گہرائی سے مطالعہ کیا جاتا ہے بہتر ٹکنالوجی کے سبب اس سے زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے اچھے معیاری اقسام کے ٹکنالوجی سے یقینا معیاری پیداوار حاصل ہوتی ہے اور ان سے ممکنہ فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔

**3۔ حمل و نقل کی سہولتیں(Transport Facilities):**

حمل و نقل کی سہولتیں کاروبار پر گہرے اثرات مرتب کرتے ہیں کارانداز ایسے علاقوں میں تجارتی سرگرمی قائم کرتا ہے جہاں پر حمل و نقل کی کافی سہولتیں حاصل ہوں خام مال کو محفوظ کرنے' تیار مال کو بازار تک پہنچانے میں حمل و نقل مرکزی کردار ادا کرتے ہیں ان سہولتوں کے فقدان کے سبب کاروبار سست روی کا شکار ہوتا ہے۔ صنعت میں حمل و نقل کی موزوں سہولتوں کے سبب مزدور و ملازمین کی آمد واخراج میں وقت کی بچت کے ساتھ ساتھ صنعتی اوقات کا صحیح استعمال ممکن ہوتا ہے۔

**4۔ گودام (Godown):**

گودام سامان کو محفوظ رکھنے کی جگہ ہوتی ہے صنعتوں کے اعتبار سے گودام چھوٹے یا بڑے ہوسکتے ہیں خام مال کے گودام اور تیار مال کے گودام علیحدہ ہوتے ہیں مال کی موزونیت و خصوصیت کے اعتبار سے گودام تعمیر کے جاتے ہیں حساس نوعیت کے سامان کی صورت میں حفاظتی انتظام خصوصی نوعیت کا پایا جاتا ہے گودام کی بدولت صنعت کو کافی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

**5۔ تکنیکی عملہ(Technical):**

تکنیکی عملہ ہنر مند عملہ ہوتا ہے جو مشینوں و تکنیکی معاملہ پر کافی معلومات رکھتا ہے پیداوار کو معیاری بنانے کی کوشش کرتا ہے عملہ مشینوں کی رفتار کو موزوں کرنے' مشینوں کی بروقت درستگی' مقدار پیداوار کا تعین کرنے میں اہم کردار کرتا ہے ہنر مند عملہ کی غیر موجودگی میں ملازمین صنعتی اوقات کو ضائع کرتا ہے' اور پیداواری وسائل ضائع ہوسکتے ہیں صنعتی اوقات کا بہتر اور صحیح استعمال کے لئے تکنیکی عملہ کی اہمیت پائی جاتی ہے۔

**صنعت کے اندر حمل و نقل کی کے سہولتیں (Transport Facilities in the Industry):**

بڑے و بھاری پیمانے کی صنعت کافی وسیع ترین ہوتے ہیں صنعت کے ابتدائی و اختتامی علاقے تک کافی فاصلہ پایا جاتا ہے صنعت کے اندرونی حصوں میں سڑکیں تعمیر کی جاتی ہے مزدور اور صنعتی سامان کی منتقلی کے لئے درکار گاڑی مقرر کی جاتی ہے صنعت کے داخلے کے مقام پر مزدور حاضر ہوتے ہیں وہاں سے گاڑیوں کی مدد سے مزدوروں کو پیداواری علاقے تک منتقل کیا جاتا ہے اور صنعتی اوقات کے ختم پر دوبارہ باہر پہنچانے کا نظم ہوتا ہے اس طرح کی سہولتوں سے مزدوروں میں آمدورفت کی مشکلات سے محفوظ رہتے ہیں اور صنعتی اوقات کا صحیح اور ٹھیک ڈھنگ سے استعمال کرتے ہیں اور مزدوروں میں پیداوار یا کارکردگی یا کام کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے ان سہولتوں کی بدولت مزدور اطمینان کے ساتھ کام کرتا ہے جس سے کارانداز کو کافی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ صنعت کے اندرونی علاقوں میں مختلف پیداواری حصوں میں پیداواری سامان' خام مال' اوزار وغیرہ کی منتقلی کے لیے چھوٹے چھوٹے مشینوں کا استعمال کیا جاتا ہے اور ان کی منتقلی

کے لیے سڑکیں بھی تعمیر کی جاتی ہیں۔

**رہائشی سہولتیں:**

رہائشی سہولتیں ملازمین کو کام یا صنعت میں بر قرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں کامیاب کارانداز یا صنعت کار ملازمین کو بر قرار رکھنے کی کوشش کرتے ہیں رہائشی علاقہ یا ملازمین و مزدوروں کے لئے افراد خاندان کے ساتھ مفت مکانات کی سہولتیں فراہم کرنے پر ملازمین کو کام میں اطمینان پیدا ہوتا ہے جس کے سبب ملازمین اپنی صلاحیتوں کا بہتر طور پر استعمال کرنے پر ترغیب پاتے ہیں مکانات کی فراہمی ،بجلی پانی کی فراہمی ،مدرسہ کا قیام وغیرہ چند بنیادی ضروریات ہیں جن پر اطمینان پیدا کرنا کارانداز کے لئے ضروری ہوتا ہے ان سہولتوں کی فراہمی سے مزدوروں کی کارکردگی میں اضافہ ہوتا ہے۔

---

## 8.6 سہولت اور مقام پزیری کی اہمیت (Importance of Accomodation and Utilities)

---

کارانداز کاروبار کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کی بھرپور کوشش کرتا ہے کارانداز کاروباری میدان کا قائد ہوتا ہے اس کو کاروبار کے نشیب و فراز پر دسترس حاصل ہوتا ہے کاروبار کے لئے درکار سہولتوں کی اہمیت سے بھی واقف ہوتا ہے کاروبار میں مقام پزیری اور درکار سہولتوں کی فراہمی سے کاروبار کو فروغ حاصل ہوتا ہے جن کی اہمیت کو ذیل میں بتایا گیا۔

**1۔ وقت کی بچت(Time Saved):**

کاروبار میں درکار سہولتوں کو فراہم کرنے سے وقت کی کافی بچت ہوتی ہے صنعتی اوقات کو ضائع ہونے سے بچانے کے لئے ملازمین کو درکار بنیادی سہولتیں فراہم کرنا ضروری ہوتا ہے صنعتی مقام پر پینے کے پانی کی فراہمی مشینوں کی وقت پر درستگی تکنیکی عملہ کی بروقت فراہمی ،حمل و نقل کی سہولتیں ،مسائل کے حل کا سائنسی طریقہ ،وقت پر رخصت کی منظوری ،صنعتی مقام پر ظہرانہ کا انتظام یا آرام کی گنجائش وغیرہ چند بنیادی ضروری سہولتیں ہونی چاہیے ان سہولتوں کے سبب صنعتی اوقات ضائع نہیں ہوتے اور مزدور کے صد فیصد صنعتی اوقات کو کارگر دیا استعمال کے قابل بناسکتے ہیں صنعتی اوقات کو ضائع ہونے سے بچانے پر دوسری جانب صنعتی اوقات کا درست استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح خاتون مزدوروں کے لیے آرام کا علٰحدہ نظم بھی سہولتوں کا لازمی حصہ ہوتا ہے ہر صنعت اس پر خاص توجہ کے ساتھ سہولتیں فراہم کرتی ہے جو اسے خاتون مزدوری کی کارکردگی میں اضافہ ہوتا ہے۔

**2۔ پیدواری وسائل کا صحیح استعمال:**

صنعتی یا پیداواری اداروں میں بنیادی سہولتوں کی فراہمی سے وسائل کار کا صحیح اور درست استعمال ممکن ہے بنیادی سہولتوں کی فراہمی کے بغیر پیداواری وسائل کا بہتر استعمال ممکن نہیں مشینوں کی فراہمی کے ساتھ بجلی کی فراہمی سے پیداوار ممکن ہوتی ہے پیداواری وسائل میں کسی بھی شئے کی کمی سے پیداواری وسائل ضائع ہوتے ہیں۔ مشینوں کی نوعیت پیداواری مراحل کے اعتبار سے ہنر مند عملہ بھی فراہم کیا جاتا ہے جو بروقت اپنے خدمات فراہم کرتے ہیں۔ اسی طرح بڑے بڑے مشینوں کے لیے وزنی اور ضروری چھوٹے اوزار ' چرخے ' پرزے کے لیے وغیرہ بھی درکار مقدار میں رکھے جاتے ہیں تاکہ ضرورت پر بروقت استعمال کرسکے۔

### 3۔ پیداوار میں اضافہ (Increase in Prodvition):

کاروبار کے لئے بنیادی ضروریات یاسامان کی فراہمی سے پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔ جس سے کارانداز کو مالی فوائد حاصل ہوتے ہیں سہولتوں کے فقدان سے پیداوار گھنٹے کے ساتھ ساتھ مالی نقصانات بھی بڑھ جاتے ہیں یہ ملازمین کی پیداواری صلاحیت یا کارکردگی کو بڑھانے میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔ مقدار پیداوار میں اضافہ سے فی اکائی پیداواری لاگت میں کمی واقع ہوتی ہے اور کامیاب مسابقت کو اختیار کرنے میں مدد ملتی ہے۔

### 4۔ مزدوروں کی برقراری:

آج کے مسابقتی دور میں طویل حد تک مزدوروں کو ایک صنعت میں برقرار رکھنا کافی مشکل کام ہے بڑھتی ہوئی اجرتیں' افراط زر' مزدوروں کی طلب میں اضافہ ' نئے صنعتوں کا قیام' تکنیکی عملہ کی طلب' دیگر صنعتوں میں سہولتوں میں اضافہ وغیرہ کے سبب ہر مزدور بہتر سے بہتر میسر سہولتوں کے صنعت میں کام کرنے پر ترجیح دیتا ہے اور آسانی کے ساتھ دوسرے صنعتوں میں نقل پڑیر ہوتا ہے کاروبار کے لیے موزوں مقام پر قائم کرنے اور اس میں درکار سہولتوں کے سبب طویل عرصہ تک ایک ہی صنعت میں برقرار رہنا پسند کرتا ہے ایک کامیاب کارانداز صنعت میں مزدوروں کی برقراری کو اولین ترجیحی دیتا ہے اسی مقصد کے تحت مزدوروں سے بہتر روابط کو استوار کرتا ہے۔

### 5۔ نقل پزیری پر کنٹرول:

مزدوروں کا ایک صنعت سے دوسرے صنعت کو منتقل ہونا مزدوروں کی نقل پزیری کہلاتا ہے مزدوروں کی نقل پزیری صنعت پر منفی اثرات عائد کرتے ہیں موجودہ صنعت سے غیر مطمعن ہو کر یا ترقی پاکر دوسرے صنعتوں میں منتقل ہوتا ہے۔ مزدوروں کی غیر اطمینانی کیفیت، صنعت کے کافی مسائل کو عیاں کرتے ہیں جس پر قابو پانا دشوار ہوتا ہے موجودہ صنعت میں اجرت کی ناقص شرح' وقت پر عدم ادائیگی' اوورٹائم کی عدم سہولت' ناقص اوقات کار' صنعت میں ناقص سہولتیں' صفائی پر عدم توجہ' عہدیداروں کا غیر معیاری رویہ' ترقی کے مواقع حاصل نہ ہونا' رہائشی تعلیمی سہولتوں کی عدم فراہمی وغیرہ اسباب کے سبب موزوں موقع پر مزدور دوسرے صنعتوں میں منتقل ہونا پسند کرتا ہے مزدوروں کو برقرار رکھنے کے لیے مذکورہ سہولتوں کے ساتھ ساتھ صنعت کے لیے لازمی اور ضروری سہولتوں کو فراہم کیا جائے۔

---

## 8.7 سہولتوں کی خصوصیات (Features of Utilities)

---

سہولتوں کے چند اہم خصوصیات کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1۔ کاروبار یا تجارت میں استعمال بنیادی سازوسامان کو سہولتیں کہتے ہیں اور ان سے حاصل فوائد کو افادہ کہتے ہیں۔

2۔ کاروبار کے ضروری سازوسامان پر سرمایہ کاری یا اخراجات سامان کو نوعیت پر ہوتا ہے بھاری وسیع پیانے کی صنعتوں میں سہولتوں پر بھاری اخراجات لاحق ہوتے ہیں جبکہ محدود اور چھوٹے پیانے کی تجارتی اداروں میں کم اخراجات لاحق ہوتے ہیں۔

3۔ سازوسامان بھی سہولتیں پیداوار یا تجارت سے راست تعلق رکھتے ہیں جس سے حاصل فائدہ پیداوار کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔

4۔ سہولتیں پیداوار یا کارکردگی کو بڑھانے میں مددگار ہوتے ہیں عصری آلات یا ٹکنالوجی کے استعمال سے کفایتی لاگت میں اشیاء کی پیداوار ہوتی ہے۔

5۔ سہولتیں یا سازوسامان راست اور بالراست دونوں طرح سے پیداوار پر مرتب ہوتے ہیں مزدوروں کو سفری سہولت یا رہائشی علاقوں کی فراہمی سے اوقات کار میں بچت ہوتی ہے جس سے بالواسطہ طور پر فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

6۔ سہولتوں کے دیرپہ یا طویل مدتی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

7۔ سہولتوں پر سرمایہ کاری کا تعلق طویل مدت سے ہوتا ہے کاروبار کو طویل مدت تک فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

8۔ سہولتیں ملازمین کو کاروبار یا صنعتوں میں برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ ملازمین کی تبدیلی کی شرح کو کنٹرول کرتے ہیں۔

**ملازمین کو صنعت میں فراہم کی جانے والی بنیادی سہولتیں (Utilities Provided in the Industry)**

مزدور، عملہ، کارکنوں وغیرہ کے لے دفاتر، پیداوری علاقے صنعت میں بنیادی اور درکار سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں سہولتوں کی فراہمی سے کارکردگی میں اضافہ کے ساتھ مزدور مطمعن ہوتے ہیں صنعت میں فراہم چند بنیادی سہولتوں کو ذیل میں بتلایا گیا:

| | |
|---|---|
| 1۔ حفاظتی سامان و صنعتی لباس | 2۔ بنیادی آلات کی فراہمی |
| 3۔ متوازن آب وہوا | 4۔ آبدارخانہ |
| 5۔ آرام یا ظہرانہ کا علاقہ | 6۔ خاتون کارکنوں کے لیے علحٰدہ کمرے |
| 7۔ گندے پانی کی نکاسی کا نظم | 8۔ مفت انٹرنٹ کی سہولت |
| 9۔ دارالطفال یا پرورش خانہ برائے اطفال | 10۔ طبی سہولتیں |
| 11۔ آتش خروعملہ | 12۔ رعایتی طعام خانہ |
| 13۔ رخصت یا اجرت | 14۔ رخصت برائے امومت |
| 15۔ مفت طبی سہولتیں | 16۔ تعلیم بالغان |
| 17۔ آفس کا ویب سائٹس و فون نمبرات | |

1۔ حفاظتی سامان و صنعتی لباس:

صنعت میں مزدوروں کے تحفظ کا خاص نظم ہوتا ہے پیداواری علاقوں کے خاس علاقوں میں حفاظتی جالیاں نصب کی جاتی ہیں کرنٹ، مشین، چرخے، وغیرہ جیسے خاس علاقوں میں حادثات سے محفوظ رہنے کے لیے خصوصی ٹوپی، دستانے، جسم کو محفوظ رکھنے کے لباس فراہم کیے جاتے ہیں اسی طرح صنعت میں کام کرنے کے دوران مخصوص لباس فراہم کیا جاتا ہے کام کے اوقات میں ہر مردوعورت کو صنعتی لباس کوزیب تن کرنا ضروری ہوتا ہے صنعتی لباس کی مدد سے مزدوروں کی نشاندہی میں مدد ملتی ہے پیداواری علاقے میں اجنبی یا غیر معروف اشخاص کو داخل ہونے کی اجازت نہیں رہتی صنعتی لباس پیداواری مقام پر نظم پیدا کرنے میں مدد دیتا ہے۔

2۔ بنیادی آلات کی فراہمی:

صنعت میں مشینوں کے اعتبار سے چرخے، بلٹ، پرزے، چھرے، کھلے اوزار (Loosed Tools) وغیرہ بنیادی ساز و سامان رکھے جاتے ہیں جو مشینوں کی بروقت درستگی اور کارکردبنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں بنیادی آلات کی فراہمی سے صنعتی اوقات ضائع نہیں ہوتے۔

3۔ متوازن آب و ہوا:

صنعتی مقام پر موجود آب و ہوا پیداوار یا مزدوروں کی کارکردگی کو متاثر کرتی ہے صنعتی مقام پر درجہ حرارت اونچا پایا جاتا ہے آب و ہوا میں توازن پیدا کرنے کے لیے صنعتی علاقے کے اطراف پودے لگائے جاتے ہیں کشادہ اور اونچے عمارتیں تعمیر کے جاتے ہیں قدرتی ہوا و روشنی کا معقول انتظام کیا جاتا ہے موسم کے اعتبار سے ٹھنڈی ہوا کا انتظام بھی کیا جاتا ہے متوازن آب و ہوا کی بدولت مزدور کام میں سرگرم حصہ لیتے ہیں جو کارکردگی کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

4۔ آبدار خانہ:

صنعتی علاقے میں مزدوروں و دفتری عملہ کے لے صاف پینے کے پانی کا نظم ہوتا ہے موسم گرما میں ٹھنڈے پانی فراہم کیا جاتا ہے پانی زندگی کا لازمی اور ضروری حصہ ہے صنعتی میدان میں محفوظ مقام پر آبدار خانہ رکھا جاتا ہے ایسے مقام پر رکھیں جہاں پر صنعتی اوقات ضائع نہ ہوں مزدوروں کے کام کے مقام سے دور رکھنے پر صنعتی اوقات ضائع ہونے کا امکان ہوتا ہے ساتھ ہی صنعتی نظم و نسق متاثر ہو سکتا ہے اس لیے آبدار خانہ کا نظم بھی سہولتوں میں شامل ہوتا ہے۔

5۔ ظہرانہ و آرام کا علاقہ:

مزدوروں کے لیے عارضی طور پر آرام و ظہرانہ کے لیے کسی موزوں علاقہ محفوظ رکھا جاتا ہے جہاں پر دوپہر کے کھانے کے بعد چند لمحات کے لیے آرام بھی کرتے ہیں اس علاقے میں موزوں ٹیبل کرسی کا نظم بھی ہونا چاہیے اس علاقے میں پانی، ہوا کا بھی انتظام ہوتا ہے۔

6۔ خاتون مزدوروں کے لیے علٰحدہ علاقہ:

صنعتوں میں خاتون مزدوروں کے لیے آرام کے لئے علٰحدہ کمرے فراہم کیے جاتے ہیں یہ مزدوروں میں ذہنی سکون کے ساتھ ساتھ صنعتی نظم و نسق کے متعلق اطمینان پیدا کرتا ہے۔

7۔ گندے پانی کی نکاسی کا نظم:

صنعتی مقام پر گندے پانی کے نکاسی پر خاص توجہ دی جاتی ہے گندے پانی کی بروقت اور صاف نکاسی کے لیے بڑے کشادہ زیر زمین پائپ ڈالے جاتے ہیں گندے پانی کی عدم نکاسی سے صحت اور دیگر مسائل پیدا ہوتے ہیں ہر مزدور صحت مند ماحول میں کام کرنا چاہتا ہے صاف صفائی پاکیزگی دراصل صنعت میں صحت مند ماحول پیدا کرتے ہیں۔

8۔ مفت انٹرنٹ کی سہولت:

آج کے عصری دور میں ہر چھوٹے وبڑے صنعتوں و دفاتر میں انٹرنٹ کی سہولت فراہم کی جاتی ہے اور اسمارٹ فون کا استعمال عام و خاص ہو چکاہے ہر مزدور ،کارکن و عملہ کے پاس موجود ہے یہ پیغام رسائی کے ساتھ ساتھ مزدوروں کو بروقت طلب کرنے میں کارآمد ہوتا ہے انٹرنٹ کی سہولت کی مدد سے کارکن یامزدور فرصتی اوقات میں خانگی بل اور بچوں کی فیس وغیرہ کو آسانی سے ادا کرسکتے ہیں یہ سہولت مزدوروں کو کام سے جڑے رکھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے اور کام کے میں دلچسپی متاثر نہیں ہوتی۔

9۔ دارالاطفال یاپرورش خانہ برائے اطفال:

ہر صنعت میں خاتون مزدوروں کی خاص تعداد ہوتی ہے جن کے ساتھ 2 تا6 سال کے بچے ساتھ میں ہوتے ہیں صنعتی مقام پر بچوں کے ساتھ کام کرنا غیر محفوظ ہوتا ہے اس لیے بچوں کی نگرانی اور ضرورت پر غذا فراہم کرنے کے لیے صنعتی علاقے میں ذمہ دار عہدیدار کے کنٹرول میں چھوٹے بچوں کی نگرانی کا مفت نظم کیا جاتا ہے دوران کام مزدوروں کو بچوں سے ملنے اور ان کے ضروریات کی تکمیل کی اجازت حاصل ہوتی ہے پرورش گاہ صنعتی مقام کے قریب لیکن محفوظ مقام پر ہوتا ہے یہاں پر پاکیزگی کا خاص خیال رکھا جاتا ہے مزدور بچوں کے ساتھ ان کے غذا دودھ ،بسکٹ ،کھانہ وغیرہ بھی ساتھ لاتے ہیں پرورش گاہ میں موجود عملہ وقت پر بچوں کو کھلانے اور صاف صفائی کا خیال رکھتے ہیں پرورش گاہ کی سہولت سے مزدوروں میں ذہنی اطمینان کے ساتھ ساتھ کام میں دلچسپی کا اظہار کرتے ہیں۔

10۔ طبی سہولتیں:

صنعتی مقام پر ابتدائی طبی سہولتوں(First Aid) کے ساتھ ساتھ دواخانہ کا نظم بھی ہوتا ہے طبی سہولتوں کے سبب مزدور بروقت ڈاکٹر سے رجوع ہوسکتے ہیں یہاں پر مزدور اور افراد خاندان کا مفت علاج کیا جاتا ہے صنعتی کام کے دوران مزدوروں کی طبیعت بگڑ سکتی ہے یا کسی حادثہ کا شکار ہوسکتے ہیں ایسی صورت میں بروقت طبی امداد کا ہونالازمی ہوتا ہے طبی سہولتوں کے سبب مزدور صحت کے متعلق مطمعن ہوتا ہے۔

11۔ آتش فرد عملہ:

صنعتی مقام پر آگ کے حادثہ پر قابو پانے کے لیے آتش فرد عملہ رکھا جاتا ہے برقی شارٹ لگنے ' شدت کی دھوپ کے سبب جلنے ' ایندھن کے اخراج یااتفاقی طور پر آگ کے حادثات واقع ہوسکتے ہیں حادثہ کی صورت میں ایک لمحے کی تاخیر کے سبب صنعت کا کافی علاقہ خاکستر کے ساتھ ساتھ مزدوروں کی جان کو نقصان ہوسکتا ہے ان نقصانات سے بچنے کے لیے آتش فرد عملہ اور ضروری سازوسامان تیار رکھے جاتے ہیں۔

12۔ رعایتی طعام خانہ:

بڑے بڑے صنعتی علاقوں میں رعایتی قیمت پر ٹفن وظہرانے(Lunch) کا نظم رکھا جاتا ہے یہ مزدوروں کو بروقت حاضر ہونے اور صنعتی اوقات ضائع ہونے سے بچاتے ہیں یہ سہولت مزدوروں کی غیر حاضری پر قابو پانے اور کارکردگی کو بڑھانے میں کافی مفید ہوتی ہے۔

13۔ رخصت کی سہولت:

مزدوروں کو بااجرت رخصت کی سہولت فراہم کرنالازمی ہوتا ہے یہ مزدوروں کو خانگی مسائل کو حل کرنے میں کار آمد ثابت ہوتے ہیں گھریلو افعال کی تکمیل کے لیے مزدور رخصت کو استعمال کرتا ہے۔ بااجرت رخصت کی عدم سہولت کے سبب مزدور کام پر حاضر ہوتے ہیں لیکن کام کی شدت میں فرق پیدا ہوتا ہے جس سے صنعت کو نقصان کا امکان پیدا ہوتا ہے۔

14۔ رخصت برائے امومت:

خاتون مزدوروں کے لیے بااجرت رخصت برائے امومت(Maternity Leave) کی سہولت فراہم کی جاتی ہے قانونی اعتبار سے پہلے دو بچوں کی پیدائش پر تین ماہ کی رخصت لینے کا حق رکھتے ہیں اسی طرح مرد مزدوروں کو 15یوم کی بااجرت پدری رخصت (Paternity Leave)کا اختیار حاصل ہوتا ہے اس رخصت کے سبب مزدوروں میں صحت مند ماحول پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ حقوق اطفال کا تحفظ ہوتا ہے۔

15۔ مفت تعلیمی سہولت یا مدارس کا قیام:

بڑے بڑے صنعتیں ملازمین کے بچوں کی تعلیم کے لیے سہولت کے ساتھ صنعتی علاقے یا رہائشی علاقوں میں مدارس قائم کیے جاتے ہیں جہاں پر مفت تعلیم دی جاتی ہے یہ مزدوروں کو بروقت حاضر ہونے کے ساتھ ساتھ بچوں کے آمدورفت میں سہولت ہوتی ہے تعلیمی سہولت کے سبب مزدوری میں ذہنی اطمینان پیدا ہوتا ہے جو یکسوئی کے ساتھ کام کرنے میں کار آمد ہوتا ہے۔

---

## 8.8 رسد دہندہ کے معنی ومفہوم (Meaning and Definitions of Supplier)

---

رسد دہندہ یا سپلائر کے معنی ومفہوم کی تفہیم کے لئے ذیل کے تعریفات کا مطالعہ کیجئے۔

☆ ایسا شخص، تاجر یا ادارہ یا کاروبار جو اشیاء وخدمات کو فراہم کرتا ہو وہ سپلائر یا رسد دہندہ کہلاتا ہے۔

☆ کاروبار میں سپلائر کو Vendor بھی کیا جاتا ہے جو بازار میں اشیاء وخدمات کو فراہم کرتا ہے۔

☆ ایسا شخص یا ادارہ یا تنظیم جو صنعتوں کو ضروری سازوسامان فراہم کرتا ہو یا صنعتی مال فراہم کرتی ہو سپلائر کہلاتا ہے۔

☆ اشیاء وخدمات کو فراہم کرنے والا فرد سپلائیر کہلاتا ہے۔

☆ ایسا شخص یا تاجر جو دوسرے تاجرین یا پیدا کنندوں یا تنظیم یا صارفین کو اشیادو خدمات فراہم کرتا ہو سپلائر کہلاتا ہے۔

مندرجہ بالا تعریفات کی روشنی میں سپلائر سازوسامان اشیاء وخدمات کو فراہم کرنے والا شخص ادارہ یا تنظیم ہوتا ہے۔

سپلائر کو Vendor، یا Provider یا Manufecturer یا Retailor یا Wholesellar بھی کیا جاتا ہے۔

رسد دہندہ یا سپلائر عام طور پر دوسرے تاجرین کو مال فراہم کرتا ہے یہ تاجرین مال کی آمیزش سے نئے سازوں سامان کو تیار کرتے ہیں یا پھر صارفین کو فروخت کرتے ہیں۔

## 8.9 رسد دہندے کا تصور وماہیت (Concept and Nature of Supplier)

ہر چھوٹے وبڑے تاجرین اپنی تجارت کے لئے مختلف علاقوں سے مال خریدتے ہیں چھوٹے پیمانے کے تاجرین کے لئے چھوٹے پیمانے کے سازوسامان کی ضرورت ہوتی ہے اس طرح بھاری ووسیع پیمانے کی صنعتوں کے لئے بھاری مقدار میں سازوسامان کی ضرورت ہوتی ہے کپڑے کی صنعت کے لئے دھاگہ ‘رنگ‘ اہم خام مال ہے جو ملک کے مختلف علاقوں سے خام مال حاصل کرتا ہے۔ چپل سازی کی صنعت کے لئے چمڑے اہم خام مال ہے وہ سالانہ پیداوار کو ملحوظ رکھتے ہوئے مختلف علاقوں کے چمڑے فراہم کرنے والے تاجرین یا سپلائر رسد دہندوں سے چمڑے خرید تا ہے سپلائر کی بدولت پیداواری اداروں یا صنعتوں کو ضروری مقدار میں خام مال حاصل ہوتا ہے سپلائر دراصل درمیانی شخص ہوتا ہے۔ جو منافع کمانے کے مقصد کے تحت ضرورت مند صنعتکاروں کو ضروری مقدار میں خام مال فرہم کرتا ہے سپلائر کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ ضروری سازوسامان یا خام مال کی فراہمی کو یقینی بنائیں اس لیے یہ خام مال فراہم ہونے کی مختلف مقامات کے مقامی تاجرین سے ربط پیدا کرتا ہے بعض اوقات موسمی پیداوار کو خرید کر ذخیرہ یا محفوظ کرلیتا ہے‘ روئی‘ تمباکو‘ جڑی بوٹی‘ پھل‘ میوے وغیرہ موسمی پیداوار ہوتے ہیں جن کو موسمی اعتبار سے خرید کردہ گودام میں محفوظ کرلیتے ہیں موسم میں خریدنے سے مالی فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں بھاری پیمانے کے سپلائر خام مال کے ذخیرہ کے تمام ممکن اقدامات کرتے ہیں اکثر صنعتیں اپنے مستقل سپلائر رکھتے ہیں جس کو مال کو فراہمی نوعیت مقدار معیار وغیرہ پر کافی اعتبار ہوتا ہے جو فوری طور پر ضروری مقدار میں مال فراہم کرتے ہیں ہر صنعت کار راست طور پر خام مال خریدنے سے گریز کرتے ہیں راست طور پر خام مال کی خریدی سے صنعت کو کفایت یا مالی فوائد حاصل نہیں ہوتے بلکہ اوقات کے ساتھ مخصوص عملہ اور سرمایہ مشغول کرنا پڑتا ہے اسی مشکلات سے بچنے کے لئے وہ سپلائر سے مال خریدتے ہیں سپلائر وقت مقررہ پر صنعت یا مقام پیداوار تک بحفاظت مال فراہم کرتا ہے سپلائر کی بدولت صنعت کار کو مال کی فرہمی کے ساتھ ساتھ دیگر مالی فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں ساتھ ہی اپنی فاضل صلاحیتوں کو دوسرے پیداواری اداروں میں مشغول کرنے کا موقع حاصل ہوتا ہے۔

## 8.10 رسد دہندہ کی اہمیت وضرورت (Need and Importance of Supplier)

رسد دہندہ (سپلائر) صنعت کار یا پیداکنندوں کو مال فراہم کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے یہ درمیانی شخص ہوتا ہے جو صنعت کاروں کو راست طور پر مال فراہم کرتا ہے یہ ایک اہم معاشی سرگرمی ہے یہ چھوٹے وبڑے پیداکنندوں کے لئے سپلائر کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے جس طرح گھر میں اناج وترکاری لائے بغیر پکوان ممکن نہیں اسی طرح سپلائر مال فراہم کرتا ہے جس کے بعد ہی پیداواری مراحل شروع ہوتے ہیں رسد دہندہ (سپلائر) کی اہمیت کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| 1۔ خام مال وتیار مال کی فراہمی | 2۔ وقت کی بچت |
| 3۔ مالی فوائد | 4۔ معیاری مال کی فراہمی |
| 5۔ عملہ کی بچت | |

1۔ خام مال کی فراہمی (Supply of Raw Material):

رسد دہندہ یعنی سپلائر صنعتوں کو خام مال فراہم کرتا ہے پیدا کنندے یا صنعتکار اپنے مستقل یا مخصوص سپلائر سے ربط میں رہتے ہیں صنعتوں کو وقت، موسم و ضرورت کے اعتبار سے خام مال کو فراہمی کرتے ہیں اس لئے صنعتکاروں کو خام مال کی فراہمی کا سپلائر پر یقین ہوتا ہے اور اسی کے پس منظر میں وہ پیداواری اوقات کار یا نظام الاوقات کا تعین کرتے ہیں سپلائر کی عدم موجودگی میں صنعتوں کو خاطر خواہ مقدار میں خام مال کا فراہم ہونا دشوار ہوتا ہے بلکہ غیر یقینی ہو سکتا ہے اس جوکھم سے بچنے کے لئے صنعت کے کافی وسائل کو مشغول کرنا ہوتا ہے اس مشکلات کو رسد دہندہ بحسن خوبی دور کرتا ہے۔

2۔ وقت کی بچت(Time Saved):

رسد دہندہ یعنی سپلائر صنعتی اوقات کو ضائع ہونے سے بچاتا ہے سپلائر کو صنعتی یا پیدا کنندوں کی ضرورت کا اندازہ ہوتا ہے اسی اعتبار سے وہ اشیاء و خدمات کو بروقت فراہم کرتا ہے یہ مختلف علاقوں کے مقامی تاجرین سے ضروری مقدار میں خام مال خرید کر ذخیرہ کرلیتا ہے اور صنعتوں کو ضرورت پر فوری مال فراہم کرتا ہے سپلائر کی بدولت صنعتوں یا پیدا کنندوں کو وقت پر ضروری مقدار میں خام مل فراہم ہوتا ہے اور صنعتی اوقات ضائع ہونے سے محفوظ رہتے ہیں ایک کامیاب صنعتکار صنعتی اوقات کے صحیح استعمال کی حکمت عملی اختیار کرتا ہے صنعتی اوقات کے ہر لمحے کو پیداوار میں مصروف کرنے کا خواہشمند ہوتا ہے اس لئے صنعتکار مال کی فراہمی ہنر مند عملہ کی فراہمی، تکنیکی عملہ کے فراہم کنندوں، حفاظتی عملہ کے فراہم کنندوں سے راست تعلق رکھتے ہیں عصر حاضر میں سکیوریٹی عملہ کی فراہمی کے لئے علیحدہ شعبہ کام کرتا ہے اس طرح تکنیکی عملہ کی فراہمی کا بھی علیحدہ تنظیم پائی جاتی ہے۔صنعتکار تمام سپلائر سے ربط پیدا کرتے ہوئے وقت مقررہ پر فراہمی کو یقینی بناتا ہے جس سے صنعتی اوقات بچ جاتے ہیں۔

3۔ مالی فوائد(Financial Benefits):

رسد دہندے یا سپلائر کی بدولت پیدا کنندہ یا صنعت کاروں کو مالی فوائد حاصل ہوتے ہیں مسلسل مستقل سپلائر سے مال خریدنے پر کفایتی قیمت میں مال فراہم ہوتا ہے اور غیر ضروری طور پر ذخیرہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی اس کے علاوہ حمل و نقل و باربرداری کے اخراجات میں بھی بچت ہوتی ہے بعض اوقات سپلائر ادھار مال بھی فراہم کرتا ہے سپلائر سے اچھے تعلقات کی بنیاد پر مختلف مالی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

4۔ معیاری مال کی فراہمی (Qualites of Material):

رسد دہندے (سپلائر) اپنی ساکھ کو برقرار رکھنے کے لئے معیاری سازو سامان فراہم کرتا ہے صنعتکاروں کا سپلائر سے مسلسل اور مستقل تعلقات برقرار رہتے ہیں اس لئے صنعتکاروں کی ضرورت اور معیار کا پتہ چلتا ہے سپلائر اپنی تجارت کو برقرار رکھنے کے لئے معیاری سامان فراہم کرتا ہے۔

## رسد دہندہ کے خصوصیات (Characteristics of Supplier)

رسد دہندہ کاروبار کا ایک درمیانی شخص ہوتا ہے جو بھاری صنعتکاروں یا تاجرین اور چھوٹے تاجرین کے لئے اہم خدمات فراہم کرتا

ہے رسد دہندے کے چند اہم خصوصیات کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

1۔ رسد دہندہ بھاری مقدار میں سامان کا ذخیرہ رکھتا ہے۔

2۔ رسد دہندہ' خام مال' تیار مال' کھلے اوزار وغیرہ مختلف اقسام کے مال فراہم کرتے ہیں۔

3۔ رسد دہندہ مخصوص اقسام کے سازوسامان کا ذخیرہ رکھتا ہے۔

4۔ رسد دہندہ کے تعلقات صنعتکاروں' پیدا کنندوں چلر تاجرین سے ہوتا ہے۔

5۔ رسد دہندہ نقد ادھار دونوں طرز میں تجارت کرتا ہے۔

6۔ رسد دہندہ بھاری مقدار میں خرید و فروخت کرتا ہے اس کا طرز عمل تھوک تاجر (Wholeseller) کی طرح ہوتا ہے۔

7۔ رسد دہندہ مقامی سطح پر خام مال یا تیارے مال کی فراہمی کا اہم نمائندہ ہوتا ہے۔

8۔ رسد دہندہ صنعتکاروں کے لئے سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔

**مثالی رسد دہندے کے اوصاف یا ضروری لوازمات:**

رسد دہندہ مال کی فراہمی کا ذمہ دار ہوتا ہے مال کی فراہمی اور خدمات کو مد نظر رکھتے ہوئے رسد دہندے کہ اوصاف ظاہر ہوتے ہیں۔ فرائض اور ذمہ داریوں کی انجام دہی کو پیش نظر رکھتے ہوئے رسد دہندوں سے تجارتی تعلقات برقرار رکھتے ہیں۔ مثالی رسد دہندے کے چند اہم اوصاف کو ذیل میں بتلایا گیا ہے

| | |
|---|---|
| 1۔ وقت پر حوالگی | 2۔ موزوں قیمت Reasonable Price |
| 3۔ معیاری مال کی فراہمی | 4۔ تعلقات |

1۔ وقت پر حوالگی:

کاروبار میں وقت کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے ہر کاروبار کا ایک موزوں وقت اور ایام ہوتے ہیں وقت کے گزرنے کے ساتھ کاروبار مفلوج ہو جاتے ہیں خام مال کے فراہم کنندوں کی جانب وقت پر مال فراہم کرنے پر پیداواری عمل برقرار رہتے ہیں خام مال کی قلت کی صورت میں پیداواری مراحل مفلوج ہو جاتے ہیں اسی طرح تیار مال فراہم کرنے والے رسد دہندے بازار میں وقت پر تیار مال فراہم کرنے پر مال کی نکاسی ہوتی ہے اور فروخت میں اضافہ ہوتا ہے بصورت دیگر تیار مال صرف ذخیرہ بن کر رہ جاتا ہے عیدین' تہوار مدارس کی کشادگی موسم وغیرہ کے اعتبار چند اشیاء کی طلب پائی جاتی ہے وقت پر طلب کی تکمیل کے لیے قبل از وقت اشیاء تیار کئے جاتے ہیں رسد دہندے تھوک فروش وغیرہ کے تعاون سے مال کی نکاسی میں سہولت پیدا ہوتا ہے۔ وقت پر حوالگی مثالی رسد دہندہ کی بنیادی اور لازمی صفت ہے۔

2۔ قیمت Price:

قیمت کاروبار کو راست طور پر متاثر کرتی ہے صنعتکار یا پیدا کنندے کفایتی ورعایتی قیمتوں پر معیاری سامان فراہم کرنے والے رسد دہندوں سے مال خریدنا چاہتے ہیں رسد دہندے صنعتکاروں کے مسلسل ربط برقرار رکھنے کے لیے رعایتی قیمتوں پر اور بعض اوقات ادھار مال فراہم کرتے ہیں قیمتوں میں رعایت کے سبب تعلقات مستحکم پیدا ہوتے ہیں ساتھ ہی ایک دوسرے پر اعتبار پیدا ہوتا ہے جس سے تجارت کو

فروغ حاصل ہوتا ہے طویل مدتی تجارتی تعلقات کو برقرار رکھنے کے لئے قیمت ایک اہم عامل ہوتا ہے۔

3۔ معیاری مال کی فراہمی:

سامان کا معیار تجارتی تعلقات کو مستحکم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں صنعتکار یا پیدا کنندے یا تھوک فروش معیاری سازوسامان کو خریدنے پر ترجیح دیتے ہیں معیاری قسم کے خام مال کی خریدی سے صنعتکاروں کو پیداوار کے مرحلوں میں مال ضائع نہیں ہوتا اور زیادہ مقدار میں پیداوار حاصل ہوتی ہے اسی طرح معیاری قسم کے تیار مال فراہم کرنے پر ان کی طلب میں اضافہ ہوگا جس سے تجارت کو فروغ حاصل ہوتا ہے رسد دہندے معیاری سامان کی فراہمی میں کوشاں رہتے ہیں جس کے سبب رسد دہندوں پر اعتبار بڑھ جاتا ہے۔

**رسد دہندوں کے اقسام (Types of Supplier)**

رسد دہندوں کے چند اہم اقسام کو ذیل میں بتلایا گیا۔

1۔خام مال کی فراہمی کا رسد دہندہ۔ 2۔ تیار مال کی فراہمی کا رسد دہندہ

3۔کھلے اوزار کی فراہمی کا رسد دہندہ

1۔ خام مال کی فراہمی کے رسد دہندے (Raw Material Supplier)

ایسا رسد دہندہ جو صنعتوں یا پیدا کنندوں کو خام مال فراہم کرتا ہو وہ خام مال فراہم کرنے والا رسد دہندہ کہلاتا ہے یہ رسد دہندہ مختلف علاقوں سے ضروری مقدار میں خام مال کو خرید کر ذخیرہ کرلیتا ہے یہ مخصوص قسم کا خام مال فراہم کرتا ہے ہر قسم کے خام مال کے لئے علحٰیدہ علحٰیدہ رسد دہندے ہوتے ہیں پلاسٹک' بیٹری کا پتہ روئی'کوئلہ' ایندھن'پانی'گیس'لکڑی وغیرہ وغیرہ چند اہم خام مال ہیں ہر قسم کے خام مال کا رسد دہندہ علحٰیدہ علحٰیدہ ہوتا ہے رسد دہندوں سے صنعتوں کو ضروری مقدار میں خام مال فراہم ہوتا ہے یہ موسمی پیداوار'خام مال کی فراہمی'خام مال کی حفاظت کی سہولت'خام مال کی مانگ وغیرہ وغیرہ کی بنیاد پر خام مال کا ذخیرہ کرلیتا ہے رسد دہندوں کی بدولت صنعتوں کے کافی مسائل حل ہوتے ہیں خام مال کے ذخیرہ کرنے اور بھاری سرمایہ کاری سے محفوظ رہتے ہیں کافی محنت اور مشکلات سے بچ جاتے ہیں۔

2۔ تیار مال فراہمی کا رسد دہندہ (Finished Goods Supplier)

تیار مال فوری قابل استعمال ہوتا ہے ایسا رسد دہندہ جو تیار مال فراہم کرتا ہو وہ تیار مال فراہم کرنے والا رسد دہندہ کہلاتا ہے یہ رسد دہندہ صنعتکاروں یا پیدا کنندوں سے تیار مال خرید کر محفوظ رکھتا ہے جو چلر تاجرین کو ضروری مقدار میں تیار مال فراہمی کرتا ہے دراصل تھوک فروش(Wholesellor)ہوتا ہے تیار مال کو دوسرے اشیاء کی تیاری میں بطور خام مال بھی استعمال کرسکتے ہیں پلاسٹک کے تیار رم (Rim)تیار مال ہوتا ہے جس کو دوسرے صنعتیں پلاسٹک کے دیگر استعمال کے لئے بطور خام مال استعمال کرتے ہیں مختلف جسامت(Size) کے پاکٹ بنانے کے لئے استعمال کرتے ہیں اسی طرح پلاسٹک کے تیار پاکٹ کو دودھ کی صنعتیں بطور خام مال استعمال کرتے ہیں اس کے ساتھ ساتھ ادویات سازی کی صنعتیں'مال سنٹر'کتب فروش' میوہ فروش غذائی اجناس کی پیاکنگ ملبوسات کی پیاکنگ ہوٹلوں' کرانہ دکان' گوشت کی دکان وغیرہ وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں ایک صنعت کی پیداوار دوسرے صنعت کے لئے خام مال کے طور پر استعمال کی جاسکتی ہے ایسی صورت میں مختلف علاقوں میں مختلف رسد دہندے پائے جاتے ہیں یہ اپنے علاقے کے صنعتکاروں کو ضروری مقدار میں مال فراہم کرتے ہیں۔

3۔ کھلے اوزار فراہم کرنے کے رسد دہندے (Loose Tool Supplier)

کھلے اوزار صنعتی پیداواری آلات پر مشتمل ہوتے ہیں جس کو دیگر اشیاء کی تیاری و درستگی میں استعمال کرتے ہیں بولٹ'پانے' بٹن'اسٹیل کے اوزار'لوہے فولاد کے اوزار'ویلڈنگ کے سامان'فرنیچر کی درستگی کے سامان چرخے'چین(Chain)'پیاکنگ کے سامان وغیرہ وغیرہ چند کھلے اوزار ہیں جن کو مختلف مشینوں'موٹر گاڑیوں کی تیاری و درستگی میں استعمال کرتے ہیں کھلے اوزار کو مختلف طریقوں سے استعمال کرتے ہیں کھلے اوزار کو استعمال کی بنیاد پر صنعتی کھلے اوزار اور گھریلو کھلے اوزار دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

1۔ صنعتی کھلے اوزار:

ایسے کھلے اوزار جن کو صنعتوں'پیداواری اداروں'فیکٹری'مشینوں کی استادگی و درستگی'سازوسامان کو جوڑنے میں استعمال کئے جاتے ہوں انہیں صنعتی کھلے اوزار کہتے ہیں صنعتی وکاروبار میدان میں ان آلات کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے بھاری پیمانے کے صنعتوں میں کھلے اوزار کا کثرت سے استعمال ہوتے ہیں صنعتی مسائل کو حل کرنے میں صنعتی کھلے اوزار کافی اہم کردار ادا کرتے ہیں بلکہ یہ اوزار بھاری مشینوں کو کارکرد بنانے میں مساوی حصے دار ہوتے ہیں۔

2۔ گھریلو کھلے اوزار (Domestic Loose Twis):

ایسے کھلے اوزار جن کا پیداوار یا صنعتی میدان میں استعمال نہ کئے جاتے ہوں گھریلو پس منظر میں استعمال کئے جاتے ہوں انہیں گھریلو کھلے اوزار کہتے ہیں صنعتی کھلے اوزار کے مقابلے میں گھریلو کھلے اوزار صنعتی روزمرہ زندگی کے چھوٹے' کم جساعت' اور محدود مقدار میں ہوتے ہیں یہ آلات گھر میں استعمال ہوتے ہیں چھوٹے سائز کے بولٹ' پانے' اسکروڈرائیور'کیلے'اسٹائنڈ وغیرہ چند گھریلو کھلے اوزار کی مثالیں ہیں۔

**رسد دہندے اور تھوک فروش کے درمیان امتیاز (Difference Between Supplier and wholesaler)**

رسد دہندے اور تھوک فروش کاروبار کے فروغ میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں ان ہی کے سبب صنعتکاروں کو ضروری مال فراہم ہوتا ہے اور پیداوار کی تقسیم عمل میں آتی ہے ان دونوں کے درمیان افعال میں چند مشابہت کے ساتھ ساتھ فرق بھی پایا جاتا ہے رسد دہندے اور تھوک فروش کے درمیان اہم امتیازات کو ذیل میں بتلایا گیا ہے۔

| **رسد دہندے(Supplier)** | **تھوک فروش(Wholesaller)** |
|---|---|
| 1۔رسد دہندے مال کی فراہمی کا پہلا فرد ہوتا ہے اور یہ تقسیم کنندوں (Distributors) کو مال فراہم کرتا ہے۔ | 1۔ تقسیم کنندوں سے تھوک فروش مال خرید کر چلر تاجروں کو فروخت کرتا ہے۔ |
| 2۔رسد دہندے مخصوص اقسام کے مال فراہم کرتے ہیں۔ | 2۔ تھوک فروش مال کی مختلف پیداوار کی ایجنسی لیتا ہے اس کے یہاں پر اس سے زائد اقسام کے مال فراہم ہوتے ہیں |
| 3۔ رسد دہندوں پر صنعتی پیداوار خام مال کی فراہمی اور تیار مال کی فراہمی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں | 3۔ تھوک فروش صرف مال کی نکاسی میں کردار ادا کرتے ہیں |

| | |
|---|---|
| 4۔رسد دہندوں کا کاروبار کافی وسیع اور بھاری سرمایہ کاری پر ہوتا ہے | 4۔ تھوک فروش کا کاروباری علاقہ محدود ہوتا ہے |
| 5۔رسد دہندوں کا تعلق راست طور پر صنعتکاروں سے ہوتا ہے | 5۔ تھوک فروش کا تعلق تقسیم کنندوں سے ہوتا ہے |
| 6۔ رسد دہندے صنعتوں کو خام مال بھی فراہم کرتے ہیں بعض اوقات تیار مال بھی تقسیم کنندوں کو فراہم کرتے ہیں | 6۔ تھوک فروش صرف تیار مال کو فروخت کرتے ہیں |

## 8.11 گاہک (Customer)

صارف کے مفہوم کی تفہیم کے لئے ذیل کے تعریفات کا مطالعہ کیجئے۔

☆ کسی دوکان، مال سنٹر یا کاروباری ادارے سے جو شخص مال خرید تا ہے وہ گاہک کہلاتا ہے۔

☆ کسی کاروباری ادارے سے کوئی انفرادی شخص یا تنظیم جو اشیاء رو خدمات خریدتی ہو گاہک کہلاتا ہے۔

☆ اشیاو خدمات کو خریدنے والا شخص یا تنظیم یا ادارہ گاہک کہلاتا ہے۔

☆ اکسفورڈ کی لغت کے مطابق کسی دکان یا کاروبار سے کوئی شخص یا تنظیم اشیاءو خدمات کو خریدتی ہو وہ گاہک کہلاتا ہے۔

انگریزی لفظ "Customer" لاطینی لفظ 'Custuma' سے ماخوذ ہے یہ بتدریج لاطینی لفظ "Customarius" اور قدیم فرانسیسی زبان میں Customier سے ماخوذ ہے۔

## 8.12 گاہک کی ضرورت اور اہمیت (Need and Importance of Customer)

گاہک کاروبار کا بنیادی اور اہم عامل ہے گاہکوں کی ضرورت کے مطابق شیاء کی پیداوار کی جاتی ہے گاہکوں کی بدولت بازار کا وجود عمل میں آتا ہے گاہکوں کی طلب کو مد نظر رکھتے تیار کی جانے والی اشیاء کی بکری میں اضافہ ہوتا ہے اور ایسی صنعتیں تیز رفتار ترقی کرتے ہیں جو گاہکوں کی طلب کے عین مطابق اشیاء کی تیاری کرتے ہیں گاہک ان ہی اشیاء کی مانگ کرتے ہیں یا خریدتے ہیں جن سے بیش ترین تشفی حاصل ہوتی ہے گاہکوں کی کثیر تعداد پیداوار کی تشفی اور قدر کو ظاہر کرتی ہے گاہک اپنی پسندیدہ دکان سے خریداری کو ترجیح دیتے ہیں تاجر کے مثبت رویہ گاہک کو راغب کرتے ہیں گاہک کی اہمیت کے متعلق ڈاکٹر سعادت شریف کا خیال ہے کہ "گاہک کاروبار کا مرکز ہوتا ہے جس کے اطراف کاروبار کے سیارے گردش کرتے ہیں"۔

گاہک کاروباری افعال کا منبع ہوتا ہے۔ بعض ماہرین گاہک کو بازار کاری کا شہنشاہ(King) قرار دیتے ہیں گاہک ہی کے ذریعے اشیاءو خدمات کی خرید و فروخت عمل میں آتی ہے یہ تاجر گاہکوں سے بہتر و مثبت تعلقات کے لئے کوشش کرتے ہیں اس لئے پیداواری کی قطعیت سے قبل گاہکوں کی ضرورت اور حاجتوں کا خیال رکھا جاتا ہے۔ گاہکوں کی حاجتوں پر موسم، تہذیب رسم ورواج علاقہ، خواندگی، جنس عمر و غیرہ مختلف عوامل اثر انداز ہوتے ہیں اس لیے مختلف علاقوں میں مقیم افراد کی ضرورت اور حاجت میں کافی فرق پایا جاتا ہے تاجرین یا صنعتکار اپنی پیداوار کو وقت پر صارفین تک پہنچانے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں کاروبار پر وقت(Time) کا گہرا اثر پایا جاتا ہے وقت کے گزرنے

کے بعد کاروبار مفلوج ہو جاتا ہے۔

بڑے بڑے شہری علاقوں میں منظم پیمانے کے چلر دوکانیں یامال سنٹر پائے جاتے ہیں جہاں پر گاہک اپنے اوقات کار کو ملحوظ رکھے ہوئے ہفتہ یامہینہ بھر کی خریداری کر لیتے ہیں عام طور پر جلد خراب ہونے والے اشیاء جیسے ترکاری گوشت انڈے وغیرہ کو ضرورت کے اعتبار سے گھر کے قریبی ذرائع کے خرید لیتے ہیں لیکن بعض گاہک ہفتہ بھر کی خریداری کر کے فریج میں محفوظ کر لیتے ہیں اشیاء کی خریداری پر گاہکوں کی مصروفیت' اور سہولتیں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں پھیری کے تاجرین 'ترکاری فروش' میوہ فروش بھی اپنے مخصوص گاہک رکھتے ہیں یہ تاجرین اپنے گاہکوں کی ضرورت سے آگاہ ہوتے ہیں اس لئے قبل ازوقت ضروری سازوں سامان خرید کر محفوظ رکھ لیتے ہیں عید تہوار' مدارس کی کشادگی رسم ورواج وغیرہ کے دوران صارفین کی طلب کا اندازہ رہتا ہے جس کو ہر تاجر ملحوظ رکھتا ہے تاجر کی بنیادی ذمہ داری ہوتی ہے گاہکوں کے ضرورت کے سازوسامان کی فراہمی کو یقینی بنائیں اس سے کاروبار کو فروغ حاصل ہوتا ہے اور ساتھ ہی کاروبار کی ساکھ برقرار رہتی ہے۔

## 8.13 گاہک اور صارفین کے درمیان امتیاز (Differenc Between Customer and Consumer)

عام طور پر گاہک اور صارفین کا ایک ہی مطلب اخز کیا جاتا ہے لیکن ان دونوں میں کافی فرق ہے گاہک اور صارفین کے درمیان اہم فرق کو حسب ذیل ہیں بتلایا گیا ہے۔

| گاہک Customer | صارف Consumer |
|---|---|
| 1۔اشیاءوخدمات کے خریدار کو گاہک کہتے ہیں۔ | 1۔اشیاءوخدمات کے استعمال کرنے والے فرد کو صارف کہتے ہیں۔ |
| 2۔ گاہک اشیاءوخدمات کی خریدی کے بعد دوبارہ فروخت کر سکتا ہے۔ | 2۔صارف اشیاء و خدمات کو اپنے لئے استعمال کرتا ہے لیکن دوبارہ فروخت نہیں کرتا۔ |
| 3۔ گاہک کا اشیاء اور خدمات کی خریدی کا اہم مقصد دوبارہ فروخت ہو سکتا ہے پھر ذاتی طور پر استعمال کر سکتا ہے۔ | 3۔صارفین کا اشیاءوخدمات کی خریدی کا اہم مقصد ذاتی استعمال ہوتا ہے۔ |
| 4۔ گاہک خریدے ہوئے مال کو خود استعمال کر کے صارف بن سکتا ہے۔ | 4۔صارف اپنے ذات کے لئے سامان خرید تا ہے اس لئے یہ وقت واحد میں گاہک اور صارف کہلاتا ہے۔ |
| 5۔ گاہک ایک انفرادی شخص یا تنظیم بھی ہو سکتی ہے۔ | 5۔صارفین انفرادی شخص یا تنظیم یاافراد خاندان پر مشتمل ہوتا ہے۔ |
| 6۔ گاہک اشیاءوخدمات کی خریدی پر قیمت ادا کرتا ہے۔ | 6۔صارفین اشیاء کو استعمال کرتا ہے ضروری نہیں کہ خود خریدے یا خود قیمت ادا کرے۔ |
| 7۔صنعت کاروں یا تاجرین کا گاہک سے راست تعلق ہوتا ہے۔ | 7۔ تاجرین کا صارفین سے بالواسطہ تعلق پایا جاتا ہے۔ |
| 8۔ گاہک کے لئے مالی لین دین کا ہوناضروری ہے یعنی قیمت کی ادائیگی عمل میں آتی ہے۔ | 8۔صارف کے لئے مال لین دین کا ہوناضروری ہیں۔ |

## 8.14 گاہکوں سے تعلقات کا انتظامیہ (Customer Relationship Management)

کاروبار میں تاجرین و گاہکوں کے درمیان تعلقات کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے ہر گاہک اسی تاجر یا دکان سے مال خریدنے کو ترجیح دیتا ہے جن سے تعلقات اور اعتبار پایا جاتا ہے اچھے اور بہتر تعلقات بازار میں قدم جمانے' کاروبار کو بڑھانے' کاروبار کو وسعت دینے' ساکھ بنانے میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں مثبت اور اچھے تعلقات کے سبب اشیاء و خدمات کی فراہمی پر اعتبار اور تشفی میں اضافہ ہوتا ہے۔ ہم اپنی روزمرہ زندگی میں گوشت' ترکاری' اناج وغیرہ خریدتے ہیں جس دکان پر اعتبار ہوتا ہے اسی دکاندار سے خریدنے کو ترجیح دیتے ہیں اسی طرح عیدین' تہوار وغیرہ کے موقع پر ملبوسات' ظروف و گھریلو ساز و سامان کی خریدی کے لئے منتخبہ دکان سے خریدنے کو ترجیح دیتے ہیں مذکورہ بالا پس منظر تاجر کے بہتر و مثبت رویہ کے ساتھ ساتھ پیداوار پر اطمینان کو ظاہر کرتا ہے تاجر کے گاہک کے ساتھ اچھے تعلقات کی بدولت مال کی کیفیت و خصوصیات کی جانچ کے بغیر خریداری پر رضامندی ظاہر کرتا ہے اور تاجر کی جانب سے فراہم ساز و سامان پر تجارت میں گاہک کے ساتھ تعلقات کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے تاجرین گاہکوں کی ضرورت و حاجت سے بخوبی واقف ہوتے ہوئے عیدین' تہواروں' موسم' فیشن' رسم و رواج' تہذیب و تمدن' علاقہ وغیرہ کے اعتبار سے تاجرین گاہکوں کو سازوں سامان فراہم کرتے ہیں۔ بعض اوقات تاجرین گاہکوں کے رہائش تک مفت سامان کی فراہمی کرتے ہیں تاجرین اپنے تعلقات میں شگاف سے پرہیز کرتے ہیں اس لئے کافی محتاط اور اخلاقی پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے تجارت کرتے ہیں۔ گاہکوں سے اچھے تعلقات کو پیدا کرنے کے چند اہم لوازمات کو ذیل میں بتلایا گیا۔

1۔ معیاری اشیاء فراہم کرنا۔

2۔ رعایتی ڈسکوونٹ پر مال فراہم کرنا۔

3۔ ناقص و غیر معیاری مال کو فراہم نہ کرنا۔

4۔ خریدے ہوئے مال کو گاہکوں کے رہائش تک مفت فراہم کرنا۔

5۔ گاہکوں کو اوقات کی قدر کرنا۔

6۔ سامان کی فراہمی کی یقینی کیفیت پیدا کرنا۔

7۔ گاہکوں سے گفتگو کے دوران شریفانہ' ادب و اخلاق کا رویہ اختیار کرنا۔

8۔ کاروباری اوقات کی پابندی کرنا۔

9۔ کاروباری علاقے کو صاف ستھرے اور پاکیزہ رکھتا۔

10۔ نئے متعارف ہونے والے پیداوار سے صارفین کو واقف کروانا۔

## 8.15 رسد دہندوں کے ساتھ تعلقات کا انتظامیہ (Supplier Relationship Management)

ہر چھوٹے و بڑے کاروبار میں تعلقات کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے ہم اپنے روز مرہ کے ضروریات کے سازوں سامان کی خریدی منتخبہ دکان سے ہی کرتے ہیں دوکاندار سے مسلسل خریدنے پر آپ سے اچھے تعلقات بر قرار رکھتا ہے جس سے ان کی تجارت کو فروغ حاصل ہوتا ہے اس طرح رسد دہندوں سے تعلقات کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے رسد دہندوں سے اچھے تعلقات بر قرار رکھنے پر بھی صنعتوں کی کامیابی اور ترقی مضمر ہے خام مال کے رسد دہندوں سے تعلقات بر قرار رکھنے پر معیاری اور بروقت خام مال فراہم کرتے ہیں جس سے صنعتکار رسد دہندوں کو مالی فوائد حاصل ہوتے ہیں اور ان سے مسلسل خریدنے کی کوشش کرتے ہیں مثبت تعلقات کے سبب خام مال کی قلت کے دور میں بھی خام مال کی فراہمی کو یقینی بنانے کوشش کرتے ہیں صنعتکار رسد دہندوں سے تعلقات کو بر قرار رکھنے کی کوشش کرتے ہیں اس لئے وہ رسد دہندوں سے تعلقات شکنی سے پرہیز کرتے ہیں رسد دہندوں سے اچھے تعلقات کے سبب نہ صرف صنعتکاروں کو فائدہ حاصل ہوتا ہے بلکہ ساتھ ہی رسد دہندے کو مالی فائدہ حاصل ہوتا ہے کاروبار کو فروغ حاصل ہوگا معشیت میں مزید روزگار کے ذرائع پیدا ہوتے ہیں۔ صنعت کو پیداوار کے اعتبار سے خام مال کے ساتھ ساتھ تیار مال کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ بعض اوقات ایک صنعت کی پیداوار دوسرے صنعت میں خام مال کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ پلاسٹک کی صنعت میں تیار پلاسٹک کو دودھ کی صنعت، ادویات کی صنعت، فروٹ کی صنعت، کپڑے کی صنعت، آٹوموبائیل کی صنعت، کاغذ کی صنعت، بجلی کی صنعت وغیرہ وغیرہ میں بطور خام مال استعمال ہوتا ہے۔ جس کو مال کی پیکنگ، حفاظت وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔ رسد دہندے صنعت کے لیے ضروری سامان کی فراہمی کا نمائندہ ہوتا ہے جو صنعت کو وقت پر مال فراہم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ وقت پر مال کی فراہمی سے پیداواری عمل میں تسلسل پایا جاتا ہے۔ بصورت دیگر پیداواری افعال مفلوج ہوجاتے ہیں۔ مال کی فراہمی میں رسد دہندے اور صنعتکاروں کے درمیان تعلقات اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ اچھے اور مثبت تعلقات کے سبب رسد دہندے اور صنعتکاروں دونوں کے لیے مفید ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ معیشت میں معاشی سرگرمیاں وجود میں آتے ہیں۔ ایک جانب مال کی نکاسی کے ساتھ ساتھ شرح پیداوار میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ بازار میں قیمتوں میں استحکام کے ساتھ ساتھ بازاری حالت میں توازن پیدا ہوتا ہے۔

**رسد دہندوں سے مثالی تعلقات کے ضروری لوازمات**

رسد دہندے صنعتی پیداوار میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔ صنعتکاروں کی ترقی واستحکام رسد دہندوں پر منحصر ہوتا ہے۔ اسی لیے ان سے بہتر تعلقات بر قرار رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ رسد دہندوں کے ساتھ مثالی تعلقات کو بر قرار رکھنے کے چند اہم طریقوں کو بیان کیا گیا ہے۔

1) ترسیل (Communication)

ترسیل تعلقات کو بر قرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انداز گفتگو، وقت، آواز کی حدت، ترسیل کا ذریعہ ترسیل کو متاثر کرتے ہیں۔

2) آپسی احترام(Mutual Respect)

آپسی احترام کاروبار کا بنیادی اصول ہے۔ تاجرین و صارفین اپنے اپنے احترام کے حامی ہوتے ہیں۔ صارفین اپنے تاجرین سے مال خریدتے ہیں جو ان کو عزت واحترام کرتے ہیں۔ آپسی احترام کے سبب رسد دہندے بھی صنعتکاروں کو بروقت معیاری مال فراہم کرتے ہیں۔

3) صفائی (Fairners)

رسد دہندے اور صنعت کاروں کے درمیان صاف واضح اور تعلقات تجارت کو مستحکم کرتے ہیں۔ تجارتی لین دین کے دوران مال کا معیار، قیمت، شرح کمیشن وغیرہ کے متعلق وضاحت ہونی چاہیے۔ ادھار لین دین کی صورت میں رقومات کی ادائیگی کی مدت اور رقومات کی بروقت ادائگی صفائی کو ظاہر کرتی ہے۔

4) بھروسہ

بھروسہ یا یقین تجارت کا بنیادی عامل ہے۔ رسد دہندوں پر یقین کے ساتھ تعلقات قائم کیے جائیں۔ پیداوار کو بڑھانے میں رسد دہندے درمیانی نمائندوں کا کام کرتے ہیں۔ خام مال کی فراہمی کے ساتھ ساتھ تیار مال کی فروخت کے لیے رسد دہندوں پر یقین اور بھروسہ کیا جائے۔

5) لچک دار رویہ:

لچک دار رویہ کاربور میں کافی اہمیت رکھتا ہے۔ معیاری تعلقات اچھی خدمات کی فراہمی کی ضامن ہوتے ہیں۔ آج کے مسابقتی دور میں ہر کمپنی اپنی پیداوار کی اونچی فروخت اور دوسرے پیداوار سے توجہ ہٹانے کے لیے تجارتی حکمت عملی پر عمل کرتے ہیں۔ اسی لیے رسد دہندوں کو اونچے منافع کے ساتھ اپنی جانب راغب کرتے ہیں۔

6) وقت:

تجارتی میدان میں وقت کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے۔ ہر سامان کی فروخت کا ایک موزوں وقت ہوتا ہے۔ وقت اور شے کے درمیان راست تعلق پایا جاتا ہے۔ وقت کے گزرنے کے بعد سامان کی اہمیت گھٹ جاتی ہے۔ اسی لیے وقت کی اہمیت کے ساتھ رسد دہندوں سے تجارتی تعلقات قائم رکھتے ہیں۔

## 8.16 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

سہولتیں اور افادہ کاروباری اور غیر کاروباری میدان میں کافی اہمیت رکھتے ہیں تجارتی میدان میں کارانداز گہرائی کے ساتھ ان کے درمیانی تجزیہ کرتے ہیں کاروبار یا تجارتی میدان میں ضروری ساز وسامان فراہم کرنا سہولتیں کہلاتے ہیں اور ان سے حاصل فوائد یا استعمال کو افادہ کہتے ہیں کارانداز نئے انداز میں کاروبار قائم کرتا ہے ان سہولتوں کی فراہمی پر بھی ان سرمایہ ہی مشغول کیا جاتا ہے اس لیے سہولتوں اور ان سے حاصل افادہ (فوائد) کا تجزیہ کرنا تاجرین کے ضروری ہوتا ہے چھوٹے صنعتوں یا کاروباری اداروں کے مقابلے میں بھاری پیانے کی صنعتوں میں سہولتوں پر بھاری سرمایہ کاری کی جاتی ہے مزدوروں کے لیے سفری سہولتیں فراہم کرنا عصری مشینوں کی فراہمی واستادگی،

مشینوں کے استعمال کی تربیت دینا' بجلی پانی کی فراہمی کو یقینی بنانا' رہائشی علاقے فراہم کرنا' صنعتی مقام پر ضروری بنیادی سہولتیں فراہم کرنا گودام کی تعمیر وغیرہ چند اہم سہولتیں ہیں ان سے کاروبار کو فروغ حاصل ہوتا ہے ایک کامیابی کاراندازکاروبار کے قیام سے قبل ان تمام امور کا تجزیہ کرتا ہے اور موزوں مقدار میں ان کی فراہمی کو یقینی بناتا ہے سہولتوں کی فراہمی سے پیداواری کارکردگی میں اضافہ ہوتا ہے وقت کی بچت کارکردگی میں اضافہ وسائل کار کا صحیح استعمال وغیرہ چند اہم فوائد ہیں۔

کاروبار ایک اہم معاشی سرگرمی ہے تاجرین کامیاب تجارتی حکمت عملی اختیار کرتے ہوئے تجارت کو فروغ دیتے ہیں بڑے بڑے صنعت کار اشیاء پیداوار کرتے ہیں درمیانی تاجرین' تھوک فروش' وچلر فروش کے ذریعہ صارفین تک مال فراہم کرتے ہیں تھوک فروش کے بغیر چلر فروش تک اور پھر صارفین تک مال کی منتقلی کافی دشوار اور مشکل کن ہوتی ہے۔پیداوار کی آسانی منتقلی کے لئے ضرورت کے مطابق درمیانی تاجرین کو مال فراہم کرتے ہیں ہر تاجر اپنے گاہک کو مال فروخت کرتا ہے ایسا شخص یا تنظیم جو سامان خریدتی ہو وہ گاہک کہلاتا ہے۔ ایسے شخص جو سامان کو استعمال کرتا ہے وہ صارف کہلاتا ہے گاہک بذات خود صارف بھی ہو سکتا ہے کیونکہ ذاتی استعمال کے لئے خود خرید سکتا ہے اکثر تجارت میں گاہک اور صارف کو ہم معنی تصور کرتے ہیں لیکن ان میں بنیادی فرق پایا جاتا ہے تجارت میں گاہک اور صارف کی کافی اہمیت پائی جاتی ہے ان ہی کی بدولت تجارتی سرگرمیاں وجود میں آتے ہیں گاہکوں یا صارفین کے خواہشات وحاجتوں کو مدنظر رکھے بغیر اشیاء کی پیداوار سے تجارتی سرگرمیاں مفلوج ہو جاتے ہیں اور تجارت کو نقصان ہوتا ہے اس لئے صنعت کار یا تاجرین گاہکوں وصارفین کے خیالات وحاجتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تجارتی سرگرمیاں انجام دیتے ہیں تجارت کو فروغ دینے میں گاہکوں کے ساتھ تعلقات بھی کافی اہمیت رکھتے ہیں اکثر گاہک مخصوص تاجر سے ہی سازوسامان کو خریدنے کو ترجیح دیتے ہیں اسی طرح مخصوص کمپنی یا برانڈ کے سامان کی خریدی پر ہی اعتبار کرتے ہیں تاجرین کے لئے لازمی ہے کہ وہ تجارت کو فروغ دینے کے لئے گاہکوں کے ساتھ مثبت اور اچھے تعلقات بنا کر رکھیں یہ تعلقات نہ صرف تجارت کو فروغ دیتے ہیں بلکہ بازار میں ساکھ پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں تجارت کے فروغ کے ساتھ ساتھ مالی فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔

---

## 8.17 کلیدی الفاظ (Keywords)

---

1۔رسد کار یا کنندہ (Supplier) :کاروبار میں تجارتی مال فراہم کرنے والا فرد یا تنظیم کو سپلائر کہتے ہیں۔

2۔گاہک (Customer) : مال کے خریدار کو گاہک کہتے ہیں۔

3۔صارف (Costomer) : اشیاء وخدمات کو استعمال کرنے والے فرد یا تنظیم کو صارف کہتے ہیں۔

4۔سہولتیں (Accommodation) : ایسے سازوسامان جن سے کاروبار میں مدد ملتی ہے سہولت کہلاتی ہیں۔

5۔افادہ (Utility) :سازوسامان کے استعمال سے حاصل فوائد کو افادہ کہتے ہیں۔

6۔رہائش (Residence): ملازمین یا مزدوروں کے افراد خاندان کے لیے اقیام کے لیے فراہم کردہ مکان کو رہائشی کہتے ہیں۔

## 8.18 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

خالی جگہوں کو پر کیجئے:

1۔ سپلائر کو-------------------------- بھی کہا جاتا ہے۔

2۔ تھوک فروش------------------------سے مال خرید تا ہے۔

3۔ چلر فروش---------------------سے مال خریدتے ہیں۔

4۔ گاہک---------------------سے مال خریدتے ہیں

5۔ ہمارے اطراف چلر تاجرین کی مثالیں-----------ہیں

6۔ کسی چیز کے استعمال کے حاصل فوائد کو-----------کہتے ہیں۔

7۔ سہولتوں کی مثالیں------------ہیں۔

8۔ ٹکنالوجی کی مثالیں------------ہیں۔

9۔ دفتری عملہ کی مثالیں-----------ہیں۔

10۔ تکنیکی عملہ کی مثالیں-------------ہیں۔

مختصر جوابات کے حامل سوالات:

1۔ گاہک سے کیا مراد ہے وضاحت کیجئے؟

2۔ صارف کسے کہتے ہیں وضاحت کیجئے؟

3۔ کاروبار میں گاہکوں سے اچھے تعلقات کے ذرائع کو بیان کیجئے؟

4۔ تھوک فروش کسے کہتے ہیں؟

5۔ چلر تاجر کسے کہتے ہیں؟

6۔ سہولتوں سے کیا مراد ہے؟

7۔ صنعتوں میں فراہم کی جانے والی بنیادی سہولتوں کی وضاحت کیجئے۔

8۔ افادہ کے مفہوم کی وضاحت کیجئے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات:

1۔ گاہک اور صارف کے درمیان امتیاز کیجئے؟

2۔ کاروبار میں صارفین سے تعلقات کی اہمیت کو بیان کیجئے؟

3۔ سہولت اور افادہ کی اہمیت کو بیان کیجئے۔

4۔ کاروبار میں سپلائر کی اہمیت کو بیان کیجئے؟

5۔ سہولتوں کے ضروری لوازمات کی وضاحت کیجئے۔

6۔ سہولتوں اور افادے کے خصوصیات بیان کیجئے۔

7۔ کارانداز کو سہولتوں کی فراہمی سے حاصل فوائد کو بیان کیجئے۔

8۔ گاہکوں کے ذریعہ تعلقات کے انتظامیہ سے کیا مراد ہے اس کی اہمیت کو بیان کیجئے؟

**B.Com 2nd Semester-بی۔کام دوسرا سمسٹر**

**پرچہ: انٹرپرینیورشپ اینڈ اسٹارٹ اپس**-(Entrepreneurship & Start-Ups)

**Paper : BNCM202DET**

Marks 35 **نشانات :** | **وقت:دوگھنٹے** Time : 2 hours

**ہدایات:**

یہ پرچہ تین حصوں پر مشتمل ہے: حصہ اول، حصہ دوم اور حصہ سوم۔ تمام حصوں سے جواب دینا لازمی ہے۔

1. حصہ اول کے تمام سوالات لازمی ہیں۔ ہر سوال کے لیے 1 نمبر مختص ہے۔ (5 x 1 = 05 Marks)
2. حصہ دوم میں 08 سوالات ہیں۔ طالب علم کو کوئی 05 سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کے لیے 4 نمبرات مختص ہیں۔ (5 x 4 = 20 Marks)
3. حصہ سوم میں 02 سوالات ہیں۔ طالب علم کو کوئی 01 سوال کا جواب دینا ہے۔ ہر سوال کے لیے 10 نمبرات مختص ہیں۔ (1 x 10 = 10 Marks)

---

## حصہ اول

سوال نمبر 1: خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

i. جزوی صنعتوں کی مثالیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

ii. IDBI کا پھیلاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

iii. استخراجی صنعتوں کی مثالیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

iv. MSME کا پھیلاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

v. زیر زمین پائے جانے والے معدنیات کی مثالیں۔۔۔ہے۔

## حصہ دوم

2. کاراندازیت سے کیا مراد ہے؟
3. اپنی مدد آپ گروپ (Self Help Group) پر مختصر نوٹ لکھیے۔
4. مہماتی سرمایہ (Venture Capital) پر مختصر نوٹ لکھیے۔
5. سماجی کارانداز کے مقاصد کو بیان کیجیے۔
6. انٹراپرانیور (Intrapreneur) کے مفہوم کو بیان کیجیے۔
7. کاراندازیت کے طریقہ عمل کی وضاحت کیجیے۔
8. رسد دہندہ کے مفہوم کو بیان کیجیے۔
9. ماحولیاتی کارانداز کے خصوصیات بیان کیجیے۔

## حصہ سوم

10. اسٹارٹ اپ کے مفہوم کو بیان کرتے ہوئے اس کے مقاصد اور مختلف اسکیموں کو بیان کیجیے۔

11. گاہک کی تعریف کرتے ہوئے گاہکوں سے تعلقات پر انتظامیہ پر مختصر نوٹ لکھیے۔

# NOTES